گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔
ماہنامہ
عبقری ®
لاہور
جون 2007ء بمطابق جمادی الاوّل 1428ہجری
باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔
عَبۡقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ القرآن
قیمت فی شمارہ: 15 روپے
روحانی وجسمانی
12
گھریلو الجھنیں
آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی
قیلولہ کرو، کیونکہ شیطان قیلولہ نہیں کرتا۔
ایک انوکھا راز صرف مایوس مریض پڑھیں۔
حُسنِ سدابہار کیلیے تازہ اور زندہ اشیاء کا استعمال۔
شدید بھوک، کنکریوں کا ڈھیر اور زم زم کا معجزہ۔
بابا عطا محمد کے کنُویں کا جن
گیس ٹربل اور ٹینشن کا شافی علاج۔
باوقار اور معزز بننے کا وظیفہ۔
سُسرال اور شوہر سے بیزار بیویاں۔
دِل کی بیماری دُور کرنے کا نبوی ﷺ نسخہ۔
اروی غذا بھی دوا بھی اور شفاء بھی۔

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب رحمۃ اللہ علیہ

جناب حکیم محمد رمضان چغتائی رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی: شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبید اللہ المفتی دامت برکاتہم العالیہ

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی دامت برکاتہم العالیہ (پھلت)

شمارہ نمبر 12 جلد نمبر 01 جون 2007ء بمطابق جمادی الاول 1428ھ

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

روحانی وجسمانی صحت کا ضامن، مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

مدیر: حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

مجلس مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، حاجی میاں محمد طارق
ملک خادم حسین، قانونی مشیر: سید واجد حسین بخاری (ایڈووکیٹ)

قیمت فی شمارہ	اندرون ملک سالانہ (مع ڈاک خرچ)	بیرون ملک سالانہ (مع ڈاک خرچ)
15 روپے	120 روپے	40 امریکی ڈالر

نہایت توجہ: ہر رسالہ کے بیرونی لفافہ پر خریداری نمبر اور مدت خریداری درج ہوتا ہے اگر زر سالانہ ختم ہو چکا ہے تو -/120 روپے منی آرڈر کریں یا فون (042-7552384) پر رابطہ کرلیں تاکہ آپ کو مسلسل رسالہ ملتا رہے۔ رسالہ نہ ملنے کی صورت میں خریداری نمبر ضرور بتائیں تاکہ آپ کو مکمل معلومات دی جاسکے۔ رسالہ حاصل کرنے کی آسان صورت یہی ہے کہ آپ اخبار فروش سے طلب کریں۔

مستقل پتہ: دفتر ماہنامہ "عبقری" مرکز روحانیت وامن
78/3، مزنگ چونگی، قرطبہ چوک، یونائیٹڈ بیکری
اسٹریٹ جیل روڈ لاہور
0322-4688313
042-7552384
Website:www.ubqari.com
Email:ubqari@hotmail.com

فہرست مضامین

ٹھہریئے پہلے اسے پڑھیئے

اگر آپ "عبقری" کا اجراء کرانا چاہتے ہیں تو اس کا زرسالانہ -/120 روپے ہے۔ اپنا پتہ اردو میں، واضح اور صاف صاف تحریر کریں۔ ☆ جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے ورنہ معذرت۔ ☆ ہر ماہ پوری فکر کے ساتھ آخری تاریخوں 26 تا 28 میں رسالہ خریداروں کے نام روانہ کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ یکم سے قبل آپ کو مل جائے اسکے باوجود رسالہ محکمہ ڈاک کی غفلت کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ قارئین چار پانچ روز انتظار کرلیا کریں کیونکہ بعض دفعہ ٹھیک دوسرے دن یا پھر کئی روز بعد پہنچ پاتا ہے اور بارہا ایسا اتفاق بھی ہوا ہے کہ یہ اطلاع دی گئی کہ رسالہ بروقت پہنچ گیا تھا لیکن کوئی اور صاحب پڑھنے کے لیے لے گئے تھے۔ اس لیے پوری تحقیق اور کم از کم ایک ہفتہ کے بعد بھی نہ ملے تو اطلاع کریں۔ آئندہ ماہ سپیشل ڈاک سے روانہ کیا جائیگا اور یہ بھی خیال میں رہے کہ ادارہ کے ذمہ پوری فکر کے ساتھ ڈاک کے حوالہ کر دینا ہے نہ کہ آپ کے ہاتھوں میں پہنچانا ہے۔ اس لیے ان وجوہات کی بنا پر ہم اپنے قارئین کو اس طرف متوجہ کر رہے ہیں کہ آپ اپنے اخبار فروش یا قریبی بک سٹال سے طلب کریں اور اگر وہ نفی میں جواب دے تو اسکو پیار محبت سے ترغیب دیں کہ یہ ایک روحانی رسالہ ہے اس کو چلانے میں دین ودنیا کو فائدہ ہوگا اور اس کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائیں...... اس طرح یہ رسالہ تھوڑی سی کاوش سے گھر گھر پہنچ سکتا ہے۔ تقسیم اور ایصال ثواب کے لیے خصوصی رعایت حاصل کیجئے۔

فون نمبر 042-7552384 عبقری لاہور

ماہنامہ عبقری قریبی بک سٹال یا اخبار فروش سے طلب کریں

خالد حسین ناشر نے اظہار سنز پرنٹرز، 9 ریتی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا۔

تم کتاب اللہ کے برتن اور علم کے چشمے بن جاؤ

نصیحتیں ان کی جو رہبر ہیں

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں اللہ کے کچھ بندے ایسے ہیں جو باطل کو کلیتہً چھوڑ کر اسے مٹا دیتے ہیں اور حق کا بار بار تذکرہ کر کے اسے زندہ کرتے ہیں۔ جب انہیں کسی عمل کی ترغیب دی جاتی ہے تو وہ اس کا اثر لیتے ہیں اور اس عمل کا ان میں شوق پیدا ہو جاتا ہے اور جب انہیں اللہ کے غصہ اور عذاب سے ڈرایا جاتا ہے تو وہ ڈر جاتے ہیں اور ڈر کی وجہ سے کبھی بے خوف نہیں ہوتے جن چیزوں کو انہوں نے آنکھ سے نہیں دیکھا انہیں یقین کی طاقت سے دیکھ لیتے ہیں اور یقین کو ان غیبی امور کے ساتھ ملاتے ہیں جن سے کبھی جدا نہیں ہوتے۔ خوف خداوندی نے ان کو عیوب سے بالکل پاک صاف کر دیا۔ ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کی وجہ سے دنیا کی فانی لذتوں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ دنیا کی زندگی ان کے لیے نعمت ہے اور موت ان کے لیے باعث عزت ہے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کی شادی کر دی جائے گی اور ہمیشہ نوعمر رہنے والے لڑکے انکی خدمت کریں گے۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں تم کتاب اللہ کے برتن اور علم کے چشمے بن جاؤ یعنی قرآن اپنے اندر اتار لو پھر علم اندر سے پھوٹ کر نکلے گا اور اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں ایک دن کی روزی مانگو اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ کثرت سے توبہ کرنے والوں کے پاس بیٹھا کرو کیونکہ ان کے دل سب سے زیادہ نرم ہوتے ہیں۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں جو اللہ سے ڈرے گا وہ کبھی کسی پر غصہ نہیں نکالے گا یعنی کسی سے انتقام نہیں لے گا بلکہ اپنا غصہ پیئے گا اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اپنی مرضی کا ہر کام نہیں کر سکے گا اور اگر قیامت کا دن نہ ہوتا تو جو تمہیں نظر آ رہا ہے وہ نہ ہوتا بلکہ افراتفری کا کچھ اور عالم ہوتا۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں جو لوگوں کے ساتھ انصاف کرتا ہے اور اس کے لیے اپنی جان پر جو مشقت جھیلنی پڑے اسے جھیلتا ہے۔ اسے اپنے کام میں کامیابی ملے گی اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی وجہ سے ذلت اٹھانا نافرمانی کی عزت کی بنسبت نیکی کے زیادہ قریب ہے۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت امام مالکؒ کہتے ہیں مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے فرمایا آدمی تقویٰ سے عزت پاتا ہے اور اسے دین سے شرافت ملتی ہے۔ آدمی کی مروت اور مردانگی عمدہ اخلاق ہیں۔ بہادری اور بزدلی خداداد صفات ہیں۔ بہادر آدمی تو ان لوگوں کی طرف سے بھی لڑتا ہے جنہیں جانتا ہے اور ان کی طرف سے بھی لڑتا ہے جنہیں نہیں جانتا اور بزدل آدمی تو اپنے ماں باپ کو بھی چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے۔ دنیا والوں کی نگاہ میں عزت مال سے ملتی ہے لیکن اللہ کے ہاں تقوی سے ملتی ہے تم کسی فارسی، عجمی اور نبطی صرف تقویٰ کی وجہ سے بہتر ہو سکتے ہو عربی ہونے کی وجہ سے نہیں ہو سکتے۔

قیلولہ کرو، کیونکہ شیطان قیلولہ نہیں کرتا

یقیناً آپ جانتے ہیں کہ آج کے دور میں ایک سنت پر عمل کرنا سو شہیدوں کے برابر ثواب پانا ہے

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ملکر کھایا کرو، الگ الگ نہ کھاؤ، کیونکہ جماعت کے ساتھ کھانے میں برکت ہے۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

علامہ منذری رحمۃ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے کہ مل کر کھانا مستحب ہے، لہٰذا تنہا نہ کھائے، جس قدر لوگ ہوں گے اسی قدر برکت زائد ہوگی۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر جماعت کھڑی ہو جائے اور کھانا آ جائے تو کھانا کھالو۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر شام کا کھانا آ جائے اور جماعت کھڑی ہو تو پہلے کھانا کھالو۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ نے امام نافع رحمۃ اللہ تعالیٰ سے نقل کیا ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کھانا کھا رہے تھے اور آپ کی قرآت سن رہے تھے، یعنی قرآت سن کر کھانا نہیں چھوڑا۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

علامہ عینی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے بیان کیا کہ کھانے کو جماعت پر مقدم کرنے کا حکم اس وجہ سے ہے کہ قلب فارغ ہو جائے، دھیان نہ لگا رہے۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت سہل ابن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ جمعہ کے دن جمعہ کے بعد کھانا کھاتے اور قیلولہ کرتے تھے۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دن کو سو کر رات کی عبادت پر قوت حاصل کرو۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت سائب بن یزید رحمۃ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب دوپہر کو ہمارے پاس سے گزرتے تو فرماتے جاؤ قیلولہ کرو۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے قیلولہ کرو، کیونکہ شیطان قیلولہ نہیں کرتا۔

درسِ ہدایت

ہفتہ وار درس سے اقتباس

حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

انسان (مومن) کی چار صفات

ایمان کی طاقت ساری کائنات سے بڑی طاقت ہے۔ ایمان کی قوت کی بدولت، مومن کی صبح بھی ایمان کے ساتھ ہوتی ہے اور مومن کی شام بھی ایمان کے ساتھ ہوتی ہے۔ اس لیے جب اصحابہ کرامؓ ایک دوسرے سے ملتے تھے تو یہ سورۃ پڑھتے تھے۔ **وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ** یہ سورۃ ایمان والوں کے لئے ہے سن لیں اس کا ترجمہ عرض کر رہا ہوں۔ آپ نے بار ہا پڑھا ہوگا "**وَالْعَصْرِ!** زمانے کی قسم، عصر کے وقت کی قسم، انسان خسارے میں ہے۔ **اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا** اب چار صفات بیان کی ہیں۔ "وہ کامیاب ہے جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے، حق بات کو کہتا رہا، حق بات کو لوگوں تک پہنچاتا رہا، ہاں حق پہنچانے میں ہمیشہ صبر کرنا پڑے گا۔"

ایک صاحب کہنے لگے ایک حدیث پڑھی کہ "اللہ کا اتنا ذکر کرو کہ لوگ تجھے مجنوں کہنے لگیں"، میں نے سجدہ میں بیٹھ کر ذکر شروع کر دیا، زیادہ سے زیادہ ذکر شروع کیا۔ لوگ آ کر کہنے لگے حضرت دعا تو کر دینا میں نے تو حدیث پاک میں پڑھا کہ لوگ مجنوں، دیوانہ، بیوقوف اور پتہ نہیں کیا کیا کہیں گے یہ کہتے ہیں دعا کر دینا۔ کچھ عرصہ بعد میں نے سوچا شاید ذکر میں کچھ کمی ہے اور ذکر زیادہ کر دیا۔ بچے کو دم کراتے تھے میں نے کہا کیا یہ عجیب بات ہوئی میں نے ذکر میں مزید زیادتی کر دی۔ لوگوں نے اور کہنا شروع کر دیا۔ سبحان اللہ! جن کے دیکھنے سے منہ پر آجاتی ہے رونق! کہنے لگے "کچھ اللہ والے آئے تو مجھ سے کہنے لگے کہ ہم بھی لوگوں کو کہہ رہے ہیں مسجد میں آؤ، نماز پڑھو، اعمال کی طرف، محبت اور عبادت کی طرف، اللہ کے تعلق کی طرف آؤ۔ آپ بھی ہمارے ساتھ چلیں ذرا" کہنے لگے "ٹھیک ہے! میں ان کے ساتھ گیا ایک شخص مجھے دیکھ کر کہنے لگا دیکھو یہ تو پاگل تھے ہی یہ بھی پاگل ہو گیا ہے! دیوانہ ہو گیا ہے۔ ایک نے کہا، دو نے کہا میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ حدیث سمجھنے میں غلطی ہوئی تھی حدیث یہ ہے۔ **وَ تَوَاصَوْ بِالْحَقِ**: حق بات کہی جائے گی۔ پھر وہی طعنے پڑیں گے۔ حضور ﷺ کی چالیس سال تک کی غار حرا کے اندر کی عبادات، کوئی صادق، کوئی امین کہہ رہا، دشمن کب تھے بتاؤ۔ جب کہنا شروع کیا (حق بات) یہ کہنا آسان کام نہیں ہے لیکن اس کہنے پر جو ملتا ہے وہ بھی عام چیز نہیں ہے! یاد رکھنا! ذاتی عبادات، ذاتی تسبیحات اور ذاتی ذکر، یاد رکھنا اس سے بہت لوگ کہنے والے بن جائیں گے۔ سبحان اللہ! لیکن جب بھی اس نے کہنا شروع کیا لوگوں کو دعوت دی۔ ہاں ہاں! پہلے اپنے آپ کو تو سنبھال!

حق بات کہنا۔ عمل کی دعوت

ایک سفر کے دوران میرے ساتھ فلمی اداکار بیٹھا ہوا تھا مجھے معلوم نہ تھا میں نے سوچا سفر ہے لاہور سے کراچی کا اس سے کچھ بات کر لی جائے۔ میں نے اس سے بات کی میں نے اسے مقام بتایا۔ میں نے کہا "اللہ نے آپ کو عظیم مقام دیا ہے اور سرورِ کونین ﷺ کے امتی ہیں اور آپ کے سینے میں، دل میں کلمہ ہے اور یہ کلمہ اگر کاغذ پہ لکھا ہوا ہے اسے اٹھا کر چومتے ہیں اور آپ کے دل پر کلمہ لکھا ہوا ہے۔ بارگاہ الٰہی میں آپ کے دل کی کیا قیمت ہوگی۔ یہ میں بیان نہیں کر سکتا؟ آپ کی ظاہری صورت شریعت کے مطابق نہیں ہے نہ معلوم آپ کا دل کتنا شریعت سے ملا ہوا ہے۔ اللہ کے ہاں کون محبوب ہے کون مقبول ہے، اللہ کے ہاں کون بہتر ہے۔ کس کی سنی جائے اللہ کی بارگاہ کے اندر؟ اس کے جو برگزیدہ بندوں میں سے ہے!" اس طرح کی بات کی وہ تھوڑی دیر سنتا رہا، سنتا رہا، سننے کے بعد کہنے لگا کہ آپ پہلے آدمی ہیں جو ایسی بات کہی ہے اور بڑی حیرت سے کہا کیا کرتے ہیں آپ کسی مسجد کے اندر ہوتے ہیں؟ میں نے کہا نہیں! مسجد کی سعادت سے اللہ نے محروم رکھا ہے۔ بس تھوڑا سا ایسے کاروبار ہے میرا! پھر پوچھتے پوچھتے تعارف ہو گیا۔ میں نے کہا آپ اپنا تعارف کرا دیں'

میرا حباب جمع ہیں درد دل کہہ لے

پھر التفات دل دوستاں رہے نہ رہے

کہنے لگے ہیں میں فلاں آدمی ہوں آپ نے سنا ہوگا۔ میں نے کہا نہیں! بڑی حیرت سے کہا کمال ہے آپ اخبار نہیں پڑھتے میں تو مشہور آدمی ہوں۔ فلاں اخبار، یہ میڈیا میں میرا ذکر اور یہ ساتھ والے صاحب، یہ فلاں ہیں میرا نام یہ ہے ان کا نام یہ ہے! اچھا جی ٹھیک ہے کہنے لگے ایسی باتیں ہم نے سنی نہیں آج تک آپ سے پہلی دفعہ سنی ہیں تو شک ہونے لگا ہے کہ ہم مسلمان ہیں اور پھر باتیں کیں میں نے کہا باتوں سے تو ہم نہیں جیت سکتے کہ باتیں کرنا ہی آپ کا شعبہ ہے۔ ڈائیلاگ اور یہ باتیں، یہ تو آپ کا کسب ہے، روزگار کا سلسلہ یہی ہے جو بات میں نے کہنی تھی وہ کہہ دی۔

حق بات کے ردعمل پر صبر

"وَتَوَاصَوْ بِالْحَقِ وَتَوَاصَوْبِالصَّبْرِ"

وَ تَوَاصَوْ بِالْحَقِ کے بعد صبر کو بیان کیا گیا ہے۔ لیکن اس پر ملتا بہت ہے اس کے ایک بول پر، کسی سے کہہ دیا نماز پڑھ لے۔ اللہ کا نام لے لے اللہ کی محبت میں آجا۔ اللہ کی معرفت میں آجا۔ اس کے ایک بول پہ، ایک سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ جس چیز پر جتنا مجاہدہ ہوگا، جتنی قربانی ہوگی ارے بھئی ملے گا بھی تو اتنا۔ (جاری ہے)

روحانی محفل:

ہر منگل کو بعد نماز مغرب "مرکز روحانیت وامن" میں حکیم صاحب کا درس' مسنون اور شرعی ذکر خاص، مراقبہ، بیعت اور دعا کی روحانی محفل ہوتی ہے۔ اس میں اپنی روحانی ترقی اور پریشانیوں کیلئے شرکت فرمائیں۔ اپنی مشکلات، پریشانیوں کے حل اور دلی مرادوں کی تکمیل کیلئے خط لکھ کر دعاؤں میں شمولیت کر سکتے ہیں۔

ایک انوکھا راز صرف مایوس مریض پڑھیں

از مدیر

میرے دیرینہ مخلص اور محسن بزرگ محمد منصور صاحب کے مزاج میں کرید تحقیق اور ریسرچ بہت زیادہ ہے وہ جب بھی ملتے ہیں تو کوئی انوکھی بات یا نادر انمول فارمولا نسخہ یا کوئی حیرت انگیز ٹوٹکا ضرور بتاتے ہیں۔

اس دفعہ ایک چونکا دینے والا عام سادہ سا نسخہ بتایا جو لاعلاج اور مایوس مریضوں کے لیے آخری کرن ہے سب سے پہلے آپ ان کے قلم سے اس حیرت انگیز ٹوٹکے کو ملاحظہ فرمائیں۔ ہمارے ایک دوست اختر صاحب PTCL میں آفیسر ہیں۔ کافی عرصہ سے صاحب فراش ہیں دو دفعہ ریڑھ کی ہڈی کا آپریشن ہو چکا ہے۔ اسی دوران گھٹنوں میں درد کا عارضہ لاحق ہو گیا۔ کسی سے سُن رکھا ہو گا کہ لاہور میں گھٹنوں کے اندر کوئی فٹنگ لگاتے ہیں جس سے مریض صحت مند لوگوں کی طرح چلنے پھرنے لگتا ہے۔ مجھے دریافت احوال کے لیے تاکید کی۔ چنانچہ یہ صورت حال سامنے آئی کہ ڈاکٹر اسپتال لاہور میں ڈاکٹر جی۔ اے۔ شاہ صاحب یہ آپریشن کرتے ہیں۔ خرچہ پانچ لاکھ روپے ہے۔ ریلوے سٹیشن کے قریب آسٹریلیا مسجد کے مقابل کلفٹن ہوٹل کے مالک میر صاحب نے بھی یہ آپریشن کرایا ہے۔ میں نے اُن کے پاس حاضر ہو کر صورت حال کی وضاحت کی درخواست کی۔ انہوں نے فرمایا کہ ہاں میں نے یہ آپریشن کرایا ہے۔ پھر چل کر بھی دکھایا۔ کافی مطمئن دکھائی دیتے تھے۔

مگر انہوں نے ساتھ ہی یہ ارشاد فرمایا کہ میں جب یہ آپریشن کرا چکا تو میرے ایک دوست مولانا سیف الدین سیف صاحب کا فون آیا کہ یہ آپریشن نہ کرائیں وہ بھی اسی مرض میں مبتلا تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ نسخہ استعمال کیا اور اللہ کے فضل سے عام آدمی کی طرح چلنے پھرنے لگا ہوں۔ کوئی تکلیف بھی نہیں۔ اس سے قبل آسرے کے بغیر نہیں چل سکتا تھا۔ کئی دیگر احباب کو بھی یہ نسخہ استعمال کرایا الحمدللہ اُن کو بھی بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ انہوں نے نیچے درج کردہ نسخہ مجھے لکھوایا۔

نسخہ: گوند کتیرہ ایک چھٹانک، گوند بول (کیکر) ایک پاؤ، گھی دیسی ایک چاول والا چمچ۔

ترکیب: گوند کو لکڑی کے چھلکوں اور مٹی وغیرہ سے اچھی طرح صاف کر لیں۔ گوند کی گولیوں پر باہر سے ہلکا ہلکا گھی لگائیں۔ تاکہ گرم کرتے وقت ہر برتن سے نہ چپکیں (اس لیے ضروری نہیں کہ سارا چمچ ہی استعمال ہو کم بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ یعنی ضرورت کے درجہ میں) پھر بہت ہی ہلکی آنچ پر گوند گرم کر کے براؤن کر لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر گرائنڈر میں باریک پیس لیں۔ خوراک صبح شام ایک چمچ (چاول والا) گرم دودھ یا گرم پانی میں خوب اچھی طرح حل کر کے کھانے کے ایک گھنٹہ بعد لیں دن میں دو بار۔ میں نے بعد ازاں مولانا صاحب سے خود بھی بات کر کے مزید وضاحت حاصل کی۔

بندہ نے حضرت مولانا سیف الدین سیف جامع مسجد رضوان غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور کو فون کیا نہایت شفقت فرمائی اور بندہ سے اس نسخہ سے متعلق تفصیلی گفتگو فرمائی۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ میری عمر اس وقت 65 سال ہے میں گھٹنوں کمر اور جوڑوں کے درد اور امراض کی وجہ سے تقریباً معذور ہو گیا تھا کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھتا رکوع سجدہ نہیں کر سکتا تھا۔ کراچی کی خاتون نے یہ نسخہ مجھے بتایا کہ وہ خود اس مرض میں مبتلا تھی اور بالکل معذور تھی اس خاتون کی صورت حال یہ تھی کہ وہ بالکل حرکت نہیں کر سکتی تھی نہایت بے حرکت اور بے جان ہو گئی تھی بے شمار علاج معالجے کرائے لیکن کارگر نہ ہوئے اور جسم آہستہ آہستہ معذور ہوتا گیا۔ پھر تو اٹھنا بیٹھنا بھی ختم ہو گیا۔ کوئی دوسرا اٹھاتا تا بیٹھاتا اور حاجت کے لیے بھی معاون خاتون کی ضرورت ہوتی تھی۔ اس خاتون کو کسی سے یہ الہامی نسخہ ملا دو ہفتے کے استعمال سے اس کی طبیعت میں لاجواب فرق پڑا تو اسے یقین پیدا ہو گیا کہ میں واقعی تندرست ہو سکتی ہوں اب اسے مستقل استعمال کرنا شروع کر دیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بالکل تندرست اور طبیعت بحال ہو گئی۔

مولانا نے اس خاتون کا نسخہ خود استعمال کیا اور آج بالکل تندرست ہیں مولانا نے فرمایا کہ مہروں کی کوئی تکلیف ہو جوڑوں میں درد پٹھوں میں کھچاؤ تناؤ اور بے چینی ہو تو اس کا آخری علاج ہے مزید بتایا کہ ہڈی کے ہر درد اور دکھ کا شافی علاج ہے۔ یہ نسخہ 15 سے 20 دن میں اپنا اثر دکھاتا ہے اور دو ماہ مستقل استعمال کریں تو بے ضرر اور کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہے۔

مولانا نے فرمایا کہ انہوں نے اب تک یہ نسخہ نامعلوم کتنے لوگوں کو بتایا جس نے بھی استعمال کیا معذوری سے نکل کر صحت اور تندرستی کی طرف مائل ہو گیا اور نہایت مشکور ہوا ہاں یہ کبھی نہ سوچیں شاید یہ نسخہ ٹھنڈا ہے مزید جوڑوں کی تکلیف دے گا۔ ایسا ہرگز نہیں یہ معتدل مزاج ہے اور ہر مزاج طبیعت کو نہایت نفع دے گا۔

اس نسخہ کے مزید فوائد اگر آپ پڑھیں تو آپ کی عقل حیران رہ جائے گی۔ خواتین کی پرانی کمر، ٹانگوں اور رانوں کی اٹھن یا وہ مرد و خواتین جو رات کو ٹانگیں باندھ کر سوتے ہیں اور بدن پر یا ٹانگوں پر تیل کی مالش کرتے ہیں۔ عورتوں کی پرانی سے پرانی لیکوریا حتیٰ کہ بے اولادی تک کے لیے اکسیر لاجواب فوائد ہیں۔ بلکہ عورتوں کے لیے ان کی خاص بیماریوں میں نہایت مفید ہے۔ مزید فرمایا کہ ایک سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے یہ مردوں کے لیے بھی نہایت لاجواب ہے مردوں کی کمزوری، قطروں کی بیماری، کثرت احتلام اور جریان کے لیے بار بار کا آزمودہ ہے۔

نوٹ:۔ میرا ذاتی تجربہ ہے۔ اگر اسمیں مرجان یا حلزون جسے سنکھ بھی کہتے ہیں کا آگ کا دیا ہوا اور کھرل کیا ہوا بالکل تھوڑا سفوف بھی شامل کر لیا جائے تو نسخہ میں چار چاند لگ جاتے ہیں اور اسکی تاثر حیرت انگیز طور پر بڑھ جاتی ہے۔ میں ذاتی طور پر اپنے مریضوں کو جو نسخہ دیتا ہو وہ یہی دیتا ہوں اس سے کچھ قیمت بڑھ جاتی ہے لیکن نفع لاجواب ہوتا ہے ویسے پہلے والا نسخہ خود لاجواب ہے اور اپنی مثال آپ ہے۔

نہایت توجہ طلب: جوابی لفافے یا منی آرڈر پر پتہ نہایت واضح صاف خوشخط اور اردو میں لکھیں اور اپنا فون نمبر ضرور لکھیں۔
ماہنامہ عبقری سے رابطے کیلئے فون نمبر 042-7552384

نذیر موچی کا عروج و زوال

(مکافاتِ عمل)

ڈاکٹر عبدالغنی فاروق

ایک سچا مشاہدہ جس میں کرداروں کے نام تبدیل کردیئے گئے ہیں۔

لڑکپن اور جوانی کا جو زمانہ گاؤں میں گزرا، اسے یاد کرتا ہوں تو مختلف کرداروں کا جائزہ لیتا ہوں تو نذیر موچی کی زندگی عبرت کے حوالے سے عجیب، احساس پیدا کرتی ہے۔ نذیر موچی کو جوانی میں چیچک نکل آئی تھی جس سے اس کا سارا چہرہ کالے دانوں سے بھر گیا تھا لیکن چونکہ وہ تنومند، قدآور اور متناسب خدوخال کا نوجوان تھا، اس لئے چیچک نے اس کی شخصیت کو بدنما نہیں کیا تھا، پھر وہ تیز طرار اور ذہین آدمی تھا، خوش مزاج اور خوش گفتار تھا اور عموماً ہنستا ہوا نظر آتا تھا، اس لئے ہر ملنے والے سے اس کی دوستی بڑی جلدی ہو جاتی تھی۔ لیکن بدقسمتی سے وہ چِٹا ان پڑھ تھا اور حالانکہ وہ بابا فضل دین موچی کا بیٹا تھا، جس نے گاؤں کے سارے بچوں کو ناظرہ قرآن پڑھایا تھا۔ لیکن اپنے بڑے بھائی بشیر کے برعکس وہ بالکل ہی پھسڈی اور بے عمل تھا اور مسجد کے تو قریب بھی نہیں پھٹکتا تھا حتیٰ کہ قرآن تک نہیں پڑھ سکا تھا۔ اسے کہتے ہیں چراغ تلے اندھیرا۔

نذیر موچی زبانی کلامی جس قدر ذہین بنتا تھا اور باتیں بنانے میں خوب ماہر تھا، کردار کے لحاظ سے وہ بہت ہی گرا ہوا تھا۔ ایک روز نصف شب کے قریب گاؤں کے ایک حصے پر چیخ و پکار کی صدائیں بلند ہوئیں۔ گرمیوں کا موسم تھا اور چونکہ مکانوں کے صحن چھوٹے تھے اور گاؤں میں اس زمانے میں ابھی بجلی اور پنکھوں کی نعمت میسر نہیں تھی، اس لئے لوگ راتوں کو چھتوں پر سوتے تھے۔ نذیر موچی کے بالکل پڑوس میں ایک گھرانا ایسا تھا جہاں ایک یتیم لڑکی پرورش پا رہی تھی۔ اس کا باپ مرگیا تھا۔ ماں نے دوسری شادی کرلی تھی اور آج کل وہ اپنے چچا کی کفالت میں تھی۔ وہ بھی قریب کی چھت پر سوئی تھی۔ نذیر نے ایک رات موقع پاکر اس سے چھیڑ خانی شروع کر دی اور وہ خوف زدہ ہوکر واویلا کرنے لگی۔ لوگ بروقت بیدار ہو گئے، سلیمی کی عزت بچ گئی اور نذیر موچی کی خوب چھترول ہوئی۔ نذیر کی شادی ہوگئی، اسے بہت اچھی بیوی مل گئی، خوبصورت، دراز قد، صحت مند اور خوش اخلاق لیکن نذیر کی بدبختی کہ اس نے محلے میں ایک شادی شدہ عورت سے تعلقات استوار کرلئے اور اس معاملے میں اس نے بڑی ہی بے غیرتی کا مظاہرہ کیا۔ عام حالات میں وہ شیراں کو بہن کہا کرتا (کہ ہمارے گاؤں میں اس زمانے میں بھابی کہنے کا رواج نہیں تھا) لیکن اس نے اس لفظ اور رشتے کی خوب خوب مٹی پلید کی اور لمبے عرصے تک وہ اپنی بہن سے منہ کالا کرتا رہا۔

خدا کی بے نیازی دیکھئے کہ نذیر کی جو پہلی بیٹی پیدا ہوئی وہ ذہنی طور پر معذور تھی۔ کالی کلوٹی، بڑا سا سر، دس بارہ سال کی عمر میں وہ بظاہر بڑی صحت مند تھی۔ گوشت سے بھرا جسم، لیکن اپنی حرکتوں سے بالکل چڑیل لگتی تھی۔ بکھرے ہوئے بال، منہ سے گرتی ہوئی رالیں، خوامخواہ ہنستی رہتی اور قہقہے لگاتی ہوئی ادھر ادھر بچوں کے پیچھے بھاگتی رہتی۔ میں تعلیم سے فارغ ہوکر گورنمنٹ کالج شکر گڑھ میں لیکچرار ہوگیا تھا۔ وہیں رہتا تھا اور مہینے ڈیڑھ مہینے کے بعد ہی گھر آتا تھا۔ جب ایک بار گاؤں آیا تو لوگوں نے بتایا کہ نذیر کی بیٹی گڈو کو مجید لوہار کے بیٹے جاوید نے دن دیہاڑے خون میں نہلا دیا ہے۔ تب میں اللہ کے منتقم ہونے پر کانپ اٹھا۔ جاوید گرفتار ہوا، اس پر مقدمہ چلا اور وہ تین سال کے لئے جیل خانے چلا گیا۔ نذیر کی دوسری بیٹی شہناز اپنی ماں کی طرح خوبصورت اور خوش اخلاق تھی لیکن کچھ عرصہ گزرا تھا کہ اس کی بیوی مختصر علالت کے بعد مرگئی۔ نذیر پر اللہ کی ناراضگی بڑھتی جارہی تھی۔ نذیر کی دوسری شادی ہوئی، اس کی نئی بیوی پہلی کے بالکل برعکس تھی۔ بمشکل ساڑھے چار فٹ کا قد، گندمی مندی، دبلی پتلی، جھلی سی، غرض اس کی شخصیت میں جاذبیت یا دلکشی نام کی کوئی بات نہ تھی۔ اس نے اس کو اور اس کے والدین کو اتنا زچ کیا کہ وہ نقل مکانی پر مجبور ہوگیا۔ اسے لیکر گوجرانوالہ کی کسی نواحی بستی میں چلا گیا۔ شکر گڑھ سے میرا تبادلہ 1975ء میں گوجرانوالہ ہوگیا۔ میں کالج کے قریب ہی سیٹلائٹ ٹاؤن میں رہتا تھا۔ ایک روز نذیر سے سرراہ ملاقات ہوگئی۔ اس نے بتایا کہ وہ تھوڑے فاصلے پر نہر کے کنارے ایک بستی میں رہتا ہے اس نے اپنا پتہ دیا اور میں دو ایک بار صرف تجسس کی خاطر اس کے گھر گیا اور خاصا خوفزدہ ہوا۔ اس کی بیوی میں سلیقہ نام کی کوئی چیز نہ تھی۔ بلکہ گھر کا ماحول دیکھ کر وہ پرلے درجے کی پھوہڑ دکھائی دیتی تھی۔ گھر میں صفائی ترتیب یا خوش ذوقی نام کی کوئی بات نہ تھی۔ نذیر کی بیوی بڑی باتونی تھی، اس کی اول جلول باتیں سن کر ابکائی سی آنے لگتی تھی۔ تاہم نذیر کی بیٹی شہناز اب جوان ہوگئی تھی اور اس کی شخصیت میں رعنائی اور بانکپن کا ایک خاص انداز آرہا تھا۔ پھر یہ سن کر اطمینان ہوا کہ اس کی شادی ہو گئی لیکن زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ ایک سال کے اندر اندر اسے طلاق ہوگئی۔ سچی بات ہے یہ خبر سن کر مجھے بہت ہی دکھ ہوا تھا۔ نذیر ایک زمانے میں فیصل آباد چلا گیا تھا۔ اور وہاں کسی ٹیکسٹائل مل میں ملازم تھا۔ آدمی ذہین اور سمجھ دار تھا۔ ملازمت سے فارغ ہوکر وہ بازار میں پرانے جوتوں کا کاروبار کرتا تھا اس لئے اس نے خوب کمائی کرلی تھی اور گاؤں والوں پر رعب گانٹھنے کے لئے اس نے اعلان کر دیا کہ وہ اپنے ماں باپ کو حج کرائے گا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل اس علاقے میں جس میں قریب قریب کے چار دیہات شامل تھے، صرف ایک بڑھیا نے حج کیا ہوا تھا اور وہ قریبی گاؤں کے حجاموں کی والدہ تھی، ورنہ زمینداروں یا کھاتے پیتے لوگوں میں سے کسی کو بھی اس سعادت کی توفیق حاصل نہیں ہوئی تھی۔ نذیر نے بھی یہ کریڈٹ حاصل کرنا چاہا اور متذکرہ اعلان داغ دیا۔ لیکن ہوا یوں کہ اسی برس حج کے خواہش مندوں کی تعداد زیادہ ہوگئی۔ حکومت کو قرعہ اندازی کا عمل شروع کرنا پڑا اور عجیب وغریب بات یہ ہے کہ مسلسل چار سال نذیر اپنے والدین کے لئے حج کی درخواستیں دیتا رہا، لیکن قرعے میں ان کا نام نہ نکلا اور جب پانچویں سال شاید رحم کی بنیاد پر، انکی باری آگئی تو حج کے اخراجات سات آٹھ گنا بڑھ گئے تھے۔ جب پہلی بار ارادہ کیا تھا تو اخراجات سات سو روپے فی کس تھے اور جب باری آئی تو یہ تناسب بڑھ کر پانچ ہزار تک پہنچ گئے تھے اور 65-1964 میں دس ہزار روپے کا انتظام کرنا نذیر کے بس کی بات نہیں رہی تھی۔ نتیجتاً اس نے یہ ارادہ ترک ہی کر دیا۔ یہ الگ بات ہے کہ بابا فضل پہلی بار حج کی درخواست جمع کراتے ہی حاجی کہلانے لگ گیا تھا۔ وہ لوگوں سے اصرار کے ساتھ مطالبہ کرتا کہ مجھے حاجی کہا کرو۔ دلچسپ بات یہ ہے جس زمانے میں یہ طے ہوگیا کہ اب نذیر کے والدین حج نہیں کریں گے، گاؤں کی اکلوتی مسجد کی مرمت اور توسیع ہو رہی تھی۔ میں نے نذیر کو مشورہ دیا۔ کہ جس رقم سے تم والدین کو حج کروانا (بقیہ صفحہ نمبر 37 پر)

خواتین پوچھتی ہیں؟

یہ صفحہ صرف خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کے لئے وقف ہے
خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔
نیز صاف صاف اور مکمل لکھیں چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

اُم اوراق

چہرے کی چھائیاں کیسے دور کی جائیں

میں لیبیا میں رہتی ہوں، میرے چہرے پر چھائیاں پڑ گئی ہیں۔ بچوں کی پیدائش کے بعد چہرے پر دانے نکلتے ہیں وہ داغ چھوڑ جاتے ہیں۔ میری جلد بہت حساس ہے۔ میرے لیے کوئی آسان سی دوا بتایئے۔ میرے شوہر کے سر کے بال بہت گر رہے ہیں۔ درمیان سے صاف ہو گئے ہیں، زیتون کا تیل لگاتے ہیں ان کے لے بھی مشورہ دیجئے۔ امریکہ کی بنی ہوئی دوا امیڈیا کے بارے میں بتایئے۔ مہربانی ہوگی۔ (س۔ لیبیا)

☆ بہن! آپ کا مفصل خط میرے سامنے ہے۔ مشورے پسند کرنے کا شکریہ۔ گھیکوار آپ استعمال کر سکتی ہیں۔ اس کے لگانے سے کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ جلد میں چکنائی ہو تب چہرے پر دانے نکلتے ہیں۔ آپ صرف دہی تھوڑا سا لگا کر دیکھئے۔ اس میں کچھ نہ ملایئے۔ مصفی خون دوران وہاں تو ملے گی نہیں۔ آپ کسی سے بہی دانہ منگا کر رکھئے۔ چھوٹے بیج ہیں۔ تین چار گرام بہی دانہ آدھے گلاس پانی میں رات کو بھگو کر صبح کانٹے سے پھینٹ لیجئے۔ گاڑھا لعاب بن جائے گا۔ دو تین ہفتے صبح یہ پی کر دیکھئے۔ کریم استعمال نہ کیجئے۔ حساس جلد کے لیے بیسن سے منہ دھونا بہتر ہوتا ہے۔ دہی، گھیکوار سے چہرہ ٹھیک رہتا ہے یہ بے ضرر چیزیں ہیں۔ آپ نے گولیوں کے بارے میں لکھا ہے۔ امریکہ کی بنی ہوئی گولیاں ہیں۔ ابھی تک مجھے ان کے بارے میں کسی نے نہیں بتایا۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد پتہ چلے گا۔ آپ دیسی چیزیں استعمال کیجئے۔ شہد پینے سے آپ کو خاصا فرق پڑے گا گرم پانی میں ایک چمچ شہد ملا کر آپ روزانہ صبح پی سکتی ہیں۔ آپ نے اپنے شوہر کے متعلق لکھا ہے۔ ان کے سر میں گنج بڑھتا جا رہا ہے۔ بالوں کا مسئلہ بڑا پیچیدہ ہے۔ بڑی مشکل سے دوا موافق آتی ہے۔ آپ تھوڑا سا کسٹرائل منگوا کر رکھ لیں۔ وہ ایک بڑے چمچ تیل زیتون میں آدھا چمچ چھوٹا کسٹرائل کا ملا کر چوتھے روز رات کو سر میں لگا کر سو جائیں۔ اپنے شوہر کو سات بادام روزانہ رات کو سونے سے قبل دودھ کے ساتھ کھلایئے۔

استخارہ

میں عبقری کی بہت پرانی قاری ہوں۔ میں نے اپنی سہیلی کے کہنے پر ایک استخارہ کیا تھا۔ کوئی آیت تھی، دائیں کروٹ لیٹ کر دائیں ہاتھ دائیں گال کے نیچے رکھ کر اپنا مطلب سوچ کر سونا تھا۔ میں بہت پریشان تھی اپنی شادی کے بارے میں۔ لہٰذا میں نے رب پاک سے پوچھا میری شادی کس سے ہوگی۔ میں نے تین دن عمل کیا۔ تینوں دن مختلف لڑکے نظر آئے۔ ایک لڑکا ہمارے ہمسائے کا بیٹا تھا۔ وہ تینوں دن نظر آیا، مگر وہ لوگ امیر ہیں اور ہمارا ان کا جوڑ نہیں۔ اس دن کے بعد سے میرا جو رشتہ آیا وہ ہوا نہیں۔ میرے دل میں یہ بات پختہ ہے کہ شادی اسی لڑکے سے ہوگی۔ مجھ سے کم عمر والی لڑکیاں بیاہی جا چکی ہیں۔ جبکہ میں سوچتی ہوں کہ شاید عرب اچھا کرتے تھے جو لڑکیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کر دیتے تھے۔ رشتہ داروں کے طعنے، سہیلیوں کی باتیں، ماں باپ کی مایوسی اور پریشانی دیکھ کر میرا دل پھٹنے لگتا ہے۔ آپ مجھے مشورہ دیجئے میں کیا کروں؟ (علیحہ محسن)

☆ علیحہ بی بی! آپ کا چار صفحوں کا خط ملا۔ استخارہ کرنا چاہئے مگر آپ کے دو چار رشتے سامنے ہوتے تو ان کا نام لے کر دعا کرتیں۔ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمیں دعائے استخارہ اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے۔ چنانچہ جب کوئی مشکل پیش آئے اور صحیح پہلو معلوم کرنا چاہیں تو اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنا چاہیے۔ کسی وقت مکروہ اوقات چھوڑ کر دو نفل پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قل **یا ایھا الکفرون** اور دوسری میں **قل ھو اللہ احد** پڑھیں۔ اس کا ترجمہ ہے: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے صدقے خیر چاہتا ہوں اور تیری قدرت سے توانائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں اس لیے کہ تو قادر ہے اور مجھے قدرت نہیں۔ تو جانتا ہے مجھے علم نہیں اور تو پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے مجھے علم نہیں اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے اور انجام کے اعتبار کے لحاظ سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر فرما۔ میرے لیے آسان بنادے اور میرے لیے مبارک کردے۔ اگر تیرے علم میں یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے یا انجام کے اعتبار کے لحاظ سے میرے لیے برا ہے۔ تو اس کام کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس سے باز رکھ۔ اور میرے لیے خیر مقدر فرما۔ جہاں بھی ہو پھر اس پر مجھے مطمئن اور راضی کر دے۔ یہ دعا قرآنی اور مسنون دعاؤں میں صفحہ 153 پر ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی دعائیں مستند ہیں۔ آپ نے جو استخارہ کیا وہ پتہ نہیں کیا پڑھا تھا۔ آپ نماز پابندی سے پڑھا کیجئے۔ مایوس ہونا کفر ہے۔ ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے۔ آپ پریشان نہ ہوں اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھئے انشاء اللہ اسی میں آپ کی بہتری ہے۔

شہد جم گیا ہے

میں نے گاؤں سے شہد منگوایا تھا۔ شربت کی بوتلوں میں شہد ہے اور وہ جم گیا ہے۔ بوتل کا منہ تنگ ہے اس کو کس طرح نکالوں۔ مشورہ دیجئے۔ (ریحانہ۔ عنبرین)

☆ ریحانہ بی بی! آپ ایک برتن میں پانی خوب گرم کیجئے، جب ابلنے لگے تو چولہا بند کر کے آپ شہد کی بوتلیں گرم پانی میں رکھ دیں۔ ان کا ڈھکنا اتار دیں۔ تھوڑی دیر میں شہد پگھل جائے گا۔ پھر آپ اسے کھلے منہ کی شیشی میں ڈال لیجئے۔ شہد کو براہ راست گرم نہیں کرنا چاہیے بلکہ گرم پانی کے برتن میں رکھنا چاہیے۔ شہد میں موم کی آمیزش زیادہ ہو تو موٹی ململ کے کپڑے میں چھان لیجئے۔

ماہنامہ عبقری سے رابطے کیلئے موبائل نمبر
0322-4688313

بڑی بوڑھیوں کے آزمودہ گھریلو ٹوٹکے

گھر بنانے، گھر سجانے، گھر سنوارنے اور گھر بھر کی صحت کے لئے

موڈ کی مناسبت سے رنگوں کا استعمال

رات کے وقت ہوائی سفر کرنے کی صورت میں مسکارا مت استعمال کریں۔ دباؤ والے ہوائی جہاز کے اندر پیدا ہونے والی خشکی سے پلکیں آپکی جلد پر چبھیں گی۔ میک اپ کو اپنے پہنے ہوئے ملبوسات سے میچ کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ اپنے موڈ کی مناسبت سے رنگوں کا استعمال کریں۔ اس طرح آپ مختلف اقسام کے سڈول استعمال کرسکتی ہیں۔ یاد رکھیں کہ اگر آپ پورے پپوٹوں پر بہت زیادہ گہرے رنگ استعمال کریں گی آنکھیں حلقوں کے اندر دھنسی ہوئی محسوس ہوں گی۔ اسی طرح جیسے کچھوا اپنے جسم کے اندر گھس جاتا ہے۔ جلد کی نکھار کیلئے پھل اور سبزیوں کے کرشمے چکنی جلد والوں کیلئے ضروری ہے کہ کچا آلو بخارا کا گودا اپنی آنکھوں کا حصہ چھوڑ کر پورے چہرے پر لگائیں اس سے چہرے کی جلد تازہ اور چمکدار ہوجاتی ہے۔

خشک جلد والوں کے لئے انگور کا رس چہرے کی جلد کے لئے بہت ضروری ہے خاص طور پر اس کا استعمال بہت ضروری اور پابندی سے شروع کردیں آپ خشک جلد میں نمایاں فرق محسوس کریں گے۔

خربوزہ اور حسن

خربوزہ کا استعمال بھی چہرے پر داغ دھبے کی روک تھام کے لئے بہترین ہے خربوزے کے ٹکڑوں کا لیپ بنائیں اور اس کے بعد چہرے پر لگالیں۔ یہ عمل اگر ہفتے میں ایک بار کیا جائے تو بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔ چہرے کیلئے جانسن بے بی لوشن اور نیویا ملک کا استعمال سردی کے موسم میں جاری رکھیں ہماری یہاں اکثریت ان خواتین کی بھی ہے جن کے ناخن بڑھتے نہیں یا بڑھنا چھوڑ دیتے ہیں۔ اور ان پر سفید داغ آجاتے ہیں جو کہ آپ بھی جانتی ہوں گی کیلشیم کی کمی کے سبب ہوتے ہیں اس کے لئے انار سیب گاجر اور دیگر کچی سبزیوں کا استعمال زیادہ سے زیادہ کیا جانا چاہیئے۔

پلکوں پر اندرونی گوشہ سے لے کر بھنوؤں اور ان کے آگے تک پاؤڈر لگا کر اسے بلینڈ کرلیں۔ اب گہرے ہلکے اور شوخ رنگوں کے ذریعہ اپنی آنکھوں پر تجربات کریں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ تمام رنگ ایک دوسرے کے اندر داخل ہوتے نظر آئیں۔ یہ بات بھی ذہن نشین کرلیں کہ گہرے رنگ آنکھوں کو زیادہ اندر کی طرف لے جاتے ہیں جبکہ ہلکے رنگ انہیں باہر کی طرف نکالتے ہیں مسکارا لگانے کے دوران پلکوں میں کنگھی کرتی رہیں ورنہ وہ ایک دوسرے سے چپک جائیں گے۔

چہرے کی چھائیاں دور کریں

جن خواتین کے چہرے پر چھائیاں ہیں وہ پریشان نہ ہوں ایک آسان سا نسخہ ہے اسے آزمائیں اور خوبصورتی پائیں۔ مٹی کی پیالی میں ایک چمچ بالائی اور تین باداموں کی گری کو پیس کر مرکب بنالیں۔ چہرے پر رات کو سونے سے قبل لیپ کریں۔ صبح ٹھنڈے پانی سے منہ دھوڈالیں۔

اف کالے پیر

چہرے اور ہاتھوں کے ساتھ ساتھ پیروں پر بھی توجہ دیں۔ پیروں کی رنگ کالی ہو تو بہت بری لگتی ہے۔ ایسے میں یہ کریں کہ امونیا اور بلیچنگ پاؤڈر ملا کر پیروں پر لیپ کریں۔ آدھے گھنٹے کے بعد دھولیں اس عمل سے آپ کے کالے پیروں کی رنگت صاف ہوگی۔

(صرف محرم مرد کے لیے سنگھار جائز ہے)

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے مندرجہ ذیل سلوک کیا تھا ہم اپنے گریبان میں جھانکیں، ہمارا عمل، سوچ اور جذبہ غیر مسلموں کے بارے میں کیا ہے؟ فیصلہ آپ خود کریں۔

گزشتہ سے پیوستہ:

یہاں پہنچ کر رسول اللہ ؐ نے چند روز انتظار کیا کہ جنگ حنین کے قیدیوں کے رشتے دار آئیں تو ان سے ان کی رہائی کی بات کریں۔ لیکن جب کئی دن گزرنے کے بعد بھی کوئی نہ آیا تو آپ ﷺ نے مال غنیمت اور قیدی مسلمانوں میں تقسیم کردیے۔ جب تقسیم ہوچکی تو قبیلہ ہوازن کا جس نے حنین میں مسلمانوں سے جنگ کی تھی، ایک وفد حضور ؐ کے پاس آیا اور کہنے لگا: ''یارسول اللہ! ہم لوگ شریف خاندان ہیں۔ ہم پر جو مصیبت آئی ہے، وہ آپ کو معلوم ہے، حضور ؐ ہم پر احسان فرمائیں، اللہ آپ ؐ پر احسان فرمائے گا۔'' اس قبیلے کے ایک سردار زہیر کھڑے ہوگئے اور کہنے لگے: ''یارسول اللہ ؐ! جو عورتیں یہاں قید ہیں، ان میں آپ کی پھوپھیاں، خالائیں اور وہ عورتیں ہیں جنھوں نے آپ کی پرورش کی ہے۔ اللہ کی قسم، اگر عرب کے بادشاہوں میں کسی نے ہمارے خاندان کا دودھ پیا ہوتا تو ان سے کچھ امیدیں ہوتیں لیکن آپ ؐ سے تو بہت امیدیں ہیں۔'' حضور ؐ نے فرمایا: ''اچھا، یہ بتاؤ کہ تمہیں اپنی عورتیں اور اولاد زیادہ پیاری ہے یا مال و اسباب؟'' انھوں نے کہا: ''یارسول اللہ، جب آپ ؐ نے ہمیں ایک چیز لینے کا اختیار دیا ہے تو ہماری اولاد اور عورتیں ہمیں دے دیجیے۔ یہ ہمیں زیادہ پیاری ہیں۔'' حضور ؐ نے فرمایا: ''میں نے تمہارا کئی دن انتظار کیا لیکن تم نہ آئے۔ میں نے مال غنیمت اور قیدی مسلمانوں میں تقسیم کردیے۔ میرے اور میرے خاندان کے حصے میں جو قیدی آئے ہیں وہ تو میں نے تمہیں دیے، باقی رہے دوسرے قیدی، تو ان کے لیے یہ تدبیر ہے کہ جب میں نماز پڑھ چکوں تو تم مجمع میں کھڑے ہوکر کہنا کہ ہم رسول اللہ کو شفیع ٹھہرا کر مسلمانوں سے اور مسلمانوں کو شفیع ٹھہرا کر رسول اللہ ؐ سے درخواست کرتے ہیں کہ ہماری اولاد اور (بقیہ: صفحہ نمبر 23 پر)

عبقری کے پکوان ذائقے اور مہک کے ساتھ

آپ بھی کوئی عمدہ ترکیب جانتی ہوں تو ''عبقری'' کے پکوان میں ضرور بھیجیں

دولمہ (افغانستان)

اشیاء:۔ قیمہ آدھا کلو، بند گوبھی ایک عدد، چاول دو بڑے چمچ، پیاز دو عدد بڑے، ادرک (پسا ہوا) دو چائے کا چمچ لہسن (پسا ہوا) دو چائے کے چمچ، دھنیا (پسا ہوا) تین چائے کے چمچ، چینی دو بڑے چمچ، ہلدی ایک چائے کا چمچ، املی ایک چھٹانک (60 گرام)، گھی، نمک، مرچ مرضی کے مطابق

ترکیب:۔ گھی میں ایک پیاز سرخ کرلیں۔ پھر اس میں اوپر دیئے ہوئے مسالوں کی آدھی مقدار، قیمہ اور چاول ڈال کر بھون لیں۔ دل چاہے تو تھوڑا ٹماٹر بھی ملالیں۔ ایک پیالی پانی ڈال کر گلنے دیں، خشک ہو جائے تو تھوڑا سا بھون کر اتارلیں۔ بند گوبھی کے پتے احتیاط سے الگ کریں۔ خیال رہے کہ ٹوٹنے نہ پائیں۔ ایک دیگچی میں تھوڑا سا نمک ڈال کر پانی ابالیں۔ ابلے ہوئے پانی میں ایک منٹ کے لیے بند گوبھی کے پتے ڈال کر کسی چھلنی میں الٹ دیں اور انہیں ٹھنڈا ہونے دیں۔ ایک بڑا پیاز آدھ پاؤ گھی میں سرخ کریں۔ پھر اس میں پسا ہوا بقیہ ادرک، لہسن، مرچ اور دھنیا ڈال کر پانی کا چھینٹا دے کر بھونیں۔ مرضی کے مطابق نمک ملائیں۔ املی دھو کر پانی میں بھگوئیں۔ نرم ہو جائے تو گاڑھا گاڑھا عرق نکال کر بیج پھینک دیں۔ اس عرق میں چینی ملائیں۔ اب گوبھی کا ایک پتہ لیں۔ اس میں ایک چمچ قیمہ رکھ کر ستھرے پیکٹ کی طرح لپیٹ لیں اور اسے دھاگے سے باندھ لیں۔ اسی طرح سارے قیمے کے پیکٹ بنالیں۔ ایک بڑی دیگچی میں پہلے سے تیار کیا ہوا مسالا بچھائیں اور اس پر قیمہ بھرے پتے رکھ دیں۔ اوپر املی اور چینی کی چٹنی ڈال دیں۔ ڈھکنے سے بند کر کے بالکل ہلکی آنچ پر دم پر لگا دیں۔ تیار ہو جائے تو احتیاط سے نکال کر ڈش میں سجائیں۔

کشمیری قمبرگاہ

اشیاء: گائے کے بچے کے چانپ 6 عدد، لال مرچ ایک چھوٹا چمچ، سونٹھ ایک چمچ چھوٹا، سونف ایک درمیانہ چمچ، لہسن 5,4 جوئے، گرم مسالا (دار چینی، الائچی لونگ تیز پتہ، زیرہ) دہی ایک پیالی، بیسن ایک پیالی، چھوٹی الائچی 5,4 عدد، جلوتری ایک ٹکڑا، دودھ دو پیالی، گھی، نمک مرضی کے مطابق

ترکیب:۔ چانپ کے ٹکڑے ایک بھیگے ہوئے کپڑے سے خوب صاف کر کے چھری یا بٹے سے کچل لیں۔ کسی باریک کپڑے میں سارے خشک مسالے رکھ کر ایک ڈھیلی سی پوٹلی بنالیں۔ ایک دیگچی میں گوشت، دودھ نمک اور مسالوں کی پوٹلی ڈال دیں اور اسے دھیمی آنچ پر اتنی دیر پکائیں کہ گوشت گل جائے اور دودھ خشک ہو جائے۔ مسالے کی پوٹلی نکال کر پھینک دیں۔ چانپوں پر تھوڑا سا پسا ہوا لہسن ملیں، دہی میں نمک، مرچ ملالیں۔ اب اس بیسن میں چانپیں ڈبو ڈبو کر گھی میں تل لیں۔ (لہسن کی بو ناپسند ہو تو نہ لگائیں)

صدری راز آپ کے لیے

ہر ماہ ایک پرانے آزمودہ کار معالج کے صدری راز آپ کے لیے

دواء جریان

اجزاء و ترکیب ساخت: مغز تخم تر ہندی نیم بریان ۴ تولہ۔ مغز شاخ آہو سوہان کردہ ۲ تولہ۔ ریش برگد ۲ تولہ۔ سلاجیت اصلی ۲ تولہ مصطگی رومی ۲ تولہ۔ خبث الحدید مدبر ا تولہ کشتہ قشر بیض ۶ ماشہ کوفتہ بیختہ در عرق پیاز سحق بلیغ تا دو یوم کردہ حبوب بقدر کوکنار وشتی تیار کنند

ترکیب استعمال:۔ ایک حب علی الصباح ہمراہ شیر گاؤ نثار بخور ندازترش واشیائے بادی پرہیز کنند تا دو ہفتہ استعمال کافی است۔

فوائد: جریان ۔ احتلام و سرعت انزال بیحد نافع کرد مجرب و آزمودہ است۔

روغن طلا

اجزاو ترکیب ساخت: مغز کنگچی سفید ۳ تولہ تخم دھتورہ سیاہ ا تولہ ۶ ماشہ کچلہ ا تولہ ۶ ماشہ۔ مغز چاکسو ۸ تولہ۔ عاقر قرحا ا تولہ ۶ ماشہ۔ مالکنگنی ا تولہ ۶ ماشہ۔ جوز بوا ا تولہ ۶ ماشہ۔ عروسک ۳ تولہ خراطین مصفیٰ ا تولہ ۶ ماشہ۔ پوست بیخ آک ۳ تولہ۔ قسط تلخ ا تولہ ۶ ماشہ۔ حب الخروع ۲ تولہ کوفتہ در شیر شیش سحق کردہ حسب دستور بذریعہ تپال جنتر روغن کشید۔

ترکیب استعمال: جب معمول و معروف حشفہ وسیون چھوڑ کر برگ تبول بنگلہ باندھیں۔ تا استعمال جماع اور آب سرد سے سخت پرہیز کریں۔

فوائد: سستی۔ نامردی کیلئے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔

حب وجع المفاصل

اجزاو ترکیب ساخت: دار چینی، ا تولہ۔ جوز بوا ا تولہ۔ بھاسہ ا تولہ۔ حلیب عود ا تولہ۔ قرنفل ا تولہ۔ سورنجان شیریں ۲ تولہ۔ صبر سقوطری ۲ تولہ۔ گولیاں بقدر نخود بناویں۔

ترکیب استعمال: دو گولیاں بوقت شام ہمراہ آب گرم دیا کریں۔

فوائد: وجع المفاصل و نقرس کو نہایت مفید ہے۔

نوٹ: پرانی انمول بیاض میں یہ نسخہ جات فارسی میں لکھے گئے ہیں من و عن شائع کر رہے ہیں۔

(حکیم حافظ عبدالجبار قصبہ جے تھاری)

شدید بھوک کنکریوں کا ڈھیر اور زم زم کا معجزہ

محمد روح اللہ صاحب

عبدالجبار بن الورد نے ایک صاحب رباح مولیٰ آل اخنس سے روایت کیا ہے کہ اس نے کہا کہ مجھے میرے مالک نے آزاد کر دیا تو میں صحرا عبور کر کے مکہ میں داخل ہوا تو شاید بھوک تھی حتی کہ میں کنکریوں کا ڈھیر لگا تا اور اپنے پیٹ کو اس پر رکھ دیتا۔ ایک رات میں زمزم کی طرف گیا۔ اس میں سے میں نے کھینچا تو دودھ تھا جو میں نے پیا گویا کہ وہ نفاست سے بہتا ہوا بکری کا دودھ تھا۔ محمد بن یحیٰی نے واقدی سے اور انہوں نے ابن سبرہ سے اور انہوں نے عمر بن عبداللہ القیسی سے اور انہوں نے جعفر بن عبداللہ بن ابی الحکم سے اور انہوں نے عبداللہ بن غنمہ اور انہوں نے حضرت عباسؓ بن عبد المطلب سے روایت کیا ہے کہ آپؐ نے فرمایا ''دور جاہلیت میں لوگ زمزم کے بارے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے حتی کہ عیال دار لوگ صبح کے وقت اپنے اہل وعیال کے ساتھ آتے اور آپ زمزم پیتے تو یہ ان کے لیے صبح کا ناشتہ ہوتا اور ہم زمزم کو عیال داروں کے لیے مالی اعانت شمار کرتے۔'' محمد بن یحیٰی نے سلیم بن مسلم سے انہوں نے سفیان ثوریؒ سے انہوں نے لعلاء بن ابی العباس سے، انہوں نے ابوالطفیل سے روایت کیا کہ انہوں نے کہا میں نے ابن عباسؓ کو کہتے سنا ہے جاہلیت میں زمزم کو شباعۃ کا نام دیا جاتا تھا اور سمجھا جاتا تھا کہ وہ ضرورتمند کا بہترین مددگار ہے اور محمد بن یحیٰی نے واقدی سے اور انہوں نے عبداللہ بن المئومل سے، انہوں نے ابوزبیر سے اور انہوں نے جابرؓ سے اور انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے کہ '' آپ ﷺ نے فرمایا کہ آب زمزم جس مقصد کے لئے پیا جائے وہی اس سے حاصل ہوتا ہے، شیخ الاسلام علامہ السیوطیؒ نے کہا ہے کہ ابن ماجہ نے یہ حدیث عمدہ سند کے ساتھ بیان کی ہے اور خطیب نے اس حدیث کو تاریخ میں جس سند کے ساتھ نکالا ہے (بقیہ صفحہ نمبر 37 پر)

پاپیتہ! لا علاج بیماریوں کا علاج

حکیم محمد ابراہیم

کھائیں بھی اور پکائیں بھی

پپیتہ جو ایک درخت کا پھل ہے گول شکل کسی قدر طول اگر اس کے بیج کو کوئی شخص پارچہ میں باندھ کر ہاتھ میں باندھے رکھے اس شخص پر جادو اور سحر کا اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ برعکس جادو کرنے والے پر اس کا بد اثر پڑتا ہے۔ اگر کوئی شخص زہر کھا گیا ہو دو رتی پانی میں گھس کر پلائیں اثر زہر باطل ہو جائے گا اور جس کے پاس ہر وقت اور ہمیشہ یہ پھل بطور تعویز کے رہے۔ وہ بائی ہوا سے بالکل محفوظ رہتا ہے۔ اور معدہ اور پچس کے لیے ایک یا ۲ رتی پانی میں گھس کر مریض کو پلانے سے فوراً آرام ہوگا۔ فالج والے کو بھی مفید ہے اگر کسی کو کسی وجہ سے غشی اور بیہوشی ہو جائے بدستور اس بیج کو گھس کر پلا دیں اور پیشانی کے بال مونڈھ کر قدرے بیج مذکور کا سفوف گرا دیں فوراً ہوش میں آجائے۔ خصوصاً زہر سانپ اور دوسرے حشرات الارض کے زہروں کے دفعیہ کے لیے تریاق ہے۔ اگر کسی زخم سے خون نہ بند ہوتا ہو اسی بیج کا کسی قدر سفوف زخم کے اندر گرا دینے سے خون قطعی بند ہو جاتا ہے اور تپ لرزہ جس کو ہو بقدر دو سرخ پانی میں گھس کر تپ ہونے سے پہلے پہلے پی لیوے بخار نہیں ہوگا اگر ہوگا تو بہت ہی کم اور دوسرے تیسرے دن تک بالکل جاتا رہے گا۔ پپیتہ ولادت کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ اور تکلیف اسہال کے لئے بھی نافع ہے اگر اس کو صرف منہ میں ہی رکھا جائے تو نزلہ کو دفع اور سینہ کو بلغم سے پاک وصاف کرتا ہے۔ اگر اس تخم کو تراش کر روغن کنجد میں بریاں کر کے پھر اس روغن کی مالش کریں۔ خارش اور آتشک وغیرہ اور پھوڑے کے داغ وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں اگر کوئی آدمی کسی قسم کا زہر کھا کر بے ہوش ہو گیا اس روغن کے چند قطرے اس کے منہ میں ڈالیں قطرہ نیچے اترنے سے پہلے ہوش میں آ جائے گا۔ اور زہر کا اثر فوراً کافور ہوگا۔ اگر کسی شخص کے ہاتھ پاؤں فالج زدہ ہو کر ناکارہ ہو گئے ہوں اس روغن کی مالش سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔ اگر کسی عورت کا حیض بند ہو تو بوزن دانہ گندم کے تخم مذکور گھس کر دیں نہایت نافع ہے۔

اگر کسی شخص کے زخم سے کوئی رگ کٹ گئی ہو رگ کے دونوں حصوں کے درمیان سفوف تخم مذکورہ بھر دیں۔ فوراً درست ہو گی۔ اگر مثل ہزار پایا جانور یا کوئی اور اسی طرح کا کسی جگہ حصہ جسم میں ڈنک مارے اور اندر گوشت کے سوزش ہوئی ہو فوراً اس تخم کو گھس کر ضماد کریں تو شفا ہو جاتی ہے۔ اور تقویت باہ کے لیے پچیس دانہ ریزہ ریزہ کر کے پاؤ بھر سرکہ میں ڈالیں اور پندرہ روز تک گرمی میں رکھیں۔ بعد اس میں سے ایک ماشہ بوقت شام روزانہ کھالیا کریں نفع ہوگا اگر پانی میں گھس کر رسولی پر طلاء کریں تو رسولی تحلیل ہو جاوے گی۔ ہیضہ اور درد شکم کے لئے دو یا اس سے کم وبیش گلاب میں گھس کر مریضوں کو پلا دیں تو فوراً صحت ہو جاتی ہے۔ قے بند کرنے میں عجیب شے ہے۔

(بقیہ: ابھی چالیس دن نہ گزرے تھے کہ دیدار ہوگیا۔)

تو نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیرے والدین اور بھائیوں کے لئے شفاعت ہے۔ اللہ مجھے اور تمہیں آپ ﷺ کی بشارت کی توفیق فرمائے۔ پھر میں نے اللہ کی قدرت سے جس طرح شیخ نے ذکر کیا تھا پایا پھر میں نے اپنے بہت سے دوستوں کو اس درود شریف کے متعلق بتایا میں نے دیکھا کہ جس شخص نے بھی اس پر مداوت کی ایسے اسرار عجیبہ حاصل کئے کہ ان جیسے میں نے حاصل نہیں کیئے تھے۔ اس میں بہت سے اسرار ہیں صرف اشارہ کافی ہے۔ وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی کُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ 0 (خزینۂ رحمت)

آئیں مل کر دعا کریں

اسم اعظم کے ذکر کی روحانی محفل

اسم اعظم سے روحانی وجسمانی مشکلات کا یقینی علاج

جیسا کہ قارئین کو معلوم ہے کہ ہر منگل مغرب سے عشاء تک حکیم صاحب کا درس' مسنون ذکر خاص' مراقبہ' بیعت اور خصوصی دعا ہوتی ہے۔ جس میں دور دراز سے مرد وخواتین بھی شامل ہوتے ہیں۔ ذکر میں درود شریف' سورۃ فاتحہ' سورۃ الم نشرح' سورۃ اخلاص آیت کریمہ' اسم الحسنیٰ اور پوشیدہ اسم اعظم ہزاروں کی تعداد میں پڑھے جاتے ہیں اختتام پر لوگوں کے مسائل و معاملات الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی جاتی ہے۔ جو خواتین وحضرات دعا میں شامل ہونا چاہیں وہ علیحدہ کاغذ پر مختصراً اپنی پریشانی اور اپنا نام صاف صاف لکھ کر بھیجیں جسے اس دعا میں شامل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تمام احباب شریک محفل یا ممبران عبقری سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں کے ساتھ ان لوگوں کے لئے بھی دعا کریں۔

گھر میں دنگا فساد لڑائی جھگڑا ہوتا ہے

☆بہرام۔کراچی

سلام مسنون! میں ریٹائرڈ فوجی ہوں جو مجھے فوج سے جمع پونجی ملی تھی میں نے اس سے کپڑے کا کاروبار کیا تھا۔ تجربہ نہ ہونے کی بنا پر میں اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکا۔ کپڑے کا کاروبار عرصہ چار سال تک کیا۔ دوران کاروبار دوکان میں چوری ہوگئی تقریباً ۵۰,۰۰۰ ہزار کی مالیت کا کپڑا چوری ہوا۔ اس کے بعد میرا کاروبار ٹھپ ہوگیا۔ بچے بھی چھوٹے تھے جن کا پیٹ پالنا ضروری تھا۔ آئے دن ہمارے گھر میں دنگا فساد لڑائی جھگڑا ہوتا رہتا ہے کوئی سمجھ میں نہیں آتی اور میرے بھائی کی بیوی بھی انتقال کر چکی ہے اور اس کے انتقال کرنے کے بعد بچوں نے اپنے باپ کیطرف کوئی توجہ نہیں دی۔ میاں اور بیوی کی وجہ سے بچوں میں نفرت پیدا ہوئی۔ اور ماں کے مرنے کے بعد انہوں نے غیر قوم سے ناطہ جوڑ کے بغیر کسی کے پوچھے دونوں ہمشیرہ کی شادیاں کرلیں۔ ایک کا خاوند ایک یا دو ماہ کے بعد فوت ہو چکا ہے بچوں کی نافرمانی کیوجہ سے بھائی نے بچوں کو عاق نامہ بذریعہ اخبار شائع کرایا ہے۔ اس کے لیے دعا کریں۔

جادو ٹونے سے تمام کام لیتی ہے

☆ح۔ب۔ل۔سرگودھا

سلام مسنون! میرے بہنوئی نے مجھے دو بیٹیوں کے رشتے دیے ہیں بچوں کی شادی ہوئے تقریباً ۴ ماہ گزرنے والے ہیں بہنوئی نے میرے بھائی صاحب کا پلاٹ خفیہ طور پر بیچ کر بچیوں کی شادیاں کیں اور اپنا لین دین قرضہ سب ختم کر لیا ہے۔ اور ہم وہیں کے وہیں ہیں۔ جو میری بہوئیں ہیں ان کے ذریعے تمام راز فاش ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ بھلائی کرتے ہی الٹا ہمارا پلاٹ بیچ کر بچیوں کا سامان یعنی تمام مقروضات ختم کر لئے ہیں اور ہماری ایک دوسرے کے ساتھ بول چال ختم ہو گئی۔ نسل در نسل حقیقی رشتہ داری آ رہی ہے۔ حقیقی رشتے دار ہونے کے باوجود دھوکا بازی فراڈ کیا ہے۔ اور جھوٹ اس قسم کے بولتا ہے آدمی جھوٹ کو سچ مان لیتا ہے جھوٹ کی بنا پر اس نے اپنا گھر برباد کر لیا ہے۔ اور ساتھ والے رشتے داروں کو بھی برباد کر دیا ہے۔ میرے بھائی کے بچوں نے جو غیر قوم سے اپنی ہمشیرہ کی شادیاں کی ہیں وہ قوم کی تیلن ہے۔ اور جادو ٹونے سے تمام کام لیتی ہے اور تمام کام چلاتی بھی ہے۔ اور جس گھر میں اس کا پاؤں گیا ہے۔ اس گھر کی تباہی ہوئی ہے۔ میری بیوی اپنی بڑی بہن سے رشتہ لینے گئی اور اس نے جواب دیا ہے۔ کہ دوبارہ آئیں اور رشتے کی بات کریں گے۔ دوبارہ جانے پر کوئی ایسا تعویذ پلایا۔ وہ گھر آکر فوراً دل کی تکلیف میں مبتلا ہوگئی۔ تقریباً تین دن گزرنے کے بعد دنیا سے چل بسی اور میری بھرجائی کا بھی بیڑا غرق اسی عورت نے کیا ہے۔ اس کے مرنے کے بعد فوراً ایک ماہ کے بعد اس نے اپنے دو بچوں کی شادی میری بھتیجیوں سے کرلی۔ ایک کا خاوند فوت ہو چکا ہے۔ اور دوسری اس کے گھر پر ہے۔ اور فی الحال میری بھرجائی کے گھر مکمل طور پر مسلط ہے۔ ابھی اس نے تمام گھر سنبھالا ہوا ہے۔ ہمارے لیے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لیے آسانیاں پیدا کردے۔

تبخیر معدہ کا مریض ہوں

☆ا۔ش۔ملتان

سلام مسنون! جناب میں تبخیر معدہ کا مریض ہوں معدے کے مرائض سے میں کئی بیماریوں میں مبتلا ہوں۔

۱۔ معدے میں تبخیر ۲۔ تبخیر کیوجہ سے دل پر بوجھ ۳۔ جسم میں تھکاوٹ ۴۔ پٹھوں کا کھچاؤ ۵۔ دماغ سے ریشہ گرنا ۶۔ معدہ کیوجہ سے کانوں میں بہرہ پن ۷۔ دماغ میں شور اور کانوں میں ۲۴ گھنٹے شاں شاں۔ ۸۔ اور ٹوٹے برتن کی طرح کانوں میں کھنکھناتی آوازیں۔ ۹۔ ذہنی بوجھ جیسے میرے لئے بوجھ کا پہاڑ بن چکا ہے اور ہر وقت معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی وقت پاگل ہو جاؤں گا۔ مہربانی فرما کر میرے لیے دعا کرنا۔

گردے کی پتھری کا مسئلہ

☆ن۔ہ۔ی۔کوئٹہ

سلام مسنون حکیم صاحب! میرے والد صاحب کو ۷ سال سے گردے کی پتھری کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے ایلو پیتھک اور ہومیو پیتھک علاج بہت کروایا ہے۔ لیکن وقتی طور پر فائدہ ہوا ہے۔ لیکن پتھری پھر بن جاتی ہے۔ پتھری کی قسم کیلشیم آگسولیٹ ہے جس کے کونے بن جاتے ہیں۔ جب کونے نکل آتے ہیں تو اس سے شدید درد ہوتا ہے۔ اور پیشاب میں خون بھی آنا شروع ہوجاتا ہے۔ مہربانی فرما کر میرے لئے دعا کریں۔

کسی نے مجھ پر اس قسم کی بندش کی ہوئی ہے

☆ا۔ر۔ش۔مانسہرہ

السلام علیکم حکیم صاحب! میری عمر ۳۸ سال ہے میری ابھی تک شادی نہیں ہوئی کسی نے مجھ پر اس قسم کی بندش کی ہوئی ہے کہ رشتے آتے ہیں لوگ خوش خوش جاتے ہیں لیکن پھر واپس نہیں آتے۔ میں نے ٹیلیفون پر آپ سے بات کی تھی تو آپ نے مجھے یاحکیم یاحنان صبح شام ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے کیلئے بتایا تھا وہ میں پڑھ رہی ہوں اس کے پڑھنے کے ۴۰ دن سے اوپر ہوگئے ہیں پھر آپ سے بات ہوئی تو آپ نے یہ جاری رکھنے کو بولا۔ مہربانی کر کے میرے لیے خاص دعا کریں۔

گٹھیا کالاعلاج مریض

بندہ ایک دفعہ ٹرین میں سفر کر رہا تھا۔ اسٹیشن پر گاڑی رکی۔ ہر مسافر پہلے چڑھنے کے لئے کوشاں و سرگرداں تھا۔ میں نے دیکھا ایک مریض بوڑھا بہت مشکل سے چلتا ہوا ٹرین کی طرف بڑھ رہا ہے۔ وہ بہت ہی زیادہ تکلیف کے بعد گاڑی میں سوار ہوا بیٹھنے کی جگہ بالکل نہیں تھی۔ بندہ نے اسے بیٹھنے کیلئے جگہ دی۔ حال احوال لیا تو باباجی فرمانے لگے کہ میں عرصہ دراز سے گٹھیا کی تکلیف میں مبتلا ہوں۔ بہت علاج کرائے لیکن وقتی افاقہ، درد دور کرنے والی دوا استعمال کرائیں۔ لیکن جب تک دوائیں کھاتا رہوں۔ درد ختم اور جب دوائیں چھوڑ دوں تو پھر درد ویسی میں نے انہیں کاغذ پہ یہی نسخہ لکھ کر دے دیا۔ اور تاکید کی کہ کم از کم دو ماہ یہ دوا ضرور استعمال کریں بندہ نے اپنا وزیٹنگ کارڈ نہیں دے دیا۔ اور عرض کیا کہ افاقہ ہوتے ہی مجھے خط ضرور لکھئے گا۔ چھ سات ماہ کے بعد مریض خود میرے پاس آیا۔ اور وہ تندرست تھا۔ کہنے لگا میں جب تندرست ہو گیا تو یہی نسخہ میں نے مریضوں کو استعمال کرانا شروع کر دیا۔

شفاء کی پڑیا

باباجی کہنے لگے میں نے اس کا نام شفاء کی پڑیا رکھ لیا۔ اور اتنے مریضوں کو استعمال کرایا کہ میں ان کی تعداد بیان نہیں کر سکتا۔ آک کی جڑ کا چھلکا چونکہ محنت سے ملتا ہے اور دیر سے خشک ہوتا ہے اس کی کمی بار بار مجھے پریشان کرتی رہی۔ لیکن یہ نسخہ کیا تھا۔ واقعی شفاء کی پڑیا تھی۔

کمر کا پرانا درد

ایسے مریض جو کمر کے پرانے درد میں مبتلا ہوں۔ ان کیلئے یہ نسخہ بہت مفید اور موثر ہے۔ بعض مریض ایسے جن کو ڈاکٹر نے مہروں کا آپریشن کرانے کا مشورہ دیا تھا۔ لیکن جب انہوں نے یہ نسخہ استعمال کیا تو بہت ہی زیادہ فائدہ ہوا۔

نماز کی پابندی

ایک صاحب نماز کے پابند۔ لیکن صورتحال یہ تھی کہ بیٹھ کر صرف اشارے سے نماز پڑھتے تھے۔ اس بیماری کی وجہ کمر کا درد تھا۔ اور اسی کمر کے درد نے اس نمازی آدمی کو رکوع اور سجدے سے بھی عاجز کر دیا۔ اس مریض کو جب یہی نسخہ استعمال کرایا گیا تو آہستہ آہستہ مرض کم ہونا شروع ہو گیا۔ اور مریض تندرست ہو گیا۔

بواسیر میں کلونجی کا استعمال

بواسیر کتنی تکلیف دہ مرض ہے۔ آپریشن تک نوبت پہنچتی ہے۔ لیکن اکثر آپریشن ناکام دیکھے گئے ہیں۔ ایسے میں اس نسخے کا استعمال کامیابی کی امید دلاتا ہے۔ چونکہ بندہ مطب کے سلسلہ میں اکثر باہر رہتا ہے۔ تو کسی نہ کسی جگہ ایسے شخص سے ملاقات ہو جاتی ہے۔ جس سے بعض اوقات گفتگو کا، تجربات و مشاہدات کا یا بعض اوقات نسخہ جات کا تبادلہ ہو جاتا ہے۔

(بقیہ: روحانی بیماریوں کا روحانی علاج)

قسم کے وسوسے جنم لیں گے جس کی وجہ سے میں پھر یا تو نماز ہی چھوڑ دوں گی اور یا پھر نماز میں باقاعدگی نہیں رہے گی۔

جواب: اگر انسان کرنے کا طے کرے اور اس کیلئے کوشش محنت اور مستقل مزاجی سے شروع کر دے تو اللہ تعالیٰ کی مدد بھی شامل ہو جاتی ہے۔ مجھ سے ایک اللہ والے نے فرمایا کہ شرک کبھی نہ کرنا اور فرمایا یہ بھی شرک ہے کہ محنت کر کے کہو کہ میری محنت سے ہوا ہے۔ بلکہ کہو محنت اسباب ہیں جن کا استعمال اللہ تعالیٰ نے لازم قرار دیا ہے۔ کرنے والا صرف اللہ ہی ہے۔ آپ اسباب کو خوب توجہ سے اختیار کریں۔ اس میں کمی نہ کریں۔ سورہ الم نشرح صرف 21 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں روزانہ۔ بہت زود اثر عمل ہے۔

زبردست حافظہ کے لیے: **اللھم نور قلبی بعلمک واستعمل بدنی بطاعتک** ۔ اول آخر ایک مرتبہ درود شریف درمیان میں مذکورہ بالا دعا 7 مرتبہ یہ دعا حافظہ کے لیے آزمودہ ہے۔ ہر نماز کے بعد۔ (مرسلہ مولانا محمد ضمیر صاحب)

بابا عطاء محمد کے کنویں کا جن

خاتی صدیقی

قارئین! آپ کا کبھی کسی پراسرار چیز یا کبھی کسی جن سے واسطہ پڑا ہو تو ہمیں ضرور لکھیں چاہے بے ربط لکھیں نوک پلک ہم خود سنوار لیں گے۔

ماہ اگست 1943ء کا واقعہ ہے میں ان دنوں گاؤں کے مڈل سکول میں چھٹی کلاس کا طالب علم تھا۔ ہمارے گھر کے شمال کی جانب راستے پر ایک فرلانگ چلنے کے بعد مکانات کا سلسلہ ختم ہو جاتا اور کھیت شروع ہو جاتے پھر ایک فرلانگ کھیتوں میں سے چلنے کے بعد پتلی سی ٹیڑھی پگڈنڈی یکدم دائیں بائیں مٹی کے اونچے اونچے دو ٹیلوں میں نشیبی حالت میں نیچے جا کر وہاں ختم ہوتی جہاں خشک نالا جسکا نام نالا کا پل تھا کی چھوٹے پتھروں کی زمین شروع ہو جاتی ان پتھروں میں خشک نالا کی پگڈنڈی پر آدھا فرلانگ چلنے کے بعد انہی پتھروں والی ریتلی جگہ پر پانی کا ایک کنواں تھا یہ کنواں گاؤں کے معزز دوکاندار حاجی عطا محمد نے بنوایا تھا یہ بابا عطا محمد کا کنواں کے نام سے مشہور تھا کنویں کے اوپر چاروں طرف مربع شکل میں لکڑی اور لکڑی کے ساتھ اینٹوں کا فرش پھیلا تھا۔ کنویں کے اوپر نلکہ کے ذریعہ پانی نکالنے کے لیے ٹوٹی کے ساتھ دستی ہینڈ پمپ لگا ہوا تھا۔

کنویں میں جھانکو تو دو گز کے فاصلہ پر پانی نظر آتا اس میں دو چار مینڈک دکھائی دیتے۔ پانی پینے کے لائق نہیں تھا البتہ گاؤں کی عورتیں بڑی تعداد میں دن بھر اس کنویں پر آ کر اپنے گھر کے میلے کپڑوں کو دھو کر وہیں آس پاس دھوپ میں ریتلی زمین پر دھلے کپڑے پھیلا کر سکھا کر واپس گھروں کو لے آتیں۔ گھروں میں سے جو عورتیں کپڑے دھونے وہاں دن بھر کنویں پر جاتیں وہ پردہ کی پابند نہ تھیں۔ ہمارے گھر اور خاندان میں پردے کی پابندی ہمیشہ رہی ہے۔ ہمارے گھر میں اگست 1943ء میں میرے سب سے بڑے بھائی کی شادی کے بعد میلے کپڑے کچھ زیادہ ہی یکجا ہو گئے تھے۔ مجھ سے بڑے تین بھائی ان دنوں میری والدہ (مرحومہ) سے کہنے لگے کہ آپ پڑوسن رشتہ دار خاتون کو ساتھ لیں اور ہم تینوں آپ کے ساتھ میلے کپڑے اٹھا کر کنویں پر رات کو کپڑے دھونے جاتے ہیں پردہ کرنے کی وجہ سے دن کو تو جا نہیں سکتے تھے چنانچہ وہ رات دس بجے کنویں پر جا پہنچے۔ ادھر گھر میں والد صاحب (مرحوم) میں اور میری چھوٹی ہمشیرہ جو رہ گئے اور گھر میں سو گئے تھے۔

رات آدھی گذرنے کے بعد تقریباً تین بجے والدہ صاحبہ پڑوسن اور تینوں بڑے بھائی گھبرائے ہوئے آئے تھے۔ ان کی باتوں سے یکدم اٹھ بیٹھا اور وہ والد کو سنا رہے تھے کہ توبہ توبہ آئندہ کبھی بھول کر بھی رات کے وقت کنویں پر کوئی نہ جائے کیوں کیا ہوا؟ والد صاحب ۔ نے پوچھا تو والدہ صاحبہ نے بتایا ہمیں تنگ کیا گیا کس نے تنگ کر دیا والد صاحب نے پوچھا ''جنات نے'' والدہ صاحبہ نے جواب دیا پھر بتایا کہ جب ہم کنویں پر پہنچے اور پانی نکال نکال کر کپڑے دھوتے کپڑے پر ڈنڈے سے ضرب پڑتی تو اونچے ٹیلوں سے ضرب کی صدا لوٹ کر آتی مکمل خاموشی تھی سنسان جگہ میں خوف سا آنے لگا پھر دیکھا سامنے بائیں ٹیلے سے جلتی دیا سلائی کی طرح چھوٹا شعلہ دائیں ٹیلے کی طرف فضا میں سے چل کر غائب ہوا۔ ہم نے دھلے کپڑے باندھے اور واپس روانہ ہونے لگے جب ٹیلوں کے بیچ تلی پگڈنڈی پر چڑھتے گئے اور پھر اس چڑھائی کے نصف حصہ پر پہنچے تو ہم سب کے پاؤں کے پاس ارد گرد چار پانچ انچ لمبے چھوٹے پتھر آ آ کر گرتے رہے، ہم سب ایک دوسرے کو چلو چلو کہتے ہوئے چڑھائی پر سے چلتے رہے۔ بڑے بھائی نے بتایا یہ چھوٹے دستے والی کلہاڑی میں نے ساتھ رکھی اور سب سے پیچھے رہا مجھے آواز آئی ذرا ٹھہرتے تو'' پھر میں نے پکارا خبردار میرے پاس کلہاڑی ہے تم خدا کی مخلوق ہو ہم بھی خدا کی مخلوق ہیں ہم کچھ نہیں کرتے تم بھی ہمیں تنگ نہ کرو تو خدا خدا کر کے چڑھائی کے بعد کھیتوں میں آئے اور وہاں سے چلتے چلتے اپنے گھر اب پہنچے ہیں۔ اس سے اندازہ ہوا کہ جنات وہاں ہینڈ پمپ سے پانی نکال کر شغل کرتے ہوں گے جنہوں نے پتھراؤ کر کے انسانوں پر اپنے غصے کا اظہار کیا کہ یہ انسان آج کنویں اور ہینڈ پمپ پر کیوں قابض ہیں۔ ایک عرصہ کے بعد وہ کنواں پتھروں سے بھر جانے کے بعد باقی نہیں رہا پتھروں والی ساری خشک زمین ایک سی ہو گئی تھی لیکن آدھی رات کو دو اونچے مٹی کے ٹیلوں کے بیچ سے گذرنے میں خوف ضرور موجود ہے کہ کوئی بھی رات گئے وہاں نہیں جاتا۔

نزلہ زکام بھگانے کے ٹوٹکے

بنت طارق

کہتے ہیں کہ زکام واحد بیماری ہے جس کا شکار انسان کے علاوہ جانور بھی ہوتے ہیں مثلاً بندروں، بھیڑوں اور بکریوں کو بھی زکام میں مبتلا ہوتے دیکھا گیا ہے، ''بی مینڈکی'' کا زکام تو خاصا مشہور ہے، زکام کے بارے میں یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ اس کا علاج کیا جائے تو دو ہفتے میں ختم ہو جاتا ہے۔ اور اگر نہ کیا جائے تو پندرہ دن؟......... کیا سمجھے.........؟

ہم آپ کی خدمت میں زکام سے نجات کے لیے چند ٹوٹکے پیش کر رہے ہیں بھی آزما کر دیکھئے۔

☆ ایک گلاس دودھ کو جوش دلائیں اور اس ابلتے دودھ میں ایک دیسی انڈہ پھینٹ کر ڈال دیں ساتھ ہی چولہے سے ہٹالیں، اس دودھ میں حسب ذائقہ چینی ڈال کر گرم گرم چائے کی طرح نوش کریں کم از کم تین دن ایسا کریں، شدید زکام ہو مہمان بھی بن بیٹھے تو ایک پاؤ نیم گرم دودھ میں ہلدی اور کالی مرچ دو دو ماشے ملا کر پینے سے ایک دو دن میں صحت یابی ہو جاتی ہے سردی کی وجہ سے ہونیوالے نزلے میں بے حد مفید ہے

☆ بھاپ لینا بھی ایک موثر طریقہ علاج ہے بھاپ کی گرمی اور نرمی سے متاثرہ شریانوں کو سکون ملتا ہے۔

☆ سنگترے اور مالٹے کا استعمال بھی زکام میں افاقے کا سبب ہے اگر چہ دونوں ترش ہوں۔

☆ جو خواتین مستقل نزلے زکام کی مریض ہیں اور ان کے سر کے بال بھی نزلے کی وجہ سے سفید ہو رہے ہیں۔ تو ان کے لیے ایک مفید نسخہ ہے

ھوالشافی: تخم اندرائن 20 تولہ اور مالکنگنی 20 تولہ کو موٹا موٹا کوٹ کر دو سیر پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو اس میں ایک سیر میٹھا تیل ڈال کر پکائیں جب تمام پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہے تو اسے چھان کر حفاظت سے شیشی میں رکھ لیں، بوقت ضرورت سر پر لگائیں یہ نزلے زکام کے لیے بھی مفید ہے اور بالوں کو بھی سفید ہونے سے روکتا ہے۔

کلام کرنے سے کئی آفتیں پیش آتی ہیں متکلم کو وقت اور موقع کا پاس ضروری ہے۔

اسلامی تعلیمات اور طہارت سے گریز: نفسیاتی امراض کا بڑا سبب

ڈاکٹر رابرٹ سمتھ کا تجربہ

مشہور سرجن بلکہ سرجری کے باوا کا قول ہے کہ ہم نے عمل تطہیر اسلام سے سیکھا ہے۔

معاشرتی اثرات (Social Effects)

ایک بہترین معاشرے کیلئے یہ بات بہت ضروری ہے کہ اس میں رہنے والے تمام افراد آپس میں محبت، الفت اور ہمدردی سے ملیں اور رہیں یہ بات مشاہدے میں ہے کہ ناپاک بدن اور کپڑوں میں ملبوس شخص سے ہر آدمی گریز کرتا ہے۔ اسلام نے نماز کے ذریعے سے آدمی کو معاشرے میں رہنے اور عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کا سلیقہ بتایا ہے کہ وہ صاف اور پاک رہے تاکہ ہر شخص اس سے محبت کرے۔ آج کے سوشیالوجسٹ جب انسان کی سوشل لائف کے متعلق گفتگو کرتے ہیں تو پہلا اصول یہی بیان کرتے ہیں کہ

انسان ایک معاشرتی جانور ہے

(Man is Social Animal) کہ انسان ایک معاشرتی جانور ہے یعنی وہ دوسرے انسانوں کے ساتھ مل کر رہنے پر مجبور ہے اور یہی بات اسلام زور دے کر کہتا ہے حدیث کا مفہوم ہے اسلام میں رہبانیت نہیں یعنی معاشرے سے الگ تھلگ رہ کر زندگی گزارنے کا اسلام میں کوئی تصور نہیں۔ پھر معاشرے میں رہتے ہوئے بھی انفرادی زندگی نہیں گزارنی اجتماعی زندگی کی ترغیب ہے۔ حدیث کا مفہوم ہے کہ مسلمان ایک جسم کی مانند ہے جب ایک حصے کو تکلیف پہنچتی ہے تو سارا جسم تکلیف محسوس کرتا ہے۔ اسی اجتماعیت کے پیش نظر نماز باجماعت پڑھنے کی صرف ترغیب بلکہ سختی سے حکم دیا گیا ہے کہ نماز باجماعت ہی ادا ہونی چاہئے۔ جب دن میں پانچ مرتبہ مسلمان ایک جگہ جمع ہونگے تو یقیناً ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ خیال ہوگا۔ باہمی دکھ سکھ دریافت کیا جائے گا پھر ایک دوسرے کے مسائل حل کرنے کیلئے چارہ جوئی کی جائے گی۔

نفسیاتی اثرات (Psychological Effect)

انسان کی فطرت میں عزت اور وقار کے ساتھ رہنا لکھا ہے اگر یہی انسان اسلامی تعلیمات طہارت سے گریز کرے گا تو یہ طرح طرح کے نفسیاتی امراض میں مبتلا رہے گا۔ جن میں سب سے بڑا مرض احساس کمتری کا مرض ہے (Inferiority complex) میں مبتلا ہوتا چلا جائے گا۔

دل کے مریض کے لیے

ترتیب سے نماز پڑھنا:

یہ نماز کے واجبات میں ضروری امر ہے اگر نماز کی ترتیب کو چھوڑ دیا جائے تو جسمانی اور صحت مند فوائد سے محرومی ہوگی۔ کیونکہ جیسا کہ پہلے مذکور ہوا کہ نمازی ورزش کی ترتیب مخصوص انداز کی ہے جس کا لحاظ ضروری ہے اگر پہلے قیام نہ کیا جائے اور فوراً سجدہ کیا جائے تو وہ مقاصد جو ایک آدمی کی صحت کیلئے لازم ہیں وہ قطعی میسر نہیں ہوسکیں گے۔ بلکہ ایسی حالت میں مزید مریض ہونے کا خطرہ ہے۔

ہاتھوں کا کانوں تک اٹھانا:

ہاتھوں کا کانوں تک اٹھانا نماز کی سنت اور ضروریات میں شامل ہے۔ جب ہم ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے ہیں تو بازوؤں، گردن کے پٹھوں، اور شانے کے پٹھوں کی ورزش ہوتی ہے۔ دل کے مریض کیلئے ایسی ورزش بہت مفید ہے جو کہ نماز پڑھتے ہوئے خود بخود ہو جاتی ہے۔ اور یہ ورزش فالج کے خطرات سے محفوظ رکھتی ہے۔

تکبیر تحریمہ:

تکبیر تحریمہ میں اگر سر کو نیچے جھکایا جائے یا دائیں بائیں جھکایا جائے تو وہ فوائد جو ہاتھوں کے کانوں تک اٹھانے کے ضمن میں واضح ہوئے ہیں کامل میسر نہیں ہوتے اور نماز کا مقصد کہ یہ دنیا اور آخرت کی شفا ہے، فوت ہو جاتا ہے۔

شکوہ نہ کریں

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ نہیں بھیجا تو جواب نہ ملے گا بغیر پتہ لکھے جوابی لفافہ نہ بھیجیں اس پر اپنا پتہ ضرور لکھیں۔

باوقار اور معزز بننے کا وظیفہ

(ابولبیب شاذلی)

خدا کی قدرت

ابن ابی حاتم کی مرفوع حدیث میں ہے کہ مجھے اجازت دی گئی ہے کہ میں تمہیں عرش کے اٹھانے والے فرشتوں میں سے ایک فرشتے کی نسبت خبر دوں کہ اس کی گردن اور کان کے نیچے کی لو کے درمیان اتنا فاصلہ ہے کہ اڑنے والا پرندہ سات سو سال تک اڑتا چلا جائے، اس کی اسناد بہت عمدہ ہے اور اس کے سب راوی ثقہ ہیں (تفسیر ابن کثیر جلد ۵ صفحہ ۴۲۰)

حضور ﷺ کا اپنے ساتھیوں کے ساتھ معاملہ

حضرت جریرؓ بن عبداللہ بجلی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضور ﷺ ایک گھر میں تھے جو صحابہ کرامؓ سے بھرا ہوا تھا حضرت جریرؓ دروازے پر کھڑے ہو گئے انہیں دیکھ کر حضور ﷺ نے دائیں بائیں جانب دیکھا آپ کو بیٹھنے کی کوئی جگہ نظر نہ آئی حضور ﷺ نے اپنی چادر اٹھائی اور اسے لپیٹ کر حضرت جریرؓ کی طرف پھینک دیا اور فرمایا اس پر بیٹھ جاؤ، حضرت جریرؓ نے چادر لیکر اپنے سینے سے لگالی اور اسے چوم کر حضور ﷺ کی خدمت میں واپس کر دیا اور عرض کیا یارسول اللہ! اللہ آپ ﷺ کا ایسے اکرام فرمائے جیسے آپ ﷺ نے میرا اکرام فرمایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب تمھارے پاس کسی قوم کا قابل احترام آدمی آئے تو تم اس کا اکرام کرو۔ (حیاۃ الصحابہ جلد ۲ صفحہ ۵۶۳)

قرآن ایک خاص آیت عزت دلانے والی

امام احمد نے مسند میں نیز طبرانی نے عمدہ سند کے ساتھ حضرت معاذ جہنیؓ کی روایت سے بیان کیا ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ فرمارہے تھے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا** یہ آیت آیتِ عزت ہے۔ (تفسیر مظہری جلد ۷ صفحہ ۱۶۶)

تین اسماء الحسنیٰ اور انکے نورانی کمالات

﴿اَلْخَالِقُ﴾ ﴿خلقت کا پیدا کرنیوالا﴾ (عدد=۷۳۱)

﴿اَلْبَارِئُ﴾ ﴿ارواح کا پیدا کرنیوالا﴾ (عدد=۲۱۳)

﴿اَلْمُصَوِّرُ﴾ ﴿صورت بنانیوالا﴾ (۳۳۶)

یہ تینوں اسم پیدا کرنے کے معنی میں تقریباً برابر ہیں اور ہر ایک میں خصوصیت بھی ہے۔ خالق اس ذات کا نام ہے جو کسی شے کو عدم سے وجود میں لائے باری اس ذات کو کہا جاتا ہے جس کی خلقت میں کوئی نقص نہ ہو اور مصور وہ ذات ہے جو مخلوقات کی صورتیں بنا تا ہو کیوں کہ تصویر کے معنی صورت بنانے کے ہیں۔ امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی چیز کے بنانے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے تین مدارج ہوتے ہیں۔ پہلا درجہ تو اندازہ ہے اس کے بعد اس کا وجود ہے اور تیسرا اس کی شکل و ہیئت ہے۔ پہلے درجہ کے لیے خالق کا لفظ استعمال ہوتا ہے دوسرے کے لیے باری اور تیسرے کے لیے مصور بولا جاتا ہے۔

اوراد و وظائف

نور ایمان کا حصول:۔ جو شخص نصف شب کے بعد ایک ساعت تک ''یَا خَالِقُ'' کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نور ایمان سے منور فرمائیں گے۔ جو شخص اسم پاک ''الخالق'' کو سات روز تک سو بار روزانہ پڑھے گا۔ انشاء اللہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

حصول عبرت:۔ اس اسم پاک کا ذاکر کسی مسلمان غیر مسلم یا کافر کو دیکھ کر غصہ نہ کرے اور بڑے بڑے عیب دار انسان کو دیکھ کر بدمزاج نہ ہو۔ بلکہ اسے نظر عبرت سے دیکھے کہ اسے بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا اور اس کے عیبوں کو بھی اس نے بنایا ضرور ایسے عیب دار انسان کو پیدا کرنے میں بھی کوئی حکمت ہے جسے اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اور یہ نظر عبرت اور تامل اولیائے کرام رحمہم اللہ کے صفات میں سے ہے۔ اگر کوئی اس اسم پاک ''یَا خَالِقُ'' کو لاتعداد صبح و شام پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے ایک فرشتہ پیدا کرے جو قیامت تک عبادت کرے اور وہ عبادت اس کے نامۂ اعمال میں درج ہو اور دل اور چہرہ اس شخص کا نورانی ہو۔

استقرار حمل:۔ اگر کوئی شخص جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھے اور روزانہ ظہر کے بعد تین ہزار دفعہ ''یَا خَالِقُ'' پڑھ کر پانی دم کرے لیکن اس سے پہلے اور بعد یہ درود شریف سو سو دفعہ پڑھے ﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (بقیہ صفحہ نمبر 25 پر)

حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں

<u>(والدین اور طالب علم خاص طور پر اس کتاب کو پڑھیں)</u>: دنیا میں جتنے بھی لوگ باکمال بے مثال بنے ہیں۔ ان کی خاص وجہ لازوال حافظہ اور بہترین یادداشت ہے۔ اس ورثے کے حصول کے لیے لوگوں نے کیا کیا جتن کیے کیسے کیسے اسباب اختیار کیے کس کس دروازے کی ٹھوکریں کھائیں حتیٰ کہ اگر کسی کے پاس حافظے کا کوئی گر، نسخہ یا راز ہوا تو مہینوں کا سفر کر کے اس کی چوکھٹ کے سوالی ہوئے لیکن اکثر بے مراد واپس ہوئے کیونکہ جو کوئی راز جانتا ہے وہ یہ راز اپنی قبر تک لے جاتا ہے۔ ایسے دور میں چند ایسے لوگ بھی ہیں جن کے اندر مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ اور تڑپ ہے وہ اپنا جینا مرنا مخلوق کی خدمت کے جذبے کو لیکر چلتے ہیں۔ یہ کتاب اس خدمت کے جذبے کا نام ہے کہ آپ اپنی یادداشت حافظے کو کس طرح بہتر بنائیں کتاب کیا ہے ایک تحفہ جو گھر کے ہر فرد اور عمر کے ہر شخص کی ضرورت ہے ☆ کتاب میں دماغ کے اندر حافظے کی وجہ اسکے اسباب پھر اسکی علامات حتیٰ کہ اسکا شافی علاج دیا گیا ہے۔ ☆ کند ذہنی نالائقی یا بیماری ایک نہایت آسان لیکن تحقیقی مضمون جو آپ کو اور آپ کی اولاد کو اس قابل بنا سکتا ہے کہ وہ اعلیٰ نمبروں اور اعلیٰ پوزیشن لیں حتیٰ کہ اس ایک مضمون کو پڑھ کر شاید آپ کو پھر کسی کی مدد کی ضرورت نہ رہے ☆ ٹین ایج کے مسائل کے لیے نہایت حیرت انگیز اور آزمودہ طریقے نادر انداز اور بہترین نسخے جس کو پڑھ کر طلباء اور والدین ترقی کے درجات نہایت آسانی سے طے کر سکیں گے ☆ اس کتاب میں عنوان ہے اپنے آپ میں گم رہنے والے بچے پلیز یہ مضمون ضرور پڑھیں ☆ کیا آپ بھول جاتے ہیں یہ مضمون پڑھ کر آپ پہلو بدلے بغیر نہ رہ سکیں گے اور عش عش کر اٹھیں کہ واقعی کتاب اس قابل ہے کہ گفٹ کی جائے ☆ حافظے کے اسرار یہ ایک عنوان ہے اسکی تشریح پڑھ کر آپ خود یا پھر اپنی نسلوں کو کند ذہنی اور ناکامی سے بچا سکتے ہیں ☆ انوکھی بات یہ ہے سو کے قریب معالجین کے ذاتی سینے کے راز اور آزمودہ تجربات اور نسخہ جات جو بنانے میں نہایت آسان اور ارزاں اور رزلٹ میں فوری اثر۔

آیئے اس کتاب کو پڑھیں اور دعا دیں۔

عبقری آپ کے اپنے شہر میں مل سکتا ہے

رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ کراچی۔ 0333-2168390- اطلس نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ پشاور۔ 0300-9595273 کمبائنڈ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ پنڈی۔ 051-5505194 شفیق نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ لاہور۔ 042-7236688 ملک کاشف صاحب نیوز ایجنٹ اخبار مارکیٹ فیصل آباد 0300-6698022 الشیخ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ ملتان۔ 0300-7388662 امانت علی اینڈ سنز رحیم یار خان۔ 068-5872626 ملک نیوز ایجنسی علی پور۔ 0333-7674684 طاہر سٹیشنری مارٹ خانیوال عمران نیوز ایجنسی ڈیرہ غازیخان۔ 064-2017622 ثقلین شاہ صاحب جھنگ۔ 0304-3410861 محترم گلزار ساجد صاحب نیوز ایجنٹ حاصل پور۔ 062-2449565 عاصم منیر صاحب چوہدری نیوز ایجنسی صادق آباد۔ 068-5705624 النور نیوز ایجنسی مظفر گڑھ۔ 066-2413121 حذیفہ اسلامی کیسٹ ہاؤس کلورکوٹ (محمد اقبال صاحب) محترم ممتاز احمد صاحب نیوز ایجنٹ چشتی چوک بھکر۔ 0300-7781693 محمد رمضان صاحب نیوز ایجنٹ عبدالحکیم محترم عدنان اکرم صاحب شورکوٹ کینٹ۔ 0333-7685578 زمزم نیوز ایجنسی بہاولپور۔ 0300-6825135 مکتبہ قادریہ ڈی بلاک بوریوالہ۔ 0300-7591190 انیس بکڈپو چوہدری فقیر محمد صاحب خان پور۔ 068-5572654 رحمٰن نیوز ایجنسی گوجرانوالہ۔ 0300-6422516 شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ بھیرہ شریف 0301-6799177 ملک محمد نوید صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-515706 اسلامی نیوز ایجنسی کوٹ ادو (عبدالمالک صاحب) 0333-6008515 شاہد نیوز ایجنسی وزیر آباد 0345-6892951 حافظ نذیر احمد جہانیاں کلاتھ ہاؤس احمد سنٹر جہانیاں 0306-7604603 الفتح نیوز ایجنسی مہران مرکز سکھر 071-5613548 خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ کوئٹہ 0333-7812805 نایاب نیوز ایجنسی ڈسکہ 0300-6430315 الحبیب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ حیدر آباد 0300-3037026 خالد بک سنٹر، مسلم بازار گجرات 0333-8421027 شیخ محمد لطیف صاحب درگاہ بازار پاکپتن 0457-374452 نعیم پنسار سٹور حضرو ضلع اٹک 0301-5514113 ملک اینڈ سنز ریلوے روڈ سیالکوٹ 0524-598189 عطاء الرحمٰن، مکہ میڈیکل سٹور نزد سول ہسپتال قلعہ دیدار سنگھ گوجرانوالہ 0554-710430 فاروق نیوز ایجنسی ٹھینگ موڑ وہاڑی 0333-6005921 امتیاز احمد صاحب ٹیسٹی ریسٹورنٹ میلسی 0321- 7982550۔ حبیب لائبریری اینڈ بک ڈپو لیاقت علی چوک واہ کینٹ 0514-543384۔ آصف میگزین اینڈ فریم سنٹر منڈی بہاؤالدین 504847

حسن سدا بہار کے لیے تازہ اور زندہ اشیاء کا استعمال

انتخاب
محمد راشد شمسی

قدرت کا بیوٹی بکس

پھول آپ کو کیوں اچھے لگتے ہیں؟ ان کی رنگت، نزاکت، نرمی، خوشبو دل کو لبھاتی ہے۔ انہیں کسی غازے، کریم اور سینٹ کی ضرورت کیوں نہیں ہوتی، اس لئے کہ یہ سب کچھ فطرت انہیں خود عطا کرتی ہے۔ پھر انسان آرائش اور زیبائش حسن کا محتاج کیوں ہوتا ہے؟ اس کی بڑی وجہ فطرت سے اس کی بے تعلقی، موسموں اور مختلف قسم کی آب و ہوا کی سختی، زندہ رہنے کیلئے اس کی جدو جہد اور کارنامے سر انجام دینے کیلئے اس کی بے چین فطرت ہے جو اسے سخت و مشکل حالات سے دو چار کرتی ہے۔ حسن کی بحالی اور برقراری کیلئے انسان نے ہمیشہ قدرت کے بیوٹی بکس میں رکھے ہوئے پھولوں، پھلوں، سبزیوں اور جڑی بوٹیوں سے کام لیا۔ عراق میں ہونے والی کھدائیوں میں ساٹھ ہزار سال پرانی قبروں سے آٹھ مختلف قسم کی حسن افزا بوٹیاں برآمد ہوئی ہیں۔ اجنتا کے غاروں میں بنی تصویروں میں خواتین کو سنگھار کرتے دکھایا گیا ہے۔ اس مقصد کیلئے کاجل کے علاوہ مختلف پھولوں کے استعمال کا پتا چلتا ہے۔

مصر کی ملکہ قلوپطرہ افزائش حسن کیلئے گدھی کے دودھ سے غسل کرتی تھی۔ بابائے طب بقراط (۴۶۰ ۔ ۳۷۷ قبل مسیح) اس مقصد کیلئے خوشبو دار تیل تجویز کرتا تھا۔ حکیم جالینوس شہد کی مکھی کے موم میں روغن زیتون اور عرق گلاب کو خوب ملا کر بطور کریم استعمال کرنے کا مشورہ دیتا تھا۔ برصغیر میں اس مقصد کیلئے ہلدی، زعفران، صندل، بادام، سنتروں کا چھلکا، باقلے کا آٹا وغیرہ ابٹنوں میں شامل کیا جاتا تھا۔ ملکہ نور جہاں گلاب کے پھولوں سے غسل کرتی تھی۔ اسی پانی پر تیرتا روغن بعد میں عطر گلاب بنا۔ مسلمانوں کی حویلیوں مجل سراؤں میں نشاططہ، خواتین کیلئے مختلف ابٹن اور لیپ تیار کرنے، ان کی مالش اور حسن افزا غسل کا اہتمام کرتی تھی۔ ان کا ایک اہم کام بالوں کی صفائی، ان میں مختلف روغنیات کی مالش اور انہیں سنوارنا بھی ہوتا تھا۔ برصغیر میں سولہ سنگار کی اصطلاح عورتوں کے زیبائش حسن کیلئے مشہور ہے۔ اس میں سرمہ، مسی، کاجل، کنگھی چوٹی، مانگ پٹی، گہنے، کپڑے کی سجاوٹ، چوڑی، مہندی وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

اصل حسن کیا ہے؟

اصل حسن وہ ہے جو اندر سے پھوٹے، یعنی صحت اچھی ہو۔ جسم میں صاف ستھرا خون ہی پرکشش جلد، چہرے اور شخصیت کا ضامن ہوتا ہے۔ ایسا حسن نشاط کے اہتمام کا پابند نہیں ہوتا، بقول اقبال:

مری نشاط کی کیا ضرورت حسن معنی کو
کہ فطرت خود بخود کرتی ہے لالے کی حنابندی

اسی لیے انگریزی میں کہتے ہیں **BEAUTY IS SKIN DEEP** یعنی حسن جلد کے نیچے پنہاں ہوتا ہے۔ زیادہ مقدار میں پانی پینے سے جسم کے مختلف نظاموں کی صفائی میں مدد ملتی ہے اور یوں حسن کا سامان ہوتا ہے۔ تلی ہوئی اشیا، گوشت کی کثرت، مسالوں کی بھرمار اور ثقیل غذائیں جلد اور حسن کی دشمن ہوتی ہیں۔ اسی طرح چائے، کافی اور کولا مشروبات کا کثرت استعمال، مٹھائیوں کا لپکا اور چٹورپن سے حسن غارت ہو جاتا ہے۔ نکھری جلد اور صاف ستھرے خون کے لیے ضروری ہے کہ پانی خوب پیا جائے تا کہ اندرونی اعضا دھلیں اور پسینے، آنتوں اور پیشاب کے راستے خون اور جسم کے فضلات خارج ہوتے رہیں۔

تازہ زندہ غذا

حسن سدا بہار کیلئے تازہ اور زندہ اشیاء کا استعمال بھی بہت ضروری ہوتا ہے۔ زندہ اشیاء سے مراد تازہ سبزیاں اور پھل ہیں بلکہ ایسی جڑی بوٹیاں بھی ان میں شامل ہیں جو معدے، جگر، گردوں کو چست رکھیں۔ ان تازہ اور زندہ اشیاء پر مشتمل غذاؤں کے استعمال سے مدافعت کا نظام قوی رہتا ہے اور عام صحت اچھی رہتی ہے۔

ورزش اور مالش

ورزش اور مالش کا مقصد اعضا کو متحرک اور جلد کے نیچے دوران خون کو تیز رکھنا ہوتا ہے۔ ورزش سے دوران خون بڑھتا ہے اور عضلات اور جوڑوں کے علاوہ اندرونی اعضا، معدہ، جگر، پھیپھڑے، قلب، گردے اور آنتیں مستعدی سے اپنا کام کرتے ہیں۔ اسی طرح مالش سے جلد تازہ دم ہو جاتی ہے، جھریاں اس پر اپنا جال نہیں بنتیں بشرطیکہ جسم میں پانی کم نہ ہو۔ مالش محض ہاتھ یا کسی نرم برش یا موٹے کپڑے سے بھی کی جاتی ہے یا پھر اس کیلئے مختلف قسم کے خوشبودار تیل بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ ان تیلوں کے دوائی اثرات کے علاوہ ان کی خوشبو راحت بخش ثابت ہوتی ہے۔ ملکہ نور جہاں کی طرح غسل کے دوران خوشبودار تیل کی چند بوندیں پانی میں شامل کر لینے سے بھی تھکن، کشیدگی دور ہو جاتی ہے، اعصاب تازہ اور دماغ سرشار ہو جاتا ہے۔ خوشبودار تیلوں مثلاً چنبیلی وغیرہ کی سر میں مالش سے اچھی گہری نیند آتی ہے۔ اور یہ آپ یقیناً جانتے ہیں کہ خود نیند بحالی اور برقراری حسن میں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسی طرح کئی تیل دکھتے پٹھوں اور جوڑوں کی مالش کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ پرانے زمانے میں جب قافلے لمبے سفر کے بعد سراؤں میں پڑاؤ کرتے تو وہاں مالشیے بھی موجود ہوتے تھے جو مختلف قسم کے تیلوں کی مالش کر کے تھکے مسافروں کی راحت کا سامان کرتے تھے۔ آج کے دور میں بھی دن بھر کی محنت کے بعد کسی مہکتے تیل کی مالش سے یہی فائدے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اونچی ایڑی کے جوتوں کا استعمال ہماری خواتین میں بہت عام ہے۔ اس سے ان کے پیروں کی ہڈیوں اور عضلات پر بڑے خراب اثرات مرتب ہوتے ہیں، ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور ان میں درد اور کبھی ورم بھی ہو جاتا ہے۔ تیل کی مالش سے انہیں بڑا آرام ملتا ہے بلکہ محض خشک مالش سے بھی دکھن دور ہو جاتی ہے۔ یہاں تیل کے بارے میں یہ بتانا بھی مناسب ہوگا۔ کہ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ قسم جو فراری کہلاتی ہے

(بقیہ صفحہ نمبر 28 پر)

مختلف مساجد میں نماز کا ثواب

(حدیث انسؓ) جناب رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز کے برابر ہے اور اس کا قبیلوں (اور محلوں) کی مسجد میں نماز پڑھنا پچیس نمازوں کے برابر ہے، اور جس مسجد میں جمعہ کی جماعت ہوتی ہے اس میں پانچ سو گنا اور مسجد اقصیٰ کی ایک نماز پچاس ہزار گنا اور میری مسجد کی ایک نماز پچاس ہزار گنا اور مسجد حرام کی ایک نماز ایک لاکھ گنا (ثواب کا درجہ رکھتی ہے)

(ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۴۱۳)

مسجد قباء کی نماز کا ثواب

(حدیث اسید بن ظہیرؓ) جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسجد قباء میں نماز پڑھنا ایک عمرہ (کے ثواب) کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

(فائدہ) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں اگر میں مسجد قباء میں نماز پڑھوں تو یہ مجھے زیادہ محبوب ہے اس سے کہ میں مسجد بیت المقدس میں نماز پڑھوں۔

(حاکم وقال علی شرط البخاری ومسلم)

عورت کا گھر میں نماز پڑھنے کا ثواب

(حدیث ام سلمہؓ) جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت کا اپنے کمرہ میں نماز پڑھنا بہتر ہے اپنے حجرہ میں نماز پڑھنے سے، اور اس کا اپنے حجرہ میں نماز پڑھنا بہتر ہے اس کے اپنے گھر میں نماز پڑھنے سے اور اس کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا بہتر ہے گھر سے باہر نماز پڑھنے سے (مطلب یہ ہے کہ عورت جتنا چھپی ہوئی جگہ پر نماز پڑھے اتنا افضل ہے۔) (طبرانی)

(حدیث) حضرت ابوحمید ساعدیؓ کی بیوی جناب کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ کے ساتھ نماز پڑھنے کو پسند کرتی ہوں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں جانتا ہوں تم میرے ساتھ نماز پڑھنے کو پسند کرتی ہو حالانکہ تمہارا اپنے کمرہ میں نماز پڑھنا تمہارے حجرہ میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور تمہارا اپنے حجرہ میں نماز پڑھنا بہتر ہے تمہارے گھر میں نماز پڑھنے سے اور تمہارا اپنے گھر میں نماز پڑھنا بہتر ہے تمہاری قوم کی مسجد (محلّہ کی مسجد) سے اور تمہارا اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھنا بہتر ہے میری مسجد میں نماز پڑھنے سے راوی کہتا ہے کہ پھر اس خاتون نے خواہش کی تو اس کیلئے گھر کے انتہائی اندھیرے کونے میں مسجد (کی جگہ) بنائی گئی اور وہ اس میں نماز پڑھتی رہی حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جاملی (یعنی فوت ہوگئی) (احمد، ابن خزیمہ، ابن حبان)

(فائدہ) حضرت ابوعمرو شیبانیؒ نے حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کو دیکھا کہ آپ عورتوں کو جمعہ کے دن مسجد سے نکال رہے تھے اور فرما رہے تھے تم اپنے گھروں کی طرف چلی جاؤ (تمہاری نماز کیلئے) تمہارے گھر بہتر ہیں۔ (طبرانی)

مسجد بنانے کا ثواب

اللہ کی رضا کیلئے مسجد بنوانا

(حدیث عثمانؓ) آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ عزوجل کی رضا کی جستجو میں کوئی مسجد تعمیر کرائے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں محل بناتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

جنت میں یاقوت کا محل

(حدیث) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی ایسی مسجد حلال مال سے تعمیر کرے جس میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کیلئے جنت میں موتی اور یاقوت سے محل بناتے ہیں۔ (طبرانی، بزار)

(حدیث انسؓ) جناب رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کیلئے چھوٹی مسجد بنائے یا بڑی اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں محل بناتے ہیں۔ (ترمذی باسنادہ)

تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس

ماں باپ بیٹے کی موت کیلئے رو رو کر دعا کر رہے تھے۔ آخر کیوں؟ بزرگ کی خدمت میں دعا کیلئے گئے اللہ تعالیٰ نے چاند سا بیٹا دیا لیکن سولہ سال بعد پھر اسی بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ بیٹا مر جائے اور ہمیں بے اولادی مبارک۔ قارئین! اگر یہ لوگ کتاب تربیت اولاد پڑھ لیتے تو یقیناً انہیں یہ وقت نہ دیکھنا پڑتا۔ کتاب میں کیا ہے اگر وقت ہو تو توجہ فرمائیں۔ چند جھلکیاں! اولاد کی تربیت اس کتاب کے بغیر ناممکن ہے آخر کیسے وہ خاص اصول اس کتاب کے پہلے پہلے اوراق کو کھول کر پڑھ سکتے ہیں ☆ بچوں کی عادات اور اخلاقی زندگی کی ابتداء کیسے کریں۔ عادتیں کس طرح بنتی اور بگڑتی ہیں یہ سب کچھ اس کتاب میں پڑھیں ☆ کیا آپ اپنے بچے کی شخصیت کو پرکھنا چاہتے ہیں آپ ان اوراق پر صرف سرسری نظر ڈالتے ہوئے چیکتے ہوئے یہ عنوانات آپ کا استقبال کریں گے ☆ ایک عنوان ہے اپنے بچوں کا ذہن پڑھیے یہ عنوان نہیں بلکہ نامور ماہرین کے مستقل تجربات زندگیوں کے نچوڑ اس کے اندر شامل ہیں۔ کامیاب والدین یہ عنوانات ہرگز پڑھنا نہ بھولیں ☆ آپ یہ پانچ عنوانات غور سے پڑھیں پڑھتے ہی محسوس ہوگا یہ سب کچھ ہمارے بچوں کے ساتھ ہوتا ہے لیکن ہم ان کو درست طریقے سے سمجھ نہیں پاتے اس لیے تربیت اور اولاد کی ترقی میں کمی رہ جاتی ہے تو پھر توجہ سے یہ عنوانات پڑھیں انکی وضاحت کتاب میں پڑھیں (۱) کیا بچے کا وزن کم ہو رہا ہے (۲) کھلونوں سے بچوں کا علاج (۳) کیا آپ کا بچہ ڈرتا ہے (۴) کیا آپ کا بچہ ہیکلاتا ہے (۵) بچوں کی صحت مند نشوونما کے آسان اصول ☆ آپ یقیناً سمجھ گئے ہوں گے کہ یہ کتاب کتنی اہم ہے جو آپ کی زندگی سے اولاد کے بگڑنے کا غم دور کردے اور آپ کی نسلوں کو ترقی کی شاہراہ پر گامزن کردے اس کا سوفی صد حل اگر آپ چاہتے ہیں تو مزید پانچ عنوانات کچھ توجہ سے پڑھیں آپ چاہیں گے یہ کتاب ہم ہر شخص اور بہن کو تحفہ دیں وہ پانچ عنوانات آپ کی توجہ چاہتے ہیں (۱) بچوں کے حادثات میں کیا کرنا چاہیے (۲) بچوں کے باکمال بنانے میں تازہ ترین نفسیاتی جائزہ (۳) بچے میں خوداعتمادی کیسے لائی جائے (۴) عجیب اور غیر معمولی بچے (۵) مغرب کے معصوم بچے اور ترقی یافتہ اقوام کے غریب اور بن ماں کے بچے۔

قارئین کی تحریروں کا انتظار

آپ نے کوئی ٹوٹکا یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزمایا اور تندرست ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزمایا اور کامیاب ہوئے، آپ کے مشاہدے میں کسی پھل، سبزی، میوے کے فوائد آئے ہوں یا آپ نے کسی رسالے، اخبار میں پڑھے ہوں یا کبھی جنات سے ملاقاتی مشاہدہ ہوا ہو، کوئی دینی یا روحانی تحریر ہو۔ آپ کو لکھنا نہیں آتا چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں ہم نوک پلک سنوار لینگے، اپنے کسی بھی تجربے کو غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہ کریں شاید جو آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کر دے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے مخلوق خدا کو نفع ہوگا۔ انشاء اللہ۔ آپ اپنی تحریریں بذریعہ ای میل بھی بھیج سکتے ہیں۔

ubqari@hotmail.com

گیس ٹربل اور ٹینشن کا شافی علاج

حکیم محمد اجمل خان

گیس ٹربل کا رجحان آج کل بہت عام ہے اور اکثر لوگ اس میں مبتلا ہیں اور تقریباً ہر آدمی اپنے دوست واحباب میں اس چیز کا ذکر کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے کہ یار مجھے اتنی بھوک نہیں لگتی یا یہ کہ میرا پیٹ خراب ہے اور مجھے گیس ٹربل ہے وغیرہ: میرے نزدیک معدے کے امراض کے پیدا ہونے کی بڑی وجہ ہماری ہنگامہ خیز زندگی ہے جس نے انسان کو عصبی تناؤ میں مبتلا کر دیا ہے۔ نیز ذہنی انتشار اور نفسیاتی دباؤ، رنج وغم اور کسی نہ کسی معاملے میں الجھے رہنا اور غیر متوازن اور غیر معیاری غذاؤں کا استعمال ہے اس سے ہماری مراد یہ ہے کہ آج کل ہم جو کچھ اناج، پھل اور سبزیاں وغیرہ کھاتے ہیں یہ تقریباً سب کی سب کھاد کے ذریعے ہی اگائی جاتی ہیں اور یہ کھاد ہماری خوراک کا ایک جزو بن کر رہ گئی ہے جو کہ ہماری صحت کے لئے مضر ہے۔ اس لئے ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ہم غذا کے معاملے میں خوراک کا انتخاب بڑی احتیاط سے کریں اور اتنی ہی خوراک کھائیں جتنی کہ ہم آسانی کے ساتھ ہضم کر سکیں اور خاص طور پر کھانا کھاتے وقت آپ یہ کوشش کریں کہ آپ کسی ذہنی انتشار، نفسیاتی دباؤ، رنج وغم وغیرہ میں مبتلا نہ ہوں اور کھانا بڑے اطمینان سے اور خوش ہو کر کھائیں تاکہ ٹھیک طرح سے ہضم ہو سکے۔ ورنہ ہضم فاسد ہونے کی وجہ سے گیس ٹربل پیدا ہو سکتی ہے۔

گیس ٹربل کے اسباب:۔ وہ اسباب جو کہ تبخیر معدہ پیدا کرنے میں کارفرما ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔

غیر متوازن، خراب اور باسی غذاؤں کا استعمال، ذہنی انتشار اور پریشانی اس کا سبب ہے۔ بکثرت سگریٹ نوشی اور منشیات کا استعمال جس کا کہ رجحان آج کل ہمارے معاشرے میں بہت زیادہ ہے اور آج کل تو ویسے بھی سگریٹ فیشن کے طور پر استعمال ہو رہا ہے اور اسی سگریٹ اور منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ سے بھی پیٹ کے امراض اکثر پیدا ہو رہے ہیں جس کا تو مکمل طور پر خاتمہ ہونا چاہئے اور زیادہ ثقیل نفاخ اور بادی اشیاء کا استعمال غذا میں بے اعتدالی کا واقع ہونا اور ایک ہی قسم کی غذا کا بکثرت استعمال کرنا اور خاص طور پر ورزش کی کمی بھی تبخیر معدہ کا سبب ہے۔ جس طرح ہمیں زندہ رہنے کے لئے غذا، ہوا اور پانی کی ضرورت ہے اسی طرح ورزش کرنا بھی طبعی زندگی گزارنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ جب کہ ورزش کرنے سے بدن کے تمام اعضاء میں قوت وتوانائی پیدا ہوتی ہے اور اس طرح بدن سے خراب، فاضل اور فاسد مادے بھی خارج ہوتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ قبض کی بھی شکایت نہیں ہوتی۔ جس سے بدن چست وتوانا رہتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم ورزش کو بھی اپنی زندگی کا معمول بنائیں اور جب کہ پیٹ کے امراض کے پیدا ہونے میں ورزش نہ کرنا بھی اس کا ایک سبب ہے۔ زیادہ کھالینا، بار بار جلد اور بے وقت کھانا کھانے کے درمیان ٹھنڈے پانی یا برف کا زائد استعمال، چکنی اشیاء کا زائد استعمال، خراب اور نیم پختہ غذاؤں کا استعمال۔ نیز تیز چائے، قہوہ اور کثرت شراب نوشی وغیرہ بھی گیس ٹربل کا موجب ہے۔ مرغن غذاؤں، گرم مصالحے اور چکنائی کی زیادتی بھی معدہ میں تبخیر پیدا کر سکتی ہے۔ غذا کھانے کے بعد فوری سو جانا، معدہ کی کمزوری، پرانا ورم معدہ، السر بدہضمی اور خاص کر دائمی قبض جو کہ گیس ٹربل پیدا کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے کیونکہ فضلات خارج نہ ہونے کی وجہ سے غذا ہضم نہیں ہوتی جس کے نتیجہ میں غذا میں عفونت وتعفن پیدا ہو جاتا ہے اور بخارات پیدا ہو کر طبیعت میں اضطراب وبے چینی پیدا کرتے ہیں اور پیٹ پھول جاتا ہے اور اس طرح دائمی قبض اور بدہضمی تبخیر معدہ کا خاص سبب ہے۔ اس کے علاوہ آنتوں کے امراض، رحم اور امراض جگر وغیرہ کی شرکت کی وجہ سے بھی تبخیر معدہ کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے اور نیز عصبی مزاج کو جوان عورتوں کو اور سن یاس میں بوڑھی عورتیں بھی اس مرض میں مبتلا ہوا کرتی ہیں اور اسطرح ضعیف، لاغری، اختناق الرحم کی وجہ سے بھی گیس ٹربل ہوا کرتی ہے۔ تبخیر معدہ دراصل بدہضمی، معدہ اور آنتوں کی قوت ہاضمہ اور ان کی ساخت کمزور ہو جانے سے پیدا ہوتی ہے۔

ممکن کو چھوڑ کر ناممکن کی طرف دوڑنے والے

(مولانا وحید الدین خاں)

سابق وزیر اعظم ہندلال بہادر شاستری جنوری ۱۹۶۶ء میں انتقال کر گئے۔ اس کے بعد کانگریس پارٹی نے مسز اندرا گاندھی کو وزیر اعظم بنایا۔ تاہم مرار جی ڈیسائی سے ان کی کش مکش جاری رہی۔ کیوں کہ وہ خود وزیر اعظم بننا چاہتے تھے۔ ۱۹۶۷ء کے الیکشن کے بعد مرار جی ڈیسائی کو نائب وزیر اعظم بنایا گیا۔ مگر مرار جی ڈیسائی نائب وزیر اعظم کے عہدہ کو اپنے لئے کمتر سمجھتے تھے۔ چنانچہ کش مکش بدستور جاری رہی۔ سابق وزیر اطلاعات مسٹر اندر کمار گجرال نے لکھا ہے کہ ۱۹۶۹ء میں مسز اندرا گاندھی نے ان کے ذریعہ مرار جی ڈیسائی کو یہ پیش کش کی کہ ان کو مزید اعزاز دے کر راشٹر پتی (پریذیڈنٹ) کا عہدہ دے دیا جائے۔ مسٹر گجرال کا بیان ہے کہ جب انہوں نے یہ پیش کش مرار جی ڈیسائی کے سامنے رکھی تو بلا تاخیر ان کا جواب یہ تھا۔ ?why she herself اندرا گاندھی خود کیوں نہیں (ٹائمز آف انڈیا ۱۲ جولائی ۱۹۸۷ء) یعنی اندرا گاندھی خود پریذیڈنٹ بن جائیں اور مجھے وزیر اعظم بنا دیں۔ واقعات بتاتے ہیں کہ مرار جی ڈیسائی کانگریس سے الگ ہو گئے۔ انہوں نے وزیر اعظم بننے کیلئے سارے ملک کو الٹ پلٹ ڈالا۔ مارچ ۱۹۷۷ء کے الیکشن میں جنتا پارٹی کی جیت کے بعد وہ مختصر مدت کیلئے وزیر اعظم بھی بن گئے۔ مگر جلد ہی وہ سیاسی زوال سے دوچار ہوئے اور پھر کبھی ابھر نہ سکے۔ مرار جی ڈیسائی کی سیاسی ناکامی کا اصل سبب یہ تھا کہ وہ ممکن کو چھوڑ کر ناممکن کی طرف دوڑے۔ اگر وہ اس راز کو جانتے کہ موجودہ حالات میں ان کیلئے جو آخری ممکن چیز ہے وہ صدارت ہے نہ کہ وزارت عظمیٰ تو یقیناً وہ ذلت اور ناکامی سے بچ جاتے۔ مگر ناممکن کے پیچھے دوڑنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ ممکن سے بھی محروم ہو کر رہ گئے۔ ناممکن کے پیچھے دوڑنا، آدمی کو ممکن سے بھی محروم کر دیتا ہے۔ جب کہ ممکن پر قانع ہونے والا ممکن کو بھی پا تا ہے اور بالآخر ناممکن کو بھی۔

اروی غذا بھی دوا بھی شفاء بھی

اروی ایک ترکاری ہے۔ اس کو گھیاں بھی کہا جاتا ہے۔ اروی دراصل پودے کی جڑ ہوتی ہے۔ اروی بذاتِ خود جڑ بھی ہے اور بیج بھی ہے۔ اروی کی گانٹھ زمین میں بوئی جائے تو آلو کی طرح اس میں سے کئی کلے نکل آتے ہیں۔ اس کی دو مشہور اقسام ہوتی ہیں۔ ایک سفید اور دوسری سیاہ۔ اروی کو مختلف طریقوں سے کھایا جاتا ہے۔ بعض خواتین اس کا سالن تیار کرتی ہیں اور بعض اس کو بھون لیتی ہیں۔ اروی کے پتے خاصے چوڑے ہوتے ہیں۔ انھیں تل کر کھایا جایا ہے۔ تل کر یہ پتے بہت لذیذ ہوجاتے ہیں۔

معدے کی کمزوری:۔

اروی میں نشاستہ اور وٹامن سی خاصی مقدار میں ہوتا ہے۔ اروی میں گاڑھا پن ہوتا ہے اس لیے یہ معدے کو طاقت دیتی ہے معدے کی شکایت میں اروی کو سبزی بنا کر کھانے سے بہت جلدی فائدہ ہوتا ہے۔ یہ وزن کو بھی بڑھاتی ہے اور کمزوری دور کرتی ہے۔

مثانے کی تکالیف:۔

مثانے کی بعض شکایات اور پیشاب کی تکالیف میں یہ بہترین اثر دکھاتی ہے ان امراض میں اروی کا سالن بہت فائدے مند ہوتا ہے۔

چوٹ، درد اور زخم:۔

کسی جگہ چوٹ لگ جائے اور وہاں درد بھی ہو رہا ہو اس چوٹ لگے ہوئے مقام کے لیے اروی کو پانی میں جوش دے کر پیس کر شہد میں اچھی طرح ملا لیں اور اس کو مقام ماؤف پر لیپ کر دیں۔ بہت جلد آرام آجائے گا اور درد نہیں رہے گا۔ اروی اکثر جلدی امراض میں بھی مفید ہے۔ اس کے علاوہ اگر زخم میں سے خون نکل رہا ہو تو اس کے کچے پتوں کا رس نکال کر زخم پر لگائیں اور مریض کو پلائیں۔ خون نکلنا بہت جلد بند ہو جائے گا اور زخم بھی جلد مندمل ہو جائے گا۔

دودھ کی کمی:۔

بچے کو دودھ پلانے والی خواتین اگر یہ محسوس کریں کہ اب دودھ کم ہو رہا ہے تو اروی کا سالن بنا کر کھائیں دودھ کی کمی کی شکایت بہت جلد ختم ہو جائے گی۔ اروی پکاتے وقت گرم مسالہ شامل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ گرم مسالہ استعمال نہ کیا جائے تو یہ معدے آنتوں میں سدے پیدا کرتی ہے۔ گرم مسالے کے بغیر یہ دیر میں ہضم ہوتی ہے۔ کالی مرچ، اجوائن، زیرہ اور انار دانے کے ہمراہ اروی پکانے سے یہ جلدی ہضم ہو جاتی ہے۔ جو لوگ گٹھیا کے مریض ہوں یا انھیں ریح کی شکایت رہتی ہو وہ اروی ہرگز استعمال نہ کریں۔

توبہ کے کمالات

<u>کتاب میں کیا ہے</u>؟ مشورہ ہے وقت تسلی سے نکال کر پڑھیں کیونکہ آپ سے یہ توقع ہے کہ اس کو پسند کرینگے اور دوسروں تک پھیلائیں گے۔ انسان نسیان سے خالی نہیں اور نسیان کے معنی ہیں بھول جانا ☆ یہ دراصل دنیا کی لذتوں اور عیش و عشرت میں اللہ تعالیٰ کو اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بھول کر ایک ایسی زندگی گزارنا ہے جس زندگی میں ایمان ☆ تقویٰ ☆ طہارت اور اللہ تعالیٰ کا تعلق بالکل ختم ہو جاتا ہے اور پھر ایسا شخص نفس کی پیروی کی طرف مائل ہو کر زندگی کو ایک ایسے راستے کی طرف گامزن کرتا ہے ☆ جو بظاہر روشن ☆ چمکدار اور پرکشش ہوتا ہے لیکن انجام کے اعتبار سے نہایت بدترین اور خوفناک ہوتا ہے۔ آخر کب تک؟ یا تو اس دنیا سے دل بھر جاتا ہے یا پھر ایسا وقت آتا ہے کہ جس میں انسان اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آتا ہے۔ اس کتاب کی پیش کش کا بس مقصود یہی ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آئے اور رب کو اپنا حقیقی مالک مان لے اور سابقہ زندگی سے تائب ہو کر نئی زندگی گزارنے لگ جائے۔ "<u>توبہ کے کمالات</u>" دراصل لوٹ کر آنے والوں کیلئے نشان منزل کا درس اور ایک سبق ہے۔ آیئے! ہم اس زندگی کی طرف پلٹ آئیں جس زندگی سے ہمیں ایمان اور ایمان سے چین و سکون اور راحت نصیب ہو۔ یہ راحت صرف اور صرف توبہ میں ہے اور توبہ کا کمال ہی راحت اور سکون ہے۔ <u>توبہ کیا ہے</u>؟ ایک بابرکت فیصلہ--- جہالت زدہ زندگی سے منہ موڑ کر ہدایت یافتہ زندگی سے واپسی اور عدل و انصاف ☆ تقویٰ اور نیکی کی شاہراہ پر چلنے کا فیصلہ تاریخ کے سینے میں ایسے لاکھوں واقعات محفوظ ہیں جن میں افراد کی زندگیوں میں انقلاب آنے ☆ ان کیلئے گمراہی کے راستے بند ہونے اور رشد و ہدایت کے چراغوں کے روشن ہونے کی تفصیلات موجود ہیں۔ توبہ کے یہ واقعات بجائے خود ہدایت کی روشنی عام کر رہے ہیں۔ **اور بہت کچھ جو آپ جاننا، پڑھنا اور سیکھنا چاہتے ہیں۔**

درود شریف کے اثرات کئی پشتوں تک

شعبہ تحقیق و تالیف

درود فرشتوں کی عبادت ہے:

فرمایا کوئی دن ایسا نہیں آتا کہ جس دن ستر ہزار فرشتے روضہ منورہ پر حاضری نہ دیتے ہوں۔ روزانہ ستر ہزار فرشتے دربار رسالت میں حاضری دیتے ہیں اور روضہ انور ﷺ کو گھیر لیتے ہیں اور اپنے نورانی پروں کے ساتھ روضہ مطہرہ کو چھوتے ہیں اور درود پاک پڑھتے رہتے ہیں جب شام ہوتی ہے تو وہ آسمان کی طرف پرواز کر جاتے ہیں اور دوسرے ستر ہزار آجاتے ہیں۔ صبح ہوتی ہے تو وہ پرواز کر جاتے ہیں اور دوسرے ستر ہزار حاضر ہو جاتے ہیں اور یہ سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا۔ جب قیامت کا دن آئے گا تو سرکار دو عالم ﷺ ستر ہزار فرشتوں کے جلوس میں تشریف لائیں گے اور انہی فرشتوں کے ساتھ میدان حشر کی طرف روانہ ہوں گے۔

درود کے اثرات کئی پشتوں تک:

حضرت حذیفہ بن الیمان "محرم" راز دار نبوت ﷺ سے مروی ہے کہ درود شریف کے انوار و فوائد اولاً در اولاد کئی پشتوں تک پہنچتے رہتے ہیں۔ " **صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ** "

درود کی برکت سے مصائب ٹل جاتے ہیں:

خواجہ توکل شاہ انبالوی نے فرمایا کہ ہم نے دیکھا ہے کہ بلائیں جب اترتی ہیں تو گھروں کا رخ کرتی ہیں مگر جب درود شریف پڑھنے والے کے گھر پر آتی ہیں تو وہ فرشتے جو درود شریف کے خادم ہیں وہ اس گھر میں بلاؤں کو نہیں آنے دیتے۔ بلکہ ان کو پڑوس کے گھروں سے بھی دور پھینک دیتے ہیں۔

حضور انور ﷺ کا ایمان افروز فرمان:

حضرت شاہ غلام علی دہلوی فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ دوزخ کا خوف مجھ پر غالب ہوا میں عالم بالا میں سرور دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ حضور انور ﷺ نے فرمایا جو ہم سے محبت رکھتا ہے وہ دوزخ میں نہ جائے گا۔

(تذکرہ مشائخ نقشبندیہ)

دل کی بیماری دور کرنے کا نبوی ﷺ نسخہ

طب نبوی ﷺ کا انوکھا راز

بندہ اپنے لئے مندرجہ ذیل دعا مانگتا ہے۔

"اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَلِیکٌ مُقْتَدِرٌ مَاتَشَآءُ مِنْ اَمْرٍیَّکُونُ فَاَسْعِدْنِی فِی الدَّارَیْنِ وَکُنْ لِّیْ وَلَاتَکُنْ عَلَیَّ وَاٰتِنِی فِی الدُّنیَا حَسَنَۃً وَ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ"

''اے اللہ آپ مالک وصاحب اقتدار ہیں جو چاہتے ہیں وہ ہو جاتا ہے، مجھے دنیا وآخرت کی سعادتیں عطا فرمایئے آپ میرے مددگار ہو جایئے نہ کہ میرے خلاف ۔ مجھے دنیا و آخرت کی بھلائیاں عطا فرمایئے اور جہنم کے عذاب سے بچایئے ''

مذکورہ دعا کو اللہ تعالیٰ میرے لئے میرے بیوی بچوں کیلئے اور پوری امت کیلئے قبول فرماوے۔ آمین۔

''لِاَنَّہٗ مَلِیکٌ مُقْتَدِرٌ''

''اسلئے کہ وہ ملیک مقتدر ہے۔

پھوڑے، پھنسیوں اور زخموں کا مٹی سے علاج نبویؐ:

صحیحین میں ہے کہ نبی کریم ﷺ سے جب کوئی شخص کسی (مرض) کی شکایت کرتا یا اسے پھوڑا یا زخم ہوتا تو آپ ﷺ اپنی انگلی مبارکہ (انگشت شہادت) کو زمین سے لگاتے اور پھر اس جگہ پر لگاتے اور فرماتے۔ **"بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا یَشْفِی سَقِیْمَنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا"** ''میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں۔ یہ ہماری زمین کی مٹی ہے جو ہم میں سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے، تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے شفا ہو جائے۔'' (کشف الخفاء جلد اص ۴۳۶)

فائدہ: ہمارے ہاں دیہی علاقوں میں اور بعض شہروں میں بھی کچھ لوگ معمولی زخم ہونے پر فوری علاج کیلئے زخم پر مٹی یا راکھ ڈال کر خون بند کرتے ہیں اس موقع پر یہ مسنون دعا بھی پڑھ لی جائے تو سارا عمل مسنون ہو جائے گا اور ان شاء اللہ فائدہ بھی ہوگا۔

لڑکا خوبصورت پیدا ہو

اگر کوئی عورت حمل کے زمانے میں خربوزہ بکثرت استعمال کرے تو لڑکا خوبصورت اور تندرست پیدا ہوگا۔

(طب نبوی ﷺ ۸۶)

دل کی بیماری دور کرنے کا نبویؐ نسخہ

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ روایت کرتے ہیں کہ میں بیمار ہوا میری عیادت کو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا تو ان کے ہاتھ کی ٹھنڈک میری ساری چھاتی میں پھیل گئی۔ پھر فرمایا کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے۔ اسے حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ جو ثقیف میں مطب کرتا ہے۔ حکیم کو چاہئے کہ وہ مدینہ کی سات عجوی کھجوریں گٹھلیوں سمیت کوٹ کر اسے کھلا دے۔

(مسند احمد، ابونعیم، ابوداؤد)

فائدہ: کھجور کے فوائد کے بارے میں یہ حدیث بڑی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ طب کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی مریض کے دل کے دورہ کی تشخیص کی گئی۔

دل کی ہر بیماری کیلئے مجرب نسخہ

دل پر ہاتھ رکھ کر (۱۱۱) مرتبہ **"سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ"** پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ بہت مرتبہ آزمایا گیا ہے۔

ملفوظ خاص

قرآنی آیات اور احادیث کی اردو عربی تحریر میں اگر کمپوزنگ کی غلطی رہ گئی ہو تو ضرور اطلاع کریں، حتی المقدور کوشش کے باوجود بھی کہیں کمی بیشی ہو سکتی ہے، آپ کے مشکور ہونگے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق، سچ لکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کلونجی کے کرشمات

کلونجی موت کے سوا ہر مرض میں شفا ہے۔ (الحدیث) اس کتاب کا تعارف ضروری نہیں کیونکہ لفظ کلونجی خود ایک تعارف ہے۔ کتاب کا مختصر تعارف یہ ہے۔ کلونجی مختصر لیکن ایسی بیماریوں سے چھٹکارے کا ذریعہ جہاں بڑی بڑی ادویات استعمال کر کے لوگ تھک گئے ہیں ☆ لاعلاج مرگی کلونجی کا ایک مختصر چٹکلہ ☆ قارئین جہاں ہر شخص اپنے سینے کے راز چھپاتا ہو اور کوئی لفظ دوسرے کو بتانے کو تیار نہ ہو ایسے دور میں یہ کتاب جس کا ورق ورق رازوں کا صندوق ہو تو اگر پھر بھی قدر دانی نہ کریں تو پھر اپنا ہی قصور ہے مثلاً شوگر کا ایک نسخہ تو چھولے بیچنے والے سے ملا اور لاگت چند روپے اور رزلٹ نہایت حیرت انگیز کیا آپ وہ نسخہ آزما کر صحت چاہتے ہیں؟ ☆ دل کے لاعلاج مریض آپریشن نہ کرائیں صرف پان کے پتے اور کلونجی سے فوری اور شافی علاج کر سکتے ہیں ☆ بالوں کا گرنا گنج اور خشکی ایک بالکل سستا نسخہ جو آپ کے دکھوں کا مرہم بن سکتا ہے ☆ قارئین دس عنوانات آپ کو کلونجی کے کمالات کا قائل کر کے رہیں گے۔ جس میں آپ کا خرچہ چند روپے اور رزلٹ لاکھوں کی ادویات کو پیچھے چھوڑ جائے اور وہ دس عنوانات جو اس وقت معاشرے کو لپیٹ کر مردہ کر چکے ہیں جس پر خرچ کر کے گھر خالی ہو گئے ہیں پھر مزے کی بات یہ ہے کہ ان کو مسلسل تجربات کے بعد لکھا گیا ہے۔ حتیٰ کہ جس نے آزمایا دعائیں دیں۔

اس کے علاوہ اور اتنا کچھ اس کتاب میں ہے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔

ندامت کے آنسو

کون خطا کار ہے لیکن اللہ تعالیٰ سے دوستی چاہتا ہے؟ ہاں ہم خطا کار ہیں اور کمال دوستی میں عروج چاہتے ہیں۔ "ندامت کے آنسو" تو صرف نادم شخص کے آنسو ہو سکتے ہیں۔ ندامت صرف گناہوں کے بعد ہوتی ہے۔ ہاں ایک ندامت یہ بھی ہے کہ ہم کہیں کہ میں نے ایک عمل کیا لیکن اس عمل کا حق ادا نہ کر سکا۔ مجھے ایک صاحب کہنے لگے کہ ہر وقت باوضو رہتا ہوں۔ اتنی دفعہ درود شریف ☆ اتنی بار فلاں فلاں ذکر کرتا ہوں لیکن مجھ سے فلاں فلاں کی اور گناہ ہو جاتا ہے۔ مجبور ہوں کیا کروں؟ میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ کے اندر ندامت ہے؟ کہنے لگے بہت ہی زیادہ نادم ہوتا ہوں۔ عرض کیا بس یہی ترقی کامیابی اور اصلاح کا راز ہے کیونکہ جب ندامت دل کے اندر شروع ہو جاتی ہے تو اس وقت ایک ترقی' اصلاح اور کمال کا پھول کھلتا ہے' جس کی خوشبو سے عالم بھر میں خیر و برکت اور رحمت کے بادل چھا جاتے ہیں۔ قارئین! یقین جانیے جب تک انسان میں احساس گناہ جیسے ہم احساس ندامت کہہ رہے ہیں باقی و موجود رہتا ہے' اس کی ترقی اور اصلاح ہوتی رہتی ہے اور جب احساس گناہ ختم ہو جاتا ہے تو پھر ندامت نہیں ہوتی اور نہ ہی توبہ کا موقع ملتا ہے اور نہ ہی زندگی بدلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے اور آپ کو ندامت کے چند قطرے نصیب فرما دے ☆ جن کے اندر اخلاص اور للّٰہیت ہو **اور بہت زیادہ**

ہمارے گھر میں کافی لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں ✿ اپنے سخت مزاج شوہر کے لیے ✿ سکول کے نام سے دل عجیب سے انداز سے دھڑکتا ہے

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن وسنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جسکا معاوضہ دعا ہے۔ براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا ہے جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں۔

ہمارے گھر میں کافی لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں

م۔م: ساہیوال

میرے والد صاحب پہلے ملازم تھے۔ اب ریٹائرڈ ہوئے تین سال گزر چکے ہیں لیکن کوئی کاروبار شروع نہیں کرتے جس کی وجہ سے ہمارے گھر میں کافی لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود بھی میرے والد صاحب کوئی کاروبار شروع نہیں کرتے جس کی وجہ سے روز بروز پریشانی بڑھتی جا رہی ہے۔

میرے چاچو نے اٹلی جانا ہے اور چار سال ہو گئے ہیں ان لوگوں کو روپے دیئے ہوئے ہیں لیکن وہ کوئی بات صحیح طرح نہیں بتاتے۔ نہ لے جاتے ہیں، نہ روپے واپس کرتے ہیں۔ میں نے ایف۔ اے کے پیپرز دیئے ہوئے ہیں۔ میرے والد صاحب کا چونکہ کوئی کاروبار نہیں ہے جس کی وجہ سے وہ مجھے آگے پڑھا نہیں سکتے لیکن مجھے پڑھنے کا بہت شوق ہے۔ مہربانی فرما کر مجھے کوئی وظیفہ بتائیں جس سے میرے ابو کا کوئی کاروبار شروع ہو جائے اور میں اچھے نمبر لے کر پاس ہو جاؤں اور تعلیم بھی جاری رکھ سکوں۔

میری چھوٹی بہن فرسٹ ائیر میں پڑھتی ہے۔ اس کا مسئلہ یہ ہے کہ جب وہ سبق یاد کرتی ہے تو وہ کچھ دیر کے بعد بھول جاتی ہے اور پڑھنے کو بھی اتنا خاص دل نہیں کرتا اور غصہ کچھ جلدی آ جاتا ہے۔ میرا ایک ہی بھائی ہے لیکن اس کی عادتیں اتنی زیادہ خراب ہو گئیں ہیں کہ وہ بالکل نہیں پڑھتا اور وقت ضائع کرتا ہے۔ ابو وغیرہ کا کہنا نہیں مانتا جو بات کریں اس کا جواب منہ پر دے دیتا ہے۔ امی وغیرہ کسی بات پہ ڈانٹیں تو لڑائی شروع کر دیتا ہے اور نماز بھی باقاعدگی سے نہیں پڑھتا۔

جواب:۔ آپ کے گھر اور خاندان کے مسائل کی اصل وجہ دراصل محنت کی کمی ہے۔ جب انسان سست اور کسل مند ہو جاتا ہے تو پھر ہر قسم کے مسائل جنم لیتے ہیں اور یہ مسائل روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں۔ لہٰذا آپ محنت مستقل مزاجی سے کریں۔ خاندان کے بڑوں کو یا والد کے تعلق داروں کو درمیان میں لا کر والد کو کوئی کاروبار شروع کرائیں۔ آپ اگر گھر میں بچوں کو ٹیوشن پڑھائیں تو آپ کی تعلیم کے اخراجات بالکل نکل سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے کلام میں بہت تاثیر ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ آپ سے درخواست ہے کہ آپ تمام مرد عورتیں محنت اور کوشش کو اپنا شعار بنائیں صرف ایک بھائی ہونا بہت بڑا جرم ہے۔ کیونکہ ہمارے معاشرے میں ایک بھائی ہونے کے ناطے اس کی عادات بگاڑ دیتے ہیں۔ پھر روتے پھرتے ہیں۔ آپ یہ وظیفہ تمام خاندان چند ماہ نہایت باقاعدگی سے پڑھئے۔ **یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع** 313 بار صبح وشام اول وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔

اپنے سخت مزاج شوہر کے لیے

مسز عرفان۔ قلات

میں دو انمول خزانے والا وظیفہ کر رہی ہوں کیا دو انمول خزانے والے وظیفہ کے ساتھ کوئی اور وظیفہ بھی کیا جا سکتا ہے؟ یا صرف ایک وقت میں ایک ہی وظیفہ کیا جا سکتا ہے؟ میں نے پڑھا تھا کہ آپ نے خواتین میگزین کے کسی شمارے میں لکھا تھا کہ کسی سخت سے سخت دل آدمی کیلئے سورۃ یٰسین والا وظیفہ سات مرتبہ روزانہ اکیس روز تک پڑھ کر اس کی روح کو ہدیہ کیا جائے تو وہ آدمی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ میں نے آپ سے یہ پوچھنا ہے کہ کیا میں وہ وظیفہ اپنے سخت مزاج شوہر کے لئے کر سکتی ہوں؟ اس کے لئے آپ کی اجازت کی ضرورت ہے۔

جواب: آپ کو اجازت ہے۔ آپ دو انمول خزانے پڑھ لیں اور اگر اسی دوران کوئی دوسرا وظیفہ کر سکتی ہیں تو اجازت ہے بلکہ سورۃ یٰسین والے وظیفے کی بھی اجازت ہے۔ لیکن ایک بات ضرور عرض کروں کہ زیادہ وظیفے بھی کام بگاڑ دیتے ہیں۔ کیونکہ ہر وظیفے کی اپنی تاثیر ہوتی ہے اور بعض اوقات وہ آپس میں ٹکرا جاتے ہیں۔ لیکن آپ اگر سورہ یٰسین پڑھنا چاہتی ہیں تو پڑھ لیں۔

شادی شدہ عورت ہوں اور میں یورپ میں مقیم ہوں

دعا گو۔ کراچی

شادی شدہ عورت ہوں اور میں یورپ میں مقیم ہوں۔ میری شادی کو تقریباً 25 سال ہو گئے ہیں۔ شادی کے بعد تقریباً دس کا عرصہ تو شوہر میرے ساتھ ٹھیک رہے ہیں اس کے بعد کے حالات آہستہ آہستہ خراب ہی ہوتے جا رہے ہیں۔ اب تو حالت یہ ہے کہ وہ میرے خاندان کو بالکل پسند

نہیں کرتے۔ بلکہ ہمیشہ لڑائی جھگڑا رہتا ہے کہ وہ آتے ہیں تو کیوں آتے ہیں۔ اگر پاکستان سے میرے خاندان کا فون وغیرہ آجائے تو اس پر لڑائی کہ وہ کیوں فون کرتے ہیں اور ملتے ہیں اور ملتے ملاتے ہیں۔ میں نے حج بھی کیا ہوا ہے میرے میاں بھی میرے ساتھ ہی تھے اور میں نماز کی بھی پابندی کرتی ہوں اور میرے بچے نماز کے پابند ہیں میرے دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ دو بیٹیوں کی شادی کر چکی ہوں۔ مگر میاں نے جھوٹ بول بول کر ان کے گھروں میں بھی سکون نہیں رہنے دیا۔ کبھی کہتے ہیں کہ بڑی بیٹی طلاق لینے لگی ہے اور کبھی کہتے ہیں کہ چھوٹی بیٹی اجڑ کر آبیٹھی ہوئی ہے۔ جتنا بھی وہ مجھے تنگ کر سکتے ہیں تنگ کرتے ہیں۔ آپ نے جتنے بھی وظائف ''عبقری ماہنامہ'' میں لکھے ہیں میں تقریباً سب کر چکی ہوں۔ مجھے کوئی ایسا وظیفہ بھی بتائیں کہ جس سے میرے اور بچوں کے گھروں میں سکون ہو جائے۔ وظیفہ اتنا لمبا نہ ہو کہ بہت سارا ٹائم لگے کیونکہ میں اپنے میاں کے ساتھ دوکان پر جاتی ہوں۔ اگر کوئی وظیفہ کر رہی ہوتی ہوں تو کہتے ہیں کہ تم میرے اوپر جادو تو نہیں کرتی ہو، میرے دل میں کبھی یہ خیال نہیں آیا کہ میرے بچے اپنے دادا کے خاندان سے نہ ملیں مگر میرے میاں کو ہمیشہ یہ گلہ رہتا ہے کہ ملتے نہیں ہیں۔ مگر میں اپنے سسرال سے جتنا اچھا ملتی ہوں اتنا میرے میاں بھی اپنے بھائیوں سے نہیں ملتے۔ حالانکہ ہم نے کبھی کبھار لندن سے آنا ہوتا ہے لیکن پھر بھی جھگڑا ختم نہیں ہوتا۔ آج کل میرا بیٹا وہاں باپ کے پاس اکیلا ہے تو اس کو بہت تنگ کر رہے ہیں۔

جواب: بہن! آپ جیسی دیگر تمام دکھی بہنوں کو صبر اور استقامت اور باحیا زندگی گزانے پر سلام عرض کرتا ہوں۔ مجھے احساس ہے کہ میری آنے والی ڈھیروں ڈاک میں عورتوں پر ظلم اور ستم بہت زیادہ ہوتے ہیں جو یہ نازک کلیاں اور باحیا جسم برداشت کرتے ہیں۔

مجھے ایک جج بتانے لگا میری بیوی میکے گئی اور بچے صرف ایک رات کے لئے میرے پاس چھوڑ گئی ساری رات کسی کو دودھ دے، کسی کو پیشاب کرا، میں پریشان ہو گیا اور مجھے احساس ہوا واقعی یہ عورت کا ہی کام ہے اور اسی کا صبر ہے۔ میرے بس میں یہ خدمت کرنا نہیں ہے۔

بہن! آپ پریشان ہیں اور مختصر وظیفہ مانگا ہے۔ اعتماد اور تسلی سے روزانہ ہر لمحہ، ہر وقت، ہر قدم، ہر سانس دو انمول خزانے نمبر 2 پڑھیں تو بہت اچھے نتائج نکلیں گے۔

شوہر مزدوری کرتا ہے

سکینہ بی بی۔ شہر لاہور

میرے چھ بچے ہیں، مکان بھی کرایہ کا ہے اور شوہر مزدوری کرتے ہیں۔ آپ نے اگست میں ایک بی بی کو سورۃ قریش پڑھنے کی اجازت دی تھی۔ میرا بھی روزی کا مسئلہ ہے۔ میں آپ سے اس عمل کی جازت چاہتی ہوں اس کے علاوہ میرے بیٹے کی نوکری کے لئے بھی کوئی وظیفہ بتائیں۔

جواب:۔ بہن! اجازت ہے اور آپ جیسی ان تمام بہنوں اور بھائیوں کو اجازت ہے۔ فقر فاقہ، تنگ دستی، افلاس، غربت، پریشانی کو دور کرنے میں سورۃ قریش کا بڑا دخل ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے اس کلام میں بہت تاثیر ہے۔ ایک شخص نے مجھے بتایا کہ وہ اتنا تنگ دست ہوگیا تھا کہ شہر کی سڑکوں سے کاغذ چننے لگا۔ اب اللہ نے اتنا دیا ہے کہ لوگوں کو بھی دیتا ہے۔ اعتماد، یکسوئی اور مستقل مزاجی شرط ہے۔

سکول کے نام سے ہی دل عجیب سے انداز سے دھڑکتا ہے

زینت۔ لندن

میں ایک دسویں کی طالبہ ہوں اور ایک گورنمنٹ سکول میں پڑھتی ہوں۔ ہمارے سکول میں پڑھائی برائے نام ہے اور دسویں میں پہنچنے کی وجہ سے یہ ہے کہ ہماری استانیوں کو تو پتا ہے کہ ہم نے کچھ پڑھایا تو ہے نہیں اور وہ ہمیں اگلی کلاسوں میں پاس کر کے لے جاتی ہیں۔ میرے گھر والوں نے بھی مجھ پر توجہ نہ دی کہ میں کیا پڑھتی ہوں۔ سکول سے کیا پڑھ کر آئی ہوں یا گھر میں سبق یاد کیا ہے یا کہ نہیں۔ اس طرح مجھے محنت اور پڑھنے کی بالکل بھی عادت نہیں پڑی اور اب نہ تو میرا پڑھنے کو دل چاہتا ہے اور نہ سکول جانے کو۔ سکول کے نام سے ہی دل عجیب سے انداز میں دھڑکتا ہے۔ میرے گھر والوں کا کہنا ہے کہ تم نے جو سکول کی فیس دی ہے، ان کا ہمیں یہ معاوضہ ملنا چاہئے کہ تم میٹرک کے پیپروں میں ساڑھے چھ سو نمبر لو۔ ورنہ تو تمہیں آگے کالج میں داخل نہ کرائیں گے اور سارا گھر تم سے ناراض ہو جائے گا اور ادھر میرا حال یہ ہے کہ نہ پڑھنے کو دل چاہتا ہے اور نہ ہی سکول جانے کو۔ اس کے علاوہ میں جب بھی نماز شروع کرتی ہوں تو اگر مجھے کوئی نماز پڑھتا ہوا دیکھ لے تو میرے دل میں یہ خوف پیدا ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ سمجھیں گے کہ میں دکھاوے کی نماز پڑھ رہی ہوں۔ اور میرا دل پھر نماز سے اچاٹ ہو جاتا ہے ذہن اور دل میں عجیب (بقیہ صفحہ نمبر 11 پر)

ناپسندیدہ کام کا مناسب بدل تلاش کرنے میں بچے کی راہنمائی

بچوں میں تسکین اور لذت تلاش کرنے کی عادت

پروفیسر عبدالحئی علوی

آخری قسط:۔ اس سوال کے جواب میں ماہرین نفسیات کہتے ہیں کہ رکاوٹ کا فوراً اور بلاواسطہ اثر پڑتا ہے۔ کہ بچوں میں ایک طرح کی خلش یا کھچاؤ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ خلش سب سے پہلے انہیں اس رکاوٹ کو دور کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔ لیکن اگر خلش شدید قسم کی ہو تو ان کے کردار کے مختلف پہلو اس سے متاثر ہوں گے اور اس عمل میں اس وقت کے حالات اور موجودہ ذرائع کا بھی بہت کچھ دخل ہوگا اگر اس کشمکش کے دوران میں کوئی اور دلچسپ کام مل جائے تو خلش کا عمدہ اثر پڑے گا۔ اس طرح رکاوٹ متاثر ہونے میں خود اس شخص کی اپنی طبیعت بھی کارفرما ہوتی ہے جو ایسے مواقع سے کام لینے کے مختلف طریقے سیکھ لیتی ہے۔ بعض بچے اس قسم کی صورت حال کا اس لئے کامیابی سے مقابلہ کرسکتے ہیں کہ انہوں نے اپنی زندگی میں ایسے طریقے سیکھ لئے ہوتے ہیں لیکن جو بچے ایسے تجربوں سے یکسر محروم رہتے ہیں۔ ان کے کردار پر رکاوٹ کا یقیناً بہت برا اثر پڑتا ہے۔ انہیں رکاوٹ سے نپٹنے اور معاملہ طے کرنے کا کوئی طریقہ نہیں آتا۔ نفسیات سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ رکاوٹ سے نپٹنے کے موثر طریقے بتائے۔ سب سے آسان اور فطری طریقہ یہ ہے کہ رکاوٹ سے براہ راست نپٹا جائے۔ مندرجہ بالا تجربے میں بعض بچوں نے ان دو کمروں کی درمیانی دیوار کو ہٹانے کی سرتوڑ کوشش کی۔ اس فطری طریقے کا اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ بچوں کے راستے میں جب بھی کوئی چیز حائل ہوتی ہے۔ تو والدین رکاوٹ دور کرنے کا براہ راست طریقہ اختیار کرنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ لیکن اس ضمن میں یہ بات نہیں بھولنی چاہئے کہ بچے اپنے ذاتی تجربات سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اگر وہ مزاحمت دور کرنے کے کسی ایک طریقے کے عادی ہو چکے ہیں۔ تو وہ ضرورت کے وقت اسی کو استعمال کریں گے لیکن اگر اس میں ناکام رہیں تو پھر کوئی اور راستہ اپنانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ناکامی کا بچوں کی زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے بعض اوقات ایک ناکامی بیسیوں ناکامیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے اس خطرے سے محفوظ رکھنے کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ جو بچے مزاحمت اور رکاوٹ کے نتیجے میں غیر پختہ کردار کا مظاہرہ کریں۔ انہیں تربیت کے ایسے مواقع فراہم کئے جائیں جن میں وہ بتدریج کامیابی حاصل کر سکیں۔ ایسا کرنے سے بچے مزاحمت کے موقع پر رونے اور چلانے سے گریز کریں گے۔ ان میں ذاتی اعتماد پیدا ہوگا اور وہ جذباتی بننے سے محفوظ رہیں گے لیکن یہ بھی نہ بھولنا چاہئے کہ ہر شخص کی زندگی میں ایسی رکاوٹیں ضرور پیش آتی ہیں۔ جنہیں دور کرنا کسی کے بس میں نہیں ہوتا۔ ایسے موقعوں پر بچوں کو کوئی اور تسکین اور لذت تلاش کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ یہ درست ہے کہ ایسی مصنوعی فعالیتیں مکمل اور پر اصل محرک کی جگہ نہیں لے سکتیں اور نہ ہی ان سے پوری پوری تسکین مل سکتی ہے۔ بعض اوقات تو ایسی حرکتیں غیر پختہ کردار کی علامت ثابت ہوتی ہیں۔ مثلاً جب اس تجربے میں بچوں پر دلکش کھلونوں والے کمرے کا دروازہ بند کر دیا گیا تو چند بچے دوسرے کمرے سے باہر جھانک رہے تھے۔ ان کا یہ طرز عمل اس تسکین تک پہنچنے کا ایک غلط اور ناکافی کردار تھا جس سے وہ محروم کئے جا چکے تھے۔ بعض اوقات ایک اختیاری فعالیت اصل رکاوٹ کو دور کرتے کرتے مزید رکاوٹیں پیدا کرنے کا سبب بن جاتی ہے۔ اس قسم کا طرز عمل صرف بچوں تک ہی محدود نہیں بلکہ نوجوانوں کو بھی ناکامی کے موقعوں پر ایسا بدل مل جاتا ہے جو طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ جو لوگ کسی ذہنی یا عصبی تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں وہ اپنے نزاعی امور نبٹانے کیلئے ایسا کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ جیسے ہسٹریا کا مریض کسی نزاعی صورت حال سے بچنے کی خاطر معدے کی کسی بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے یا اس کے جسم کے بعض اعضاء بے حس ہو جاتے ہیں۔ ظاہر ہے اس طرح سے مشکلات حل نہیں ہوتیں بلکہ ان میں مزید اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

خوش قسمتی سے تسکین حاصل کرنے کے مصنوعی ذرائع ہمیشہ حرب نہیں ہوتے۔ دراصل ان کے مفید یا نقصان دہ ہونے کا انحصار موقع محل پر ہے۔ اگر والدین ذرا سوجھ بوجھ سے کام لیں تو وہ ایسے وسائل اختیار کرسکتے ہیں۔ جن کے ذریعے مزاحمت کے برے اثرات سے بچا جاسکتا ہے۔ مثلاً بچوں کو کھیلنے والے کمرے سے محروم کرنے کے بعد باہر لے جا کر کسی اور دلچسپ کھیل میں مشغول رکھا جاتا تو ان کی توجہ دوسری طرف مبذول ہو جاتی اور اس طرح وہ رکاوٹ کے اثرات شدت سے محسوس نہ کرتے۔ اصل کی جگہ لینے والی اس دوسری فعالیت کے متعلق یہ اصول یاد رکھنا چاہئے کہ اس سے اس اصلی بنیادی خواہش کی تسکین ضرور حاصل ہونی چاہئے۔ یعنی جب بھی بچے کو اس کی کسی خاص مقصد والی فعالیت سے روکا جائے تو اس کا بدل کسی ایسے کام میں تلاش کرنا چاہئے جس کا محرک زبردست بھی ہو اور برانگیختہ کرنے والا بھی۔ اب ہم ایک اور بہت ہی اہم مسئلے کی طرف توجہ مبذول کراتے ہیں یعنی سزا کو بطور رکاوٹ استعمال کرنا۔ اس ضمن میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب رکاوٹوں کے بعد بچوں کی مناسب فعالیت کا کوئی بدل تلاش کیا جاتا ہے تو کیا بچوں کو سزا دینے کے بعد بھی ان کے لئے ایسی فعالیت کا انتخاب ضروری ہے۔ جس سے انہیں تسکین پہنچ سکے؟ ظاہر ہے اس کا جواب اثبات میں ہونا چاہئے۔ سزا محض کسی ناپسندیدہ کام کے راستے میں سد سکندری کا کام دیتی ہے اور جب یہ مقصد پورا ہو جائے تو ہم بچوں سے کس بات کی توقع رکھیں؟ کیا یہ کہ وہ خاموش ہو کر اپنی مصیبت پر آنسو بہائیں یا وہ کسی اور کام میں اپنا دل لگائیں۔ دوسری رکاوٹوں کے موقع پر باہم تسکین پہنچانے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ ضرور ہونا چاہئے۔ مثلاً جب کوئی لڑکا میچ ہارنے کے بعد غمگین صورت بنائے گھر آتا ہے تو ہم اس کی دلجوئی کیلئے کیا کچھ نہیں کرتے۔ اسی طرح سزا ملنے کے بعد بچہ جب بہت غمزدہ ہو جاتا ہے تو اس کا دل بہلانے اور تسلی دینے کی ہم کیوں کوشش نہ کریں!

(بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

چودہ حروف اور اسم اعظم کا پوشیدہ راز

میں نے اس کے چہرے پہ تھپڑ مار دیا تھا وہ تھپڑ کھا کر اپنی اونٹنی پر سوار ہوا اور کعبہ شریف میں حاضر ہوا

اسم اعظم

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی آدمی چار مرتبہ ''یَا رَبِّ ، یَا رَبِّ '' کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں لبیک میرے بندے! مانگ، عطا کیا جائے گا۔ (رواہ البزار۔ وفیہ الحکم بن سعید الاموی وھوضعیف کذا فی مجمع الزوائد ۱۰/۱۵۹)

اسم اعظم

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کیا کوئی ایسی دعا ہے جو رد نہ ہوتی ہو، فرمایا ہاں یہ دعا کرو:

(اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْاَعْلٰی الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ.)

(ترجمہ): اے اللہ میں آپ سے آپ کے اسم اعلیٰ، عزاوجل اور اکرم کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۶، وقال رواہ الطبرانی فی الاوسط والکبیر وفیہ من لم اعرفھم)

اسم اعظم

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الم ،المص، الر، المر، کھیعص، طٰہ، طسم، یس، ص، عسق، ق، ن

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے، جو شخص ان حروف مقطعات کو بہترین طریقہ سے ملالے تو اس نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کو جان لیا۔ ان حروف مقطعات سے مراد اوپر درج شدہ سورتوں کے ابتدائی حروف ہیں ان کی کل تعداد چودہ ہے اور وہ حروف یہ ہیں: **ا، ح، ر، س، ص، ط، ع، ق، ک، ل، م، ن، ہ، ی** (الدر النظیم)

اسم اعظم

غنیۃ الطالبین کا اسم اعظم:

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ غنیۃ الطالبین میں لکھتے ہیں جیسا کہ نزہۃ المجالس ج ا ص ۱۱۲ میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے کعبہ کا طواف کرتے ہوئے سنا:

یَامَنْ یُّجِیْبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ فِی الظُّلَمِ
یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰی مَعَ السَّقَمِ
قَدْ نَامَ وَفْدُکَ حَوْلَ الْبَیْتِ وَانْتَبَھُوْا
وَاَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَمْ تَنَمِ
ھَبْ لِیْ بِجُوْدِکَ مَا أَخْطَأْتُ مِنْ جُرْمٍ
یَا مَنْ اِلَیْهِ أَشَارَ الْخَلْقُ بِالْکَرَمِ
اِنْ کَانَ عَفْوُکَ لَمْ یَسْبَقْ لِمُجْتَرِمٍ
فَمَنْ یَّجُوْدُ عَلَی الْعَاصِیْنَ بِالنِّعَمِ

(ترجمہ) (۱) اے وہ ذات جو تاریکیوں میں بھی لاچار کی دعا کو سنتی ہے اور اے وہ ذات جو بیماری کی حالت میں مشقت اور بلاء کو دور کرتی ہے۔ (۲) تیرا وفد بیت اللہ کے اردگرد سوگیا ہے جبکہ تو حیی و قیوم ہے سوتا نہیں ہے۔ (۳) اپنی سخاوت سے مجھے میرے جرم معاف کردے تو وہ ذات ہے جس کی طرف مخلوق کرم کے اشارے کرتی ہے۔ (۴) اگر تیری معافی مجرم کو معاف نہیں کرتی تو نافرمانوں پر نعمتوں کی سخاوت کون کرے گا۔

حضرت علیؓ نے فرمایا اے حسنؓ اس شخص کو میرے پاس لے آؤ جب حضرت حسنؓ اس کے پاس گئے دیکھا کہ ایک شخص ہے جس کا چہرہ بہت حسین ہے مگر اس کا دایاں پہلو شل ہو چکا ہے آپ نے فرمایا آپ امیر المومنینؓ کے پاس حاضر ہوں۔ چنانچہ وہ شخص اپنا پہلو گھسیٹتے ہوئے حضرت علیؓ کے پاس حاضر ہوا۔ حضرت علیؓ نے پوچھا تم کون ہو؟ کہا عربی ہوں مجھے میرے والد نے (بقیہ صفحہ نمبر 33 پر دیکھیں)

یارسول اللہ ﷺ! میں تو آپ ﷺ کے پاس ہی آنا چاہتا ہوں

تحریر: نظر زیدی

۳۵ھ کا پرآشوب زمانہ ہے۔ باغیوں نے خلیفۃ المسلمین حضرت عثمان غنیؓ کے مکان کا محاصرہ کرلیا ہے۔ کسی شخص کو اندر جانے یا کھانے پینے کی کوئی چیز پہنچانے کی اجازت نہیں۔ لیکن مشہور صحابی حضرت عبداللہؓ بن سلام کسی تدبیر سے امیر المومنینؓ کی خدمت میں پہنچ جاتے ہیں اور اس بات پر اظہار افسوس کرتے ہیں۔ لیکن پھر فرماتے ہیں۔ میں نے آج رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی۔ آپ ﷺ دریچے میں نمودار ہوئے اور فرمایا عثمانؓ! ان لوگوں نے ہمیں محصور کرلیا ہے؟ میں نے عرض کی ہاں یارسول اللہ ﷺ! فرمایا: اگر تم چاہو تو تمہاری امداد کا بندوبست کیا جائے، ورنہ ہمارے پاس آکر افطار کرو، میں نے کہا یارسول اللہ ﷺ! میں تو آپ کے پاس ہی آنا چاہتا ہوں حضور ﷺ نے پانی کا ایک ڈول لٹکایا۔ میں نے اس میں سے پیا اور اس کی ٹھنڈک میں اپنے دونوں شانوں کے درمیان اور سینے میں اب تک محسوس کررہا ہوں۔ حضرت عبداللہؓ بن سلام تشریف لے گئے تو امیر المومنینؓ نے اپنی زوجہ محترمہ کو پاجامہ لانے کا حکم دیا جو اب تک زیب بدن نہیں کیا تھا اور پہن کر قرآن مجید کی تلاوت میں مصروف ہوگئے۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد باغی دیوار پھاند کر اندر آئے اور آپؓ کو شہید کردیا یہ عصر کا وقت اور جمعہ کا دن تھا۔

(بقیہ: اسلام اور رواداری)

ہماری عورتیں ہمیں واپس کردی جائیں۔ اس وقت میں اپنے اور اپنے خاندان کے قیدی واپس کردوں گا اور باقی قیدیوں کے لیے مسلمانوں سے کہوں گا۔'' چنانچہ ہوازن کے آدمیوں نے ایسا ہی کیا اور نماز کے بعد اپنی درخواست پیش کردی۔ حضورؐ نے فرمایا: ''میں نے اپنا اور بنو عبدالمطلب کا حصہ تمہیں دیا'' انصار اور مہاجرین یہ کیسے برداشت کر سکتے تھے کہ رسول اللہ تو اپنے حصے کے قیدی چھوڑ دیں اور وہ ان کو اپنی قید میں رکھیں۔ انہوں نے فوراً ایک زبان ہوکر عرض کیا: ''ہم نے بھی اپنا حصہ حضورؐ کی نذر کیا۔'' اس طرح حضورؐ نے ہوازن سے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور ان کے چھ ہزار قیدی واپس کردیے۔

سب سے اچھا کلام وہ ہے جس کی حسن فعل تصدیق کرے۔

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بد حال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

مجھ بدنصیب کا آخر قصور کیا ہے؟

سوال:۔ زندگی کی اٹھارہ بہاریں دیکھ چکا ہوں۔شاید اب زیادہ عرصے تک زندہ نہ رہوں۔میری دادی جان کی ایک بھانجی ہے۔مجھ سے ایک آدھ سال چھوٹی ہوگی۔میں نے اسے اپنی بہن بنایا تھا۔اس نے بھی مجھے اپنا بھائی کہا لیکن پھر نہ جانے اس کے جی میں کیا آئی کہ اس نے منہ پھیر لیا۔خدا گواہ ہے میں اسے اب بھی سگی بہن ہی کی طرح سمجھتا ہوں میں نے اس کی بدگمانی دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔اس نے مجھے کئی بار کتا کہہ کر پکارا میں نے بالکل برا نہ مانا۔اب اس نے مجھ سے بات چیت بھی بند کردی ہے۔اس کے اس طرز عمل سے میں تو زندہ درگور ہو کر رہ گیا ہوں۔خدارا کوئی تو بتائے میں کس سے فریاد کروں مجھ بد نصیب کا آخر قصور کیا ہے؟(شیخ ہمایوں۔۔۔۔رجوعیہ ہزارہ)

جواب:۔ آپ کے خط میں بڑی بے تابی کا اظہار ہے یاد رکھئے دوسری لڑکیاں اپنی ہمشیرہ کی جگہ کبھی نہیں لے سکتیں۔نوجوانی کے عالم میں انسان اپنی جذباتی زندگی کو تسکین دینے کے لئے ایک ذریعہ یہ بھی تلاش کر لیتا ہے۔اب آپ اپنے خط کو پڑھئے ''فریاد'' ''بدنصیب'' اور اسی طرح کے دوسرے الفاظ سے صاف واضح ہے کہ آپ کا لاشعور کسی اور کی تلاش میں ہے۔آپ بہن کیوں بنانا چاہتے ہیں۔جبکہ وہ لڑکی اس پر رضامند نہیں۔اس سوال کا جواب آپ خود ہی بہتر دے سکتے ہیں۔

عزیزم! آپ یقیناً طالب علم ہوں گے ہمارا مشورہ ہے کہ اپنی تعلیم میں مصروف رہیے۔اسی میں آپ کا مستقبل پوشیدہ ہے۔بہن بنانے کی ضرورت محسوس نہ کیجئے۔اگر وہ آپ کو اپنا بھائی نہیں سمجھتی۔تو اسے کیوں مجبور کرتے ہیں۔اسے اس بات کی آزادی ہے کہ وہ آپ کو اپنے بھائی کے طور پر قبول کرے یا نہ کرے۔یہ اس کا ذاتی معاملہ ہے۔پھر آپ ایک مسلم معاشرے کے رکن ہیں۔اسلامی معاشرہ تو اجازت ہی نہیں دیتا کہ آپ کسی غیر لڑکی سے اس حد تک آزادی برتیں اور اسے آزاد ہونے کے لئے کہیں۔اصل رشتہ وہی ہوتا ہے جو ہو، بنانے سے نہیں بنتا۔ہم آپ کے جذبات کی قدر کرتے ہیں۔لیکن یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ آپ اس رشتے کو استوار کرنے پر مصر کیوں ہیں۔اگر آپ کی اپنی کوئی بہن موجود ہے تو التفات اور شفقت کو وہاں مرکوز کر دیجئے۔اسی سے آپ کو دلی خوشی اور سکون ملے گا۔اپنی ضد چھوڑ دیئے۔ہوسکتا ہے آگے چل کر آپ کو کسی روحانی تکلیف کا سامنا کرنا پڑے عقل مندی کا تقاضا یہ ہے کہ انسان ایسی باتوں کے قریب تک نہ پھٹکے بلکہ تعلیمی یا کسی اور کام میں مصروف رہے۔یہ وقت مستقبل بنانے کا ہے نہ کہ خیالی دنیا میں رہنے کا۔اگر آپ مصروف رہیں گے تو کچھ عرصے بعد یہ خیال خود بخود دل سے نکل جائے گا۔گھر میں اپنے عزیزوں میں دلچسپی لیجئے۔یہی آپ کے درد اور دکھ کا علاج ہے۔

میرے تن بدن میں آگ لگ جاتی ہے

سوال:۔ ہم چھ بھائی ہیں۔میں سب سے چھوٹا ہوں۔پچھلے سال منجھلے بھائی نے بورڈ کے امتحان میں اچھی پوزیشن حاصل کی۔اس کامیابی پر والدین بے حد نازاں ہیں۔اس بھائی کی کوئی بات نہیں ٹالی جاتی۔مجھے بھی اس سے بڑی محبت ہے۔مگر اس کا سلوک میرے ساتھ اچھا نہیں۔ہر وقت ڈانٹ ڈپٹ کرتا ہے۔اس نے مجھے جنگلی جانور، الو، اور واہیات ایسے گونا گوں القاب سے نواز رکھا ہے۔ان القاب کو سن کر میرے تن بدن میں آگ لگ جاتی ہے۔دوسرے بھائیوں کا سلوک بھی کچھ ایسا ہی ہے۔والدین سے ان کی بدسلوکی اور طرز عمل کی شکایت کروں تو وہ الٹا انہی کی طرفداری کرتے ہیں اور مجھے برا بھلا کہہ کر خاموش کر دیتے ہیں۔ان سب کے سلوک سے میرا دل گھر سے اچاٹ ہو گیا ہے۔پڑھائی میں بھی جی نہیں لگتا۔ذہن میں ہر وقت اوٹ پٹانگ خیالات کا ہجوم رہتا ہے۔یکسوئی سے مطالعہ نہیں کر سکتا بتایئے میں اپنے بھائیوں کو کس طرح اپنا گرویدہ بناؤں تاکہ وہ مجھ سے اچھا سلوک کریں۔اور میں ٹھیک طرح سے اپنی پڑھائی مکمل کرسکوں۔مغیث۔۔۔۔سیالکوٹ

جواب:۔ آپ کی شکایت سے ہمیں پوری پوری ہمدردی ہے۔لیکن آپ غالباً چھوٹے بھائی کی حیثیت کو بھول گئے ہیں۔بڑے بھائی پیار اور محبت کی بنا پر اپنے چھوٹے بھائی سے کام لیتے ہیں۔انہیں مختلف القابات سے نوازنا بھی اسی محبت کی دلیل ہے۔یہ کیسے ہوسکتا ہے آپ تو اپنے بڑے بھائیوں سے محبت کریں اور وہ اس جذبے کی قدر نہ کریں۔وہ اس کا اظہار کریں یا نہ کریں۔آپ یقین رکھیں۔ان کے دل اس جذبے سے لبریز ہیں۔ممکن ہے وہ بعض اوقات زیادتی بھی کر جاتے ہوں۔لیکن اس سے یہ مطلب نکالنا کسی طرح بھی درست نہیں کہ وہ آپ کے خلاف کسی قسم کی انتقامی کاروائی کر رہے ہوں۔یہ ایک عام اصول ہے کوئی آدمی جتنا چڑتا ہے اتنا ہی اسے اور چڑاتے ہیں۔آپ ان کی باتوں کا خیال نہ کیجئے اور نہ ہی چڑیئے۔نام سن کر محض مسکرا دیجئے جب اس طرف توجہ دینا چھوڑ دیں گے۔تو وہ مختلف ناموں سے پکارنا بھی ترک کر دیں گے آپ اپنے بھائیوں کا احترام کریں اور ان کے چھوٹے موٹے کام خوشی خوشی کر دیں گے تو اس سے ان کے دلوں پر گہرا اثر پڑے گا اور ان کی محبت میں اضافہ ہوگا۔ذرا اپنے دل سے پوچھئے کہ آپ کے بھائی نفرت کی بنا پر نام رکھتے ہیں۔یا محض پیار اور اظہار کرتے ہیں۔آپ کا دل جو جواب دے وہی درست ہوگا۔پھر یہ بھی تو دیکھئے آپ کے بھائی نے بورڈ کے امتحان میں اچھی پوزیشن لی ہے۔گھر والے اس کے مداح کیوں نہ ہوں اسی طرح سے تو اس کا دل بڑھے گا۔آپ بھی کوشش کیجئے کہ امتحان میں کوئی پوزیشن حاصل کرسکیں۔یقین جانئے آپ سے بھی ایسا ہی سلوک کیا جائے گا۔گھبرانے کی ضرورت نہیں۔صبر اور ہمت سے کام لیجئے تمام دکھ دور ہو جائیں گے۔جہاں تک مطالعے کا تعلق ہے اس کے لئے وقت مقرر کر لیجئے۔اور مطالعے کے ساتھ ساتھ لکھنے کی کوشش کیجئے۔عجیب وغریب خیالات ذہن میں نہیں آئیں گے۔

دعا کا معجزہ ہائی بلڈ پریشر اور شفایابی کی دلیل

(مولانا محمد الیاس ندوی)

تو ہی اگر نہ چاہے تو بہانے ہزار ہیں

تصویر کا ایک رخ:

(۱) مخدوم گرامی مصلح امت حضرت مولانا شاہ ابرار الحقؒ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے سب سے کم عمر و آخری خلیفہ بھی، حضرت مولانا کی زندگی سراپا سنت سے تعبیر ہے، آپ کو دیکھ کر خلاف شریعت کاموں اور بدعات و خرافات سے نفرت ہو جاتی ہے اور سنتوں و مستحبات اور نوافل و اذکار کا شوق خود بخود پیدا ہو جاتا ہے، خلاف شریعت ہی نہیں بلکہ خلاف سنت کوئی کام حضرت مولانا کی موجودگی میں ہوا اور آپ اس پر نکیر نہ فرمائیں ایسا ممکن ہی نہیں۔

تین سال قبل کی بات ہے، میں ہردوئی خانقاہ مجلس دعوۃ الحق حضرت مولانا سے ملاقات کیلئے حاضر ہوا، میرے ساتھ مولوی ابو بکر صدیق خطیب ندوی بھٹکلی بھی تھے وہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ حضرت مولانا کی طبیعت سخت ناساز ہے اور ملاقاتوں اور زیارتوں پر پابندی ہے لیکن ہمارے کرم فرما اور حضرت مولانا کے خادم خاص مولانا شعیب صاحب نے حضرت کو اس کی اطلاع کر ہی دی اور حضرت نے بھی ازراہ شفقت و محبت ہمیں عصر کے بعد اپنے گھر کے اندرونی کمرہ خاص میں حاضری کی اجازت مرحمت فرمائی، ہم لوگ حاضر ہوئے دیکھا تو حضرت پر بخار کی وجہ سے کپکپی طاری ہے، چلنے کی سکت نہیں، وہیل چیئر پر تشریف فرما ہیں، ناقابل برداشت ٹھنڈک کی وجہ سے کئی کئی سویٹر اور اس پر کمبل اوڑھے ہوئے ہیں، ہاتھوں میں دستانے اور پیر میں موزے ہیں۔ آواز کے دھیمے پن سے صاف معلوم ہو رہا ہے کہ زکام بھی ہے غرض یہ کہ سراپا مریض ہیں اور بدن کے ہر ہر عضو سے اس کا صاف پتہ چل رہا ہے، کبر سنی میں ان امراض نے اپنا کیا رنگ دکھایا ہے بتانے کی ضرورت نہیں، اسی دوران ڈاکٹر صاحب حاضر ہوتے ہیں اور سرہانے کھڑے ہو کر سات مرتبہ آواز سے حدیث کی دعا ''اسال اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیک'' پڑھ کر دم کر دیتے ہیں پھر مشین سے B.P چیک کرتے ہیں ان کے چہرے کی اداسی اور اس پر پڑنے والی شکن سے ہمیں خود اندازہ ہو رہا ہے کہ B.P معمول سے زیادہ ہی ہے، کچھ دیر کے بعد ہم لوگ سلام کرتے ہوئے مصافحہ کیلئے اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے خیریت دریافت کرتے ہوئے پوچھتے ہیں کہ حضرت طبیعت کیسی ہے اس امید میں کہ ادھر سے جواب آئیگا کہ دعا کیجئے طبیعت سنبھل جائے، رات سے کچھ زیادہ ہی تکلیف ہے، بخار کی بھی شدت ہے اور پورے بدن میں درد بھی، شدت حرارت سے رات بھر سو نہیں سکے ہیں، زکام بھی ہے اور B.P بھی معمول سے زیادہ ہے، لیکن ادھر سے نہ سنکر حیرت ہوتی ہے کہ اس مجموعہ امراض اللہ کے نیک بندہ کی زبان سے ایک حرف شکایت سننے کو نہیں ملتا بلکہ یہی جملہ سننے کو ملتا ہے کہ الحمد اللہ اللہ کا شکر ہے۔ میں نے دل ہی دل میں کہا کہ اللہ والوں اور ہم میں یہی فرق ہے، اللہ والوں کی زبان ہر حال میں اس کے شکر سے تر ہوتی ہے اور وقتی امراض پر شکایت کے بجائے اس کے بے پناہ انعامات واحسانات کا ہمیشہ ان کو استحضار رہتا ہے، جس کے نتیجہ میں وہ شکوہ شکایت کے مفہوم سے بھی شاید واقف نہیں ہوتے۔

(۲) مرحوم منیری صاحب، جامعہ اسلامیہ و جامعۃ الصالحات بھٹکل کے سابق ناظم، مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن ندویؒ کے رفیق خاص، حضرت مولانا عبدالقادر صاحب رائے پوریؒ کے صحبت یافتہ، ممبئی میں حاجی مسافر خانہ کے روح رواں، خادم الحجاج قاضی اطہر صاحب مبارکپوریؒ کے قریبی ساتھی اور ماہانہ البلاغ ممبئی کے مدیر مسئول، ندوۃ العلماء لکھنو اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن، غرض یہ کہ گوناگوں خصوصیات و امتیازات کے حامل ان سب تفصیلات اور ان کی زندگی کے دینی نقوش و کمالات کو جاننے کیلئے مولانا ابوالحسن ندوی اسلامک اکیڈمی بھٹکل سے شائع شدہ ضخیم میگزین ''الحاج محی الدین منیری حیات و خدمات'' کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ موصوف ۱۹۹۴ء میں ایک مختصر علالت کے بعد اپنے مالک حقیقی سے جا ملے، انتقال سے کچھ سال قبل ایسے سخت بیمار ہوئے۔ کہ ان کے جانبر ہونے کی (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

(بقیہ: تین اسماء الحسنیٰ اور ان کے نورانی کمالات)

نُورِ الْأَنْوَارِ وَ سِرِّ الْأَسْرَارِ وَ تِرْيَاقِ الْأَغْيَارِ وَ مِفْتَاحِ الْيَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ وَآلِهِ الْأَطْهَارِ وَ أَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَأَفْضَالِهِ

بعد ختم کے دعا کرے کہ اے خالق مجھے فرزند صالح عطا فرما۔ اس کے بعد دم کیا ہوا پانی آدھا بیوی کو پلائے اور آدھا افطاری کے بعد خود پیئے۔ بیوی سے خلوت کرے انشاء اللہ بانجھ عورت کو بھی حمل رہ جائے گا اور فرزند صحیح وسلامت پیدا ہوگا اگر بانجھ عورت سات روز متواتر روزہ رکھے اور پانی سے افطار کرے اور افطار کے بعد اکیس بار ''اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ'' پڑھے تو انشاء اللہ فرزند نرینہ عطا ہو۔

بے شک تنگ دستی نفس کے لئے ذلت کا باعث، عقل دور کرنے والی اور غم و فکر بڑھانے والی ہے۔

ابھی چالیس دن نہ گزرے تھے کہ دیدار ہو گیا

درود شریف کے کمالات کا چشم دید مشاہدہ (ن، م چوہدری)

''سیرت النبیؐ بعد از وصال النبیؐ '' میں محمد عبدالمجید صدیقی لکھتے ہیں کہ حضرت حسن رسول نما اویسی دہلوی قدس سرہٗ۔ خواہش مند حضرات کو حضرت محمد ﷺ کی زیارت کرا دیا کرتے تھے۔ اس لئے '' رسول نما '' کے معزز لقب سے مشہور ہوئے۔ جملہ اوراد وظائف کے علاوہ نہایت پابندی اور توجہ کے ساتھ ایک خاص وقت روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمَ الُکَ** (بعض کتب میں **بِعَدَدِ کُلِّ شَیْ ءٍ مَعْلُوْمَ الُکَ** تحریر ہے) اور اس کی برکت سے آپ کے اندر یہ وصف پیدا ہو گیا تھا۔ آپ کی طرف سے اس درود شریف کو اسی انداز میں پڑھنے کی عام اجازت ہے۔ حکیم اجمل خانؒ کا خاندان آپ ہی کی دعاؤں سے پھلا پھولا۔ آپ عہد عالمگیری کے عظیم ترین بزرگوں میں سے تھے۔ یاد رہے کہ جس درود شریف میں سلام کا صیغہ نہ ہو جیسے کہ مذکورہ بالا درود شریف ہے تو جب وظیفہ ختم ہو جائے تب ایک مرتبہ **اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ** پڑھ لیا کریں تاکہ صلوٰۃ کے ساتھ سلام کی برکتوں سے بھی مالا مال ہو جائیں۔ اگر خیال نہ رہے تو کوئی حرج نہیں۔ محمد عبدالمجید صدیقی اپنی کتاب ''سیرۃ النبیؐ بعد از وصال النبیؐ '' میں لکھتے ہیں کہ حاجی محمد ممتاز علی خان ولد غلام سرور خان مشہور معروف شخص تھے۔ میرٹھ وطن اور اٹاوہ مسکن تھا اور یہی مدفن بنا۔ ایک مرتبہ ان کو فتق (آنت اترنا۔ ہرنیا) کا عارضہ لاحق ہو گیا جس سے تکلیف ہوتی تھی، بہت علاج کیا مگر بیکار۔ میاں بیدار شاہ ایک درویش ریاست بھرت پور میں رہا کرتے تھے۔ انہوں نے بشرائط طہارت وطعام طیب نیز یہ کہ پکانے والا بھی طاہر ہو۔ ہر روز درود شریف پانچ ہزار مرتبہ پڑھنے کو بتایا۔ ابھی چالیس دن نہ گزرے تھے کہ خان صاحب نے خواب میں حضرت محمد ﷺ کو دیکھا اور نماز عشاء آپ ﷺ کے ساتھ ادا کی۔ صبح میاں صاحب نے کہا کہ تمہاری مراد حاصل ہو گئی ہے۔ چنانچہ وہ مرض جاں گسل قطعی جاتا رہا اور پھر کبھی نہ ہوا۔ وہ درود شریف یہ ہے۔ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْ ءٍ مَعْلُوْمَ الُکَ۔** (امراز فیص احمد ابن حکیم دلدار احمد)۔

(تجلیات از خواجہ شمس الدین عظیمی) (فوائح العرفان از سید محمد ہاشم) (تحفہ الابرار) (زیارت نبی بحالت بیداری) (نزہتہ الخواطر) (فضل یزدانی) (صفینہ صلوۃ وسلام)

''افضل الصلوٰت سید السادات'' میں علامہ یوسف بن اسمٰعیل بنہانیؒ لکھتے ہیں کہ اس درود شریف کو شیخ عارف محمد حقی آفندی النازلیؒ نے خزینۃ الاسرار میں بیان کیا ہے اور تحریر فرمایا کہ میرے شیخ مصطفیٰ الہندیؒ نے مدینہ منورہ میں مدرسہ محمودیہ میں ۱۲۶۱ھ میں اپنی سندات کے ساتھ ذکر کی اجازت دی۔ میں نے ان سے بعض علوم کی خصوصیات اور اذکار کے متعلق پوچھا تاکہ علم کا انکشاف اللہ تعالیٰ کا تصرف اور رسول کریم ﷺ کے ساتھ وصال حاصل ہو۔ پس آپ نے مجھے آیۃ الکرسی اور یہ مذکورہ درود شریف سکھایا، اور فرمایا کہ جب تو اس پر مداوت کرے گا تو بہت سے علوم واسرار نبی کریم ﷺ سے اخذ کرے گا۔ یہاں تک کہ تم روحانی طور پر تربیت محمدیہ میں ہو گے اور فرمایا یہ مجرب ہے فلاں فلاں نے اس کا تجربہ کیا ہے اور بہت سے دوستوں کا ذکر کیا اور فرمایا اے میرے بیٹے مشرق و مغرب کہیں بھی جاؤ اگر قبلہ خضراء تیری آنکھوں سے غائب ہو جائے تو میں میدان میں ہوں۔ رسول اکرم ﷺ کا قبہ جو قبر شریف کے اوپر ہے۔ میں نے ان کے ہاتھ چومے اور انہوں نے میرے لئے برکت کی دعا فرمائی۔ چنانچہ میں نے اس صلوۃ کو شروع رات سے سو بار پڑھا۔

(بقیہ صفحہ نمبر 9 پر)

دوران طواف ایک عورت کی توبہ

وھیب بن ورد کہتے ہیں کہ ایک عورت طواف کے دوران یہ کہہ رہی تھی کہ '' اے اللہ! لذتیں ختم ہو گئیں اور بوسیدہ آرزوئیں باقی رہ گئیں۔ اے رب تیری ذات پاک ہے تیری عزت کی قسم! تو ارحم الراحمین ہے'' اے رب تیرے پاس آگ کی سزا ہے۔ یہ سن کر ایک دوسری عورت نے اس سے پوچھا کہ: بہن، کیا تو پہلی مرتبہ بیت اللہ میں آئی ہے اس نے کہا کہ واللہ! میں ان قدموں کو اپنے رب کے گھر کے طواف کا اہل نہیں سمجھتی تو ان قدموں سے اپنے رب کے گھر پر کیسے چلوں؟ حالانکہ مجھے معلوم ہے کہ یہ کہاں کہاں اور کب کب چل کر گئے۔

نفس کے ہاتھوں چوٹ کھانے والے شخص کی توبہ

ابراہیم بن حارث کہتے ہیں کہ ایک شخص بہت زیادہ روتا تھا اس کے اس بارے میں کہا گیا تو اس نے کہا مجھے اپنی اس خطا کی یاد رلاتی ہے جب میں گناہ کرتے ہوئے خود کو دیکھنے والے سے '' جو میری سزا کا مالک بھی ہے'' حیا نہیں کی۔ اور اس نے مجھے ہمیشہ کی سزا کی طرف چھوڑ دیا اور مجھے باقی رہ جانے والی حسرت کے دن تک مہلت دے دی۔ واللہ! اگر مجھے اختیار دیا جائے کہ تجھے کیا پسند ہے۔ کیا حساب دے کر جنت میں جاتا یا تجھے کہا جائے کہ ''مٹی ہو جا'' تو میں یقیناً ''مٹی ہو جانے کو اختیار کروں گا۔''

کارِ خیر کا اچھا انداز

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ کسی بھی موضوع کے ہوں اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں مخلوق خدا اس سے نفع حاصل کرے اور آپ کی آخرت کی سرخروئی ہو، مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں یہ رسائل و کتب مدیر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیں گی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہونگی۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ارسال فرما دیں۔

ایک کوبرے کا کاٹا کیسے بچا

(آزمودہ اور دلچسپ حقائق)

آپ بھی اپنے مشاہدات لکھیں صدقہ جاریہ ہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں تحریر ہم سنوار لیں گے۔

ایک ہفتہ یونہی ٹالتے رہے

میاں جی امام الدین صاحب سے محلے کے ہر چھوٹے بڑے کو ہمدردی ہے۔ اسلئے کہ بغدادی قاعدے سے لے کر قرآن پاک اور خالق باری تک بچوں کی تعلیم، مسجد کی خدمت اور امامت بھی انہی کے سپرد ہے۔ پچھلے سال ان کی طبیعت خراب ہوئی۔ دائیں پسلی میں کیا تکلیف تھی، جو کبھی بڑھ جاتی کبھی کم ہو جاتی ایک ہفتہ یونہی ٹالتے رہے۔ جب بخار ہو گیا اور ہلکی ہلکی کھانسی اٹھنے لگی تو علاج شروع ہوا، وہ بھی اس طرح کہ کسی نے تارپین اور مالکنگنی کا تیل بتایا تو مل کر سینک لیا کسی نے قیروطی کا مفید ہونا ظاہر کیا تو ملا اور روہڑ باندھ لیا۔ کبھی گڑ کی چائے پیتے اور کبھی گیہوں کی بھوسی کا جوشاندہ۔ ایسی بہت سی تدابیر سے جب کوئی فائدہ نہ ہوا اور تکلیف بڑھتی ہی گئی تو شاگردوں اور نمازیوں کی وساطت سے یونانی اور ڈاکٹری علاج ہوئے، لیکن مرض جوں کا توں تھا۔

میں باوجود نمازی ہونے کے اتنا بدنصیب ضرور ہوں کہ مسجد میں جانے کا اتفاق اتفاقیہ ہی ہو جاتا ہے۔ اس لئے مجھے پورے سو امہینے بعد میاں جی کی بیماری کی اطلاع ملی۔ دیکھا تو میاں جی واقعی بیمار، اور بہت کمزور تھے مسجد کا حجرہ ان کا قدیمی استھان تھا، جسے چھوڑنے پر وہ کسی طرح آمادہ نہ ہوئے۔ بغور معائنہ کرنے پر بات کچھ بے ڈھب سی نظر آئی اسلئے میں نے اپنے کئی مخلص حکیم اور ڈاکٹروں کو ان کے معائنہ کی غرض سے مسجد ہی میں بلوایا۔ اس مجلس شوری کے جلسہ میں جتنی بحث ہوئی اس کا خلاصہ تھا کہ ''پلورسی'' (ذات الجنب) ضرور ہے۔ لیکن مرض کے ذریعے اور کیفیت پر اتفاق نہ ہونے کے باعث یہ طے پایا کہ مریض کا ایکسرے لیا جائے۔ میں نے اگلے ہی دن مراد آباد جا کر میاں جی کو ایک ڈاکٹر کے حوالے کر دیا۔ ایکسرے اور مکمل طبی معائنہ کے بعد ڈاکٹر نے بتایا کہ جھلیوں میں پانی کی کافی مقدار موجود ہے جس کو نکالے بغیر مریض کے صحت یاب ہونے کی امید نہیں کی جاسکتی۔ شام کے پانچ بجے تھے شفاخانہ کے صحن میں ہری ہری گھاس پر میاں جی لیٹے تھے اور میں انہیں ڈاکٹر کے مشورہ سے آگاہ کر کے پانی نکلوانے کے عمل پر رضا مند کر رہا تھا۔ میاں جی کی بوڑھی خالہ، ہونے والے عمل کی تفصیلات سن کر مجھ سے کچھ سوالات کر رہی تھیں کہ اتنے میں ڈاکٹر صاحب ہماری جانب آتے ہوئے نظر آئے۔ میں نے سوچا کہ ان کے ذریعے میاں جی اور بڑی بی کو مطمئن کرنا آسان ہوگا۔ ڈاکٹر صاحب قریب آگئے تو میں نے کھڑے ہو کر سوال کیا کہ کل صبح ۸ بجے آپ جو عمل کریں گے اس میں کوئی خطرہ تو نہیں۔ یہ بڑی بی گھبراتی ہیں میں سمجھتا تھا کہ ڈاکٹر صاحب اس سوال کے جواب میں نہیں کہیں گے۔'' جس سے میاں جی اور خالہ کو اطمینان ہو جائیگا۔ لیکن واہ رے صاف گو ڈاکٹر! انہوں نے بڑی متانت سے بتایا کہ یقین کے ساتھ کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ یہ سن کر میاں جی اور ان کی خالہ دونوں نے گھبراہٹ محسوس کی پھر اسی حد میں پہنچ گئے، جہاں سے میں ان کو کافی دور لے آیا تھا لیکن پھر بھی میں ڈاکٹر صاحب سے صبح ۸ بجے پانی نکلوانے کا وعدہ کر کے چلا آیا ہم ڈاکٹر شانتی سروپ صاحب کے ہاں ٹھہرے تھے۔ اسپتال سے لوٹتے وقت خالہ بھانجے ایک رکشا میں آئے اور میں دوسری میں۔ راستے میں میاں جی کو ایک مبارک حادثہ پیش آیا ''مرتے کو ماریں شاہ مدار'' چند غضب ناک لال بھڑوں (زنبور سرخ) نے ہلہ بول کر غریب کو اس بری طرح کاٹا کہ گیارہ بجے تک بے چینی رہی۔ صبح کو میں نے جس طرح بھی ہو سکا، رضا مند کر کے میاں جی کو آپریشن روم میں پہنچا ہی دیا۔ کچھ دیر بعد ڈاکٹر صاحب آپریشن روم سے باہر آئے اور فرمایا ''حکیم صاحب آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں!'' میں نے کہا:'' صاحب کیسا مذاق، میں سمجھا نہیں، آپ کا مطلب کیا ہے؟'' اس پر ڈاکٹر صاحب نے کہا'' یہ کل والا مریض ہرگز نہیں ہو سکتا آپ کوئی دوسرے آدمی کو لائے ہیں، اس کو بہت بڑا مرض تھا اور یہ بالکل اچھا ہے۔ وہ دبلا تھا اور یہ موٹا۔'' ہر چند یقین دلانے کے بعد بھی ڈاکٹر کی رائے میں تبدیلی نہ ہوئی، میری آخری صفائی یہ ہو سکتی تھی کہ میں میاں جی کے دوبارہ ایکسرے لینے پر اصرار کروں، جب ایکسرے کی نئی کاپی نے بھی میاں جی کو قطعی طور پر تندرست ظاہر کیا تو بیک وقت میری ندامت، ڈاکٹر صاحب کا غصہ، میاں جی کی صحت اور ان کی خالہ کی خوشی قابل دید تھی! (حکیم سید خالد اکبر خالد۔ چاند پوری)

رنگون پر جاپانیوں کی گولہ باری

پچھلی جنگ عظیم کا ذکر ہے۔ رنگون پر جاپانیوں کی گولہ باری ہو رہی تھی۔ شہر ویران پڑا ہوا تھا۔ لوگ جانیں بچا بچا کر بھاگ گئے تھے۔ اکثر ہندوستانیوں نے بھی ہندوستان کا راستہ اختیار کیا ہوا تھا۔ جنگل، بیابان اور اونچی اونچی پہاڑیوں سے لوگ باپیادہ سفر کر رہے تھے۔ بھوک سے مجبور ہو کر انسان درختوں کے پتے اور جڑیں کھاتا اور پانی نہ ملنے پر پوکھروں کا سڑا ہوا پانی پیتا۔ اسی حالت میں جانیں ضائع ہو گئیں، کتنے ہی لٹ گئے اور کتنے ہی راستہ بھٹک گئے۔ ہماری ٹولی میں گیارہ آدمی تھے۔ ہم سب یوپی کے رہنے والے تھے۔ ایک دن جب ہم ناگا سا کی پہاڑیوں سے گزر رہے تھے۔ ہم نے ناگا لوگوں کی ایک بستی میں قیام کیا۔ اس وحشی قوم نے ہم لوگوں کا خیر مقدم کیا۔ ایک ہرن شکار کر کے کھلایا اور ٹھہرنے کے لیے ایک جھونپڑی خالی کر دی۔ آدھی رات گئے ہم اپنے ایک ساتھی کی چیخ سن کر اٹھ بیٹھے۔ ہمارے عزیز ساتھی رام سنگھ کے پاؤں کو کسی جانور نے کاٹ کھایا تھا۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

رعشہ طاری، رنگ فق اور ہونٹ کانپنے لگے

(احمد ندیم قاسمی مرحوم کی ایک یادگار آپ بیتی)

میں نے اپنی تعلیم کا آغاز ہی قرآن مجید سے کیا۔ چار برس کی عمر تھی جب گاؤں کی مسجد میں درس لینا شروع کیا۔ ابتدائی پانچ پارے پڑھے تھے کہ یہ سلسلہ منقطع ہوگیا۔ پرائمری تعلیم کے بعد جب میں مڈل میں داخلے کیلئے اپنے سرپرست چچا کے ہاں پہنچا تو انہوں نے خود ہی قرآن مجید کی تعلیم دینا شروع کر دی۔ یہ تعلیم قرآن کو ناظرہ پڑھنے تک محدود نہیں تھی بلکہ اس کے ساتھ متن کے اردو ترجمے کے علاوہ مفصل تفسیر بھی شامل تھی۔ یہ تفسیر حقانی تھی۔ پھر پانچویں جماعت سے بی اے تک میں نے عربی کی تعلیم حاصل کی اور یوں قرآن مجید کی تفہیم میں خاصی مدد ملی۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد قرآن کے متعدد تراجم اور تفسیری نسخے زیر مطالعہ رہے لیکن اب میرا طریق یہ ہے کہ ترجمے کی صحت معلوم کرنی ہو تو مولانا اشرف علی تھانویؒ کا ترجمہ دیکھ لیتا ہوں اور کسی آیت کی تفسیر پیش نظر ہو تو مولانا ابوالکلام آزاد سے استفادہ کرتا ہوں۔ یوں تو قرآن مجید کے کسی ایک حصے کو کسی دوسرے حصے پر ترجیح دینا گستاخی ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ میرے نظریات پر اس آیت کا اثر بے حد گہرا ہے۔ **وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا** قرآن مجید کے متعلق مجھے یہ واقعہ کبھی نہیں بھولے گا۔ کہ ایک گاؤں میں ایک نوجوان کسی الزام میں پکڑا گیا۔ معاملے سے تھانے کو مطلع کرنے کی بجائے گاؤں کے ناموس کے نام پر معززین کی ایک پنچائیت کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ پنچایت نے یہ اعلان کیا کہ اگر یہ نوجوان قرآن شریف پر ہاتھ رکھ کر کہہ دے کہ اس پر الزام غلط ہے تو یہ دعوٰی واپس لے لیا جائے گا۔ نوجوان نے بھی یہ دعوت قبول کر لی۔ قرآن مجید کا ایک نسخہ منگایا گیا اور جب نوجوان سے کہا گیا کہ وہ اسے چھو کر قسم کھائے تو وہ ایک قدم آگے بڑھا بھی۔ مگر پھر جیسے سناٹے میں آگیا۔ اس کے سارے جسم پر رعشہ طاری ہوگیا۔ رنگ فق ہوگیا۔ ہونٹ کانپنے لگے اور آخر اس نے بچوں کی طرح بلک بلک کر روتے ہوئے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا۔

پریشانی کے بعد راحت

ابراہیم بن عبداللہ الحازمی

اس کے کان میں کنکری گھس گئی اور کچھ ہی دیر بعد نکل آئی

عمر بن ثابت بصری فرماتے ہیں:۔ بصرہ کے ایک آدمی کے کان میں کنکری چلی گئی، تو ڈاکٹروں نے اس کا خوب علاج کیا، لیکن وہ اس کو نہ نکال سکے، آخر کار وہ حسن بصریؒ کے ایک ساتھی کے پاس گیا اور ان سے اس کی شکایت کی۔ تو وہ کہنے لگے: تیرا بیڑہ غرق ہو اگر کوئی چیز تمہیں نفع پہنچا سکتی ہے تو وہ علاء بن حضرمی کی دعا ہے جو انہوں نے دریا میں مانگی تھی، اس نے کہا: اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے وہ کیا دعا ہے؟

انہوں نے فرمایا وہ دعا یہ ہے: يَا عَظِيْمُ ، يَا حَلِيْمُ، يَا عَلِيْمُ، چنانچہ انہوں نے بتایا کہ میں نے ابھی دعا کے الفاظ کہے ہی تھے کہ وہ کنکری میرے کان سے نکل آئی اور میں بالکل ٹھیک ہوگیا۔

وہ بچھڑے کو اس کی ماں کے سامنے ذبح کرنے سے اپنی عقل کھو بیٹھا

نوف البکالی کہتے ہیں:۔ کسی شخص نے ایک بچھڑے کو اس کی ماں کے سامنے ذبح کر دیا جس سے وہ اپنی عقل کھو بیٹھا۔ ایک دن وہ ایک درخت کے نیچے تھا جس میں کسی پرندے کا گھونسلا تھا کہ اچانک ایک چڑیا کا بچہ ڈرتا ہوا زمین پر گر پڑا۔ اور غبار آلود ہوگیا تو پرندہ اس کے پاس آیا اور اس کے سر کے اوپر اڑنے لگا، یہ دیکھ کر اس شخص نے پرندے کے بچے کو اٹھایا اور اس پر سے مٹی صاف کی، اور اسے اس کے گھونسلے میں واپس رکھ دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کی عقل لوٹا دی۔

نہایت افسوس ناک پہلو

قارئین عبقری خالص روحانی اور جسمانی خدمت سے مزین ہے۔ قارئین کی سہولت کے لئے کتب' ادویات اور رسالہ عبقری VP (وی پی) یعنی ایک فون یا خط پر ہم فوری طور پر یہ اشیاء بذریعہ ڈاک آپ کو مہیا کرتے ہیں۔

نہایت افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ VP منگوانے کے بعد اکثر وصول نہیں کرتے اور واپس کر دیتے ہیں قارئین اس کا نقصان آپ کے پسندیدہ عبقری کو پہنچتا ہے حتیٰ کہ ہم سوچنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ آئندہ VP کی سہولت ختم کر دی جائے بلکہ عرض کیا جائے کہ پہلے رقم بھیجیں پھر ہم آپ کا آرڈر پوسٹ کریں گے۔ لہٰذا درخواست ہے اگر آپ VP منگوائیں تو اسے وصول ضرور کریں ورنہ آپ عبقری کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

(بقیہ: حسن سدا بہار کے لیے تازہ اور زندہ اشیاء کا استعمال)

جیسے سفیدے کا تیل، یہ تیل بہت تیز ہوتے ہیں، براہ راست ان کی مالش سے تکلیف ہو سکتی ہے۔ دوسری قسم کے تیل وہ ہیں جو روغنی بیجوں سے حاصل ہوتے ہیں مثلاً سورج مکھی کا تیل یا روغن زیتون اور روغن بادام۔ یہ تیز نہیں ہوتے، انہیں تنہا یا کسی فراری تیل کی آمیزش کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔

موت کے بعد چچا کی ملاقات سے نصیحت وعبرت

(مؤمن خان عثمانی)

دنیا اور آخرت کے چشم دید انوکھے سچے واقعات کا مجموعہ جو دل کی اجڑی ویران دنیا کو بدل دیتے ہیں

قبر میں غیبت اور چغلی زیادہ سخت ہے

حضرت فقیہ ابو الحسن علی بن فرحون قرطبیؒ اپنی مشہور کتاب ''الزاہر'' میں فرماتے ہیں۔ میرے ایک چچا تھے جو سن ۵۵۵ھ میں فاس شہر میں فوت ہوئے، میں نے ان کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا کہ وہ میرے گھر میں آئے ہوئے ہیں، میں ان کے لئے اٹھا اور دروازہ کے پاس ملاقات کی اور سلام کیا۔ وہ اندر آئے تو میں بھی ان کے پیچھے پیچھے اندر آگیا، جب وہ گھر کے وسط میں پہنچے تو دیوار کی ٹیک لگا کر بیٹھ گئے اور میں ان کے سامنے بیٹھ گیا۔ میں نے ان کو کمزور اور اڑے ہوئے رنگ میں دیکھا تو ان سے کہا اے چچا جان! آپ کو اپنے پروردگار سے کیا ملا؟ فرمایا، مہربان سے کیا ملا کرتا ہے؟ اے بیٹے ہر شے سے چشم پوشی فرمائی ہے، غیبت سے نہیں۔ میں نے جب سے دنیا چھوڑی ہے اب تک اس میں بندھا ہوا ہوں، اب تک اس سے درگزر نہیں ہوا۔ اے بیٹے! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اپنے آپ کو غیبت (گلہ شکوہ) اور چغل خوری سے بچانا۔ میں نے آخرت میں غیبت سے زیادہ پکڑ اور مواخذہ والی اور کوئی شے نہیں دیکھی۔ اس کے بعد انہوں نے مجھے چھوڑ دیا اور چلے گئے۔

''یموت کل الانام طراً من صالح کان او خبیث فمستریح ومستراح منہ کما جاء فی الحدیث'' ''ہر انسان نے مرنا ہے چاہے وہ نیک ہو یا گنہگار۔ یا تو وہ راحت میں رہے گا یا (اس کی موت) سے (لوگ) راحت پائیں گے۔'' جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے۔ مستریح ومستراح منہ۔ (۲)

''یہ دنیا چھوڑ کر راحت میں منتقل ہوا ہے یا اس کے دنیا چھوڑنے سے لوگ راحت میں ہیں۔'' (مجمع بحار الانوار جلد۲ ص ۳۹۰، (بحر الدموع آنسوؤں کا سمندر ۲۲۵)

ایتھوپیا کا قحط

(از مدیر)

یقیناً آپ نے کوئی واقعہ سنا یا دیکھا ہو گا دیر کیسی ابھی لکھیں اور بھیجیں

بات رزق کی قدردانی اور فراوانی کی ہو رہی تھی میاں محمد عابد صاحب العین میں رہتے ہیں مخلص صالح شخص ہیں کہنے لگے ایتھوپیا وہاں غربت تنگ دستی اور قحط کا سامان کچھ ایسا ہے کہ بچا ہوا کھانا بھی ان کے لیے نعمت عظمیٰ ہے حتیٰ کہ جو گھروں کا کھانا بچا ہوا ہوتا ہے وہ اس احتیاط سے لے جاتے ہیں کہ ان کی عقل سوچ بھی نہیں سکتی۔ میرے ایک محسن دوست عبدالوحید صاحب نے بتایا کہ انکا سفر ایتھوپیا میں ہوا ایک جگہ ہم نے ایک منظر دیکھا کہ سخت سردی کے عالم میں ساری رات چند لوگ نیم لباس جو صرف ستر ڈھانکنے کے لیے تھا بیٹھے رہے صبح سورج کی طرف نظریں تھی کہ کب نکلتا ہے کہ انکی سردی ختم ہو۔ ہمارے پاس کچھ روٹیاں بچی ہوئیں تھیں انکے ٹکڑے کر کے پھینکے تو یکا یک ان پر ٹوٹ پڑے جیسے ایک دوسرے کو مار ڈالیں گے۔

میں نے حضرت حاجی عبدالوہاب سے خود سنا کہ بنگلہ دیش والوں نے چاول اور مچھلی کھائی باقی کوڑے کے ڈھیر میں پھینک دی پھر غربت الٰہی آئی کہ وہی اٹھا اٹھا کر کھائی۔ اور افریقہ کا معاملہ بھی بالکل یہی ہے کہ چشم دید لوگوں نے بتایا کہ ان کے بڑوں نے رزق کی بے قدری کی آج یہ غربت کا عالم دیکھنے کو ملتا ہے۔ بندہ چند دن حضرت حاجی غلام مصطفےٰ صاحب مرحوم کی صحبت میں رہا حضرت عجیب معاملہ فرماتے کہ سالن کی بچی ہوئی ہڈیاں محفوظ رکھتے اور فرماتے یہ کسی پیڑ کی جڑ میں صاف جگہ رکھ کر آؤ۔ بچی ہوئی روٹی کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے کر کے پرندوں کو ڈال دیں۔ حتی کہ ان کے ہاں کسی چیز کی بے قدری نہ تھی۔ بندہ نے حضرت مفتی عبدالمجید صاحبؒ کے بارے میں سنا کہ وہ ایک ایک دھاگہ۔ لکڑی کا ٹکڑا، کیل، شاپر، لفافہ غرض بظاہر بے مقصد چیزیں سنبھال کر رکھتے کہ یہ پھر کام آئیں گی۔ اور واقعی کام آتی تھیں۔ **سانس باقی محفل باقی**

نماز کی ورزش اور فن لینڈ کے سائنس دان

(محمد انور)

ورزش ہڈیوں کے لئے مفید ہے فن لینڈ کے محقق کی تحقیق

فن لینڈ کے کچھ محققین کا کہنا ہے کہ ایسی ورزش جس میں پیروں کا زمین سے زوردار ٹکراؤ ہو مثلاً کودنے سے ہڈیاں اور عضلات مضبوط ہوتے ہیں۔ ان محققین کا ایک مقالہ حال ہی میں ''دی لینسٹ'' نامی رسالہ میں شائع ہوا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ اٹھارہ ماہ تک اس طرح کی ورزش باقاعدگی سے کرنے کی وجہ سے ہڈیوں میں معدنی کثافت بڑھ گئی جو ہڈیوں کی طاقت کا ایک پیمانہ ہے۔

ان محققین نے ادھر ادھر سے اٹھانوے رضا کار منتخب کئے جن کی عمریں پینتیس سے پینتالیس سال کے درمیان تھیں اور پھر انہیں دو گروہوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک گروپ سے کہا گیا کہ آپ وہی ورزش کرتے رہیں جو پہلے کرتے تھے یا اگر کوئی بھی ورزش نہیں کر رہے تھے تو اب بھی نہ کریں۔ دوسرے گروپ سے کہا گیا کہ وہ کودنے کی یا اسی نوعیت کی کوئی ورزش کرے، اور یہ ورزش اٹھارہ ماہ تک ہفتے میں تین بار کی جائے۔ شروع اور آخر میں دونوں گروپوں کی ''ہڈیوں کی معدنی کثافت'' .(Bone Mineral Density ((BMD) ناپ لی گئی ہے۔ اس پیمائش سے پتہ چلا کہ جن انچاس خواتین نے کودنے کی ورزش کی تھی ان کی ہڈیوں کی معدنی کثافت میں ۱۴ سے ۳۷ فیصد تک کا اضافہ ہوا جب کہ دوسرے گروپ کی خواتین کی ہڈیوں کی معدنی کثافت میں یہ تبدیلی بہت معمولی تھی۔ اس ورزش نے خواتین کی صحت پر بھی اچھے اثرات مرتب کئے اور ان میں کسی ٹوٹ پھوٹ کے امکانات میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ تاہم ایک امریکی ماہر نے فن لینڈ کے محققین کے اس مقالے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مغرب کے معاشروں میں خانہ نشینی کا جو رجحان ہے اور عام طور پر ورزش کی پابندی سے گریز کی جو مایوس کن کیفیت پائی جاتی ہے اگر اسے پیش نظر رکھا جائے تو پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس تحقیق کی کچھ افادیت بھی ہے؟ دراصل ورزش کے سلسلے میں بڑی مستعدی (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر دیکھیں)

جب آدمی کا خلق اچھا ہو تو کلام لطیف ہو جاتا ہے۔

عورتوں کی پوشیدہ بیماریاں | وہ تھوڑی گوری چٹی ہے اس کی شادی ہوگئی ہے | دل چاہتا ہے کہ سارے کپڑے اتار دوں | عورتوں کی ماہانہ خرابی | بدنصیب بیٹی

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کے لئے تجویز کی گئی ہے۔

عورتوں کی پوشیدہ بیماریاں

خان محمد صابری جھنگ:۔

میگزین میں آپ نے خواتین کی کمر درد کا ایک پروفیسر صاحب کا درج ذیل نسخہ درج کیا ہے بکھرا، اسگندنا گوری سونٹھ۔ ہموزن کوٹ پیس کر تیار کرلیں اور دن میں تین مرتبہ استعمال کریں اس میں اس کی خوراک درج ہونے سے رہ گئی ہے کہ کتنی مقدار میں اس کو استعمال کیا جائے۔ ماشے تولے۔ چمچہ۔ یا آدھا چمچہ وغیرہ؟ آخر میں آپ نے جو امراض اس نسخہ میں درج کئے ہیں ان میں کیا خوراک ہوگی اور کتنے عرصہ تک استعمال کرنا ہوگی اور کتنی دفعہ دن میں استعمال کرنا ہوگی۔

جواب:۔ اس کی مقدار خوراک آدھ چمچہ دودھ نیم گرم کے ہمراہ دن میں چار بار استعمال کریں۔ اس سے کم اور زیادہ بھی کر سکتے ہیں۔ یہ نسخہ عورتوں کی دیگر پوشیدہ بیماریوں کیلئے آزمودہ ہے۔ بس اتنا اشارہ کافی ہے۔

عورتوں کی ماہانہ خرابی

آسیہ:۔ راولپنڈی

میری عمر 24 سال ہے مجھے مینسز چودہ سال کی عمر میں شروع ہوئے پہلے پہل باقاعدگی کے ساتھ آتے تھے۔ پھر دو یا تین ماہ بعد آنے لگے۔ کبھی چار اور کبھی چھ ماہ بعد آنے لگے۔ میں نے ڈاکٹری کورس بھی کئے جو کہ تین ماہ کے تھے۔ ایک سال تک انگریزی دوائی کھائی تھی مینسز آتے تھے۔ بعد میں حکیم کی دوائی بھی ایک سال تک کھائی مگر اس سے بھی تاریخ ٹھیک نہیں ہوئی۔ اب سال بھر سے کوئی دوائی نہیں کھائی۔ گھریلو ٹوٹکے کئے تھے جس سے سال میں تین چار دفعہ آتے تھے اب چار ماہ سے نہیں آئے۔ پیٹ کافی بڑھ گیا ہے کمر میں درد رہتا ہے۔ لیکوریا نہیں ہے۔ پہلے خشک سپاری بھی بہت کھاتی تھی۔

جواب:۔ ریوند عصارہ مصر منقیٰ سقمونیا نمبرا۔ چاروں کوٹ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام نیم گرم دودھ کے ہمراہ۔ اگر پاخانے پتلے ہوں تو گھبرائیں مت۔ مزید ہلدی والا نسخہ اور انجیر زیتون والا نسخہ بھی اس کیلئے میرے تجربات میں ہے۔ جس نے بھی مستقل دو ماہ استعمال کیا ہے فائدہ انشاء اللہ ہوا ہے۔

دل چاہتا ہے کہ سارے کپڑے اتار دوں

ایک بہن۔ حویلیاں

میری عمر 40 سال ہے کچھ عرصہ پہلے رسولی کا اپریشن ہوا تھا۔ اس کے بعد تو میرا پیشاب جل کر آتا ہے اور تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔ اور محسوس ایسا ہوتا ہے جیسے اندر کا سارا بوجھ نیچے کی طرف آرہا ہے۔ دوسری شکایت یہ ہے کہ موسم سرد ہو یا گرم اچانک پٹھوں میں جلن شروع ہو جاتی ہے۔ ایک آگ سی لگ جاتی ہے۔ دل چاہتا ہے کہ سارے کپڑے اتار دوں۔ یہ کیفیت بس پانچ دس سیکنڈ ہی رہتی ہے۔ پھر نارمل ہو جاتی ہوں۔ اس طرح کے دورے تقریباً روزانہ سات آٹھ دفعہ پڑتے ہیں۔ براہ کرم کوئی ایسی دوائی تجویز فرمائیں جن سے یہ تکالیف دور ہو جائیں۔

جواب:۔ آپ مصالحہ دار تلی ہوئی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ اور مندرجہ ذیل ادویات مستقل استعمال کریں۔ گل سرخ گل نیلوفر، الائچی خورد، الائچی کلاں، سونف، سفید زیرہ، مصری، ہر ایک ہموزن کوٹ پیس کر سفوف تیار کر کے آدھ چمچہ دن میں چار بار پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ ایک ماہ کے بعد پھر بتائیں۔

وہ تھوڑی گوری چٹی ہے اس کی شادی ہوگئی ہے۔

ثمینہ کوثر۔ اسلام آباد

یہ مسئلہ میری کزن کا ہے۔ جس کی عمر 28 سال ہے اور غیر شادی شدہ ہے وہ چار پانچ سے متذکرہ بیماری میں مبتلا ہے۔ پہلے صرف زیادہ پیشاب آنا شروع ہوا پھر پٹھے کھچنے لگے۔ پھر دماغ پر بھی اثر ہونے لگا۔ ڈرنے لگ گئی۔ اس کے ابو بہت سخت طبیعت کے ہیں۔ چھوٹی بہن جو کہ اس سے تھوڑی گوری چٹی ہے اس کی شادی ہوگئی ہے۔ یہ بیماری بھی اس کی شادی کے بعد شروع ہوئی ہے۔ جب دماغ پر اثر ہوتا ہے تو پرانی باتیں یاد کر کے کبھی رونے لگتی ہے اور کبھی ہنسنے لگتی ہے۔ اپنی بہن اس کے بچے اور خاوند کو کبھی تو خوش ہو کر ملتی ہے اور کبھی کہتی ہے کہ میں انہیں دیکھوں گی بھی نہیں۔ مینسز کی ڈیٹ بھی صحیح صحیح نہیں۔ دو دو مہینے نہیں آتے۔ اور کبھی آجاتے ہیں۔ دو دفعہ اسے علاج کے طور پر بجلی بھی لگوا چکے ہیں۔ کوئی گھر میں آجائے تو کسی سے نہیں بولتی۔ ہر وقت غصے میں رہتی ہے۔ اکیلی بیٹھی رہتی ہے۔ بہت زیادہ تنہائی پسند ہے۔ جب زیادہ سوچتی ہے تو پیشاب زیادہ آنا شروع ہو جاتا ہے اور ساتھ اندر سے دماغ بھی درد کرنے لگتا ہے۔ نیند بہت کم آتی ہے۔ جسم ہر وقت درد کرتا ہے بعض دفعہ بالکل ٹھیک ہوتی ہے۔ گھر کے سارے کام کرتی ہے لیکن جیسے ہی دماغ میں کوئی بات آجائے کام وہیں چھوڑ دیتی ہے۔ کہ خود کرلو میں نوکر نہیں ہوں۔ جب چھوٹی بہن گھر آئے تو اس کا موڈ سخت آف ہوتا ہے اپنی امی سے پوچھتی ہے کہ تم میری سگی امی ہو؟ یہ تمہاری لاڈلی بیٹی ہے۔ یہ زیادہ پیاری ہے اسے تم نے شروع سے ہی زیادہ پیار دیا ہے اور مجھ سے کام کروایا ہے۔ کہتے ہیں کہ ڈاکٹری علاج بھی کروایا ہے۔ کسی اللہ کے بندے سے اللہ اللہ بھی کروائی ہے۔ لیکن کوئی فرق نہیں پڑا۔ گرم چیز راس نہیں آتی۔

جواب:۔ روحانی حساب کے مطابق آپ کی کزن پر کسی قسم کا جادو نہیں اور نہ ہی آسیب ہے۔ بلکہ دماغی نفسیاتی بیماری ہے۔ اس لئے یک سو ہوکر اس کا علاج کریں۔ مندرجہ زیل ادویات مستقل استعمال کریں۔ 3 چمچ سکونی 4 بار شربت عناب ترکیب :اوپر لکھی ہوئی ہو گی۔ تین ماہ مستقل استعمال کریں۔ مریضہ کو مصالحہ دار گرم تلی ہوئی چیزوں سے مکمل پرہیز کرائیں۔ ہاتھ پاؤں کی ہتھلیوں کی خوب مالش کریں۔

بدنصیب بیٹی

ایک بدنصیب بیٹی۔ سکھر

ہم بہن بھائیوں کو ماں باپ کی محبت اور توجہ نہیں ملی۔ ہمارے والدین کی آپس میں کبھی بن نہیں پائی اور تمام عمر میرے والد ماں کے ساتھ جھگڑتے اور ان کو مارتے رہے۔ اس کا اثر ہم سب بہن بھائیوں پر پڑا۔ اسی وجہ سے ہم دو بہنیں بہک کر باہم ملوث ہوگئیں۔ پھر جب پتہ چلا کہ یہ صحت کے لئے مضر ہے تو تقریباً تین سال سے چھوڑ دیا ہے اور اللہ سے توبہ کر لی ہے۔ لیکن مجھے یہ مسئلہ ہو گیا ہے کہ تقریباً پچھلے چار ماہ سے مجھے ایام کا مسئلہ ہے۔ پہلے مہینے مجھے پیریڈز ہوئے تو دس بارہ دن تک آتے رہے اور دوسرے مہینے تقریبا بیس پچیس دن تک رہے۔ میں نے اپنی امی کو بتایا۔ میرے ابو کچھ حکمت بھی جانتے ہیں۔ انہوں نے دوا دی تو اس سے کچھ فرق پڑا لیکن اگلے ماہ پھر یہی مسئلہ، اب کی بار پیریڈز تو آٹھ دس دن کے بعد بند ہو گئے مگر پھر تین چار دن کے بعد دوبارہ ہلکا ہلکا داغ لگنا شروع ہو گیا اور کئی دن تک لگتا رہا۔ پھر میں نے ایک حکیم جو کہ ہمدرد کالج کے پڑھے ہوئے ہیں ۔ سے دوالی۔ اس سے بھی عارضی افاقہ ہوا۔ میں نے ایک لیڈی ڈاکٹر کو چیک کروایا، اس نے مجھے بالکل چیک نہیں کیا۔ صرف میری آنکھیں دیکھیں اور دوا دے دی۔ وہ میں نے کھانی شروع کی جو کہ اکیس دن تک کھانی تھی اور ناغہ نہیں کرنا تھا۔ اس دوران ایک دفعہ داغ لگنا بند ہو گیا۔ دل کو تسلی ہوئی کہ شکر ہے لیکن پھر دوبارہ شروع ہو گیا۔ پھر میں نے ایک حکیم سے دوالی۔ اس سے اتنا فرق پڑا کہ داغ جو ہمیشہ لگتا تھا وہ بند ہو گیا۔ مجھے پیریڈز ہوئے تو اس نے مجھے دوا دی کہ اچھی طرح سے کھل کر آ جائیں۔ آٹھ دن کے بعد بند ہوئے اور پھر دس دن تک میں ٹھیک رہی۔ پھر شروع ہو گئے اور ہلکا ہلکا خون شروع ہو گیا۔ چھ دن تک یہ سلسلہ رہا پھر گیارہ بارہ دن ٹھیک رہی۔ اس کے بعد پھر ہلکا ہلکا سا داغ کبھی کبھی ایک دو دن تک لگتا رہا۔ پھر بلیڈنگ شروع ہو گئی اور آج تین چار دن ہو گئے ہیں۔ اور ابھی تک ہلکی ہلکی بلیڈنگ ہو رہی ہے۔ میری عمر تقریباً 25 سال ہے۔ منہ پر کیل مہاسے بھی بہت نکلتے ہیں۔ لیکن صرف گالوں پر۔ آنکھ پر اوپر کی جانب حلقے بہت ہیں۔ اس کے علاوہ اب چھائیاں بھی کافی پڑ گئی ہیں جو کہ ناک پر بھی ہیں۔

(بقیہ صفحہ نمبر 36 پر)

مریضوں کی منتخب غذائیں

غذا نمبر 1

مٹر، لوبیا، ارہر، موٹھ، ہرا چھولیا، کچنار، سبز مرچ، کوئی ترشی باجرے کی روٹی، بوڑھ کی داڑھی یا انجبار کا قہوہ، اچار لیموں، مربہ، آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ بہی، مونگ پھلی، شربت انجبار، سکنجبین، جامن، فالسہ، انار ترش، آلوچہ، آڑو، آلو بخارا، چکوترا، ترش پھلوں کا رس

غذا نمبر 2

انڈے کی زردی، بڑا گوشت، مچھلی بیسن والی، چنے، کریلے، ٹماٹر، حلیم، بڑا قیمہ اور اس کے کباب، پیاز، کڑہی، بیسن کی روٹی، دارچینی، لونگ کا قہوہ، سرخ مرچ، چھوہارے، پستہ، بھنے ہوئے چنے، جاپانی پھل، ناریل خشک، مویز (منقیٰ)، بیسن کا حلوہ، عناب کا قہوہ

غذا نمبر 3

بکری یا مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، میتھی، پالک، ساگ، بینگن، پکوڑے، انڈے کا آملیٹ، دال مسور، ٹماٹو کیچپ، مچھلی شوربہ والی، روغن زیتون کا پراٹھا میتھی والا، لہسن، اچار ڈیلے، چائے، پشاوری قہوہ، قہوہ اجوائن، قہوہ تیزپات، کلونجی، کھجور، خوبانی خشک۔

غذا نمبر 4

دال مونگ، شلجم پیلے، مونگرے، چھوٹا مغز اور پائے، نمکین دلیہ، آم کا اچار، جو کے ستو، کالی مرچ، مربہ آم، مربہ ادرک، حریرہ بادام، حلوہ بادام، قہوہ، ادرک شہد والا، قہوہ سونف، پودینہ، قہوہ زیرہ سفید، زیرے کی چائے، اونٹنی کا دودھ، دیسی گھی، پپیتہ، کھجور تازہ، خربوزہ، شہتوت، کشمش، انگور، آم شیریں، گلقند دودھ، عرق سونف، عرق زیرہ، مغز اخروٹ

غذا نمبر 5

کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، گاجر، گھیا توری، شلجم سفید، دودھ میٹھا، امرود، گرما، سردا، خربوزہ پھیکا، مربہ گاجر، حلوہ گاجر، انار شیریں، انار کا جوس، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، انجیر، قہوہ گل سرخ، بالائی، حلوہ سوجی، دودھ سویاں، میٹھا دلیہ، بند، رس، ڈبل روٹی، دودھ جلیبی بسکٹ، کسٹرڈ، جیلی، برفی، کھویا، گنڈیریاں، گنے کا رس، تربوز، شربت بزوری، شربت بنفشہ

غذا نمبر 6

کدو، کھیرا، شلجم سفید، ککڑی، سیاہ ماش کی دال، پیٹھا، کھچڑی، ساگودانہ، فرنی، گاجر کی کھیر، گجریلہ، چاول کی کھیر، پیٹھے کی مٹھائی، لوکاٹھ، کچی لسی، سیون اپ، دودھ، مکھن، میٹھی لسی، الائچی بہی دانہ والا ٹھنڈا دودھ، مالٹا، مسمی، میٹھا، ایچی، کیلا، کیلے کا ملک شیک، آئس کریم، فالودہ، فروٹر، شربت صندل، عرق کاسنی، شریفہ۔

غذا نمبر 7

اروی، بھنڈی، آلو، ثابت ماش، کیلے کا سالن، انڈے کی سفیدی، پھلی دار سبزیاں، سلاد، کے پتے، لسوڑھے کا اچار، بگوگوشہ، ناشپاتی، تازہ سنگھاڑے، شکرقندی، ناریل تازہ، قہوہ بڑی الائچی، شربت گوند، گوند کتیرا اور بالنگو، سیب

غذا نمبر 8

آلو گوبھی، خرفہ کا ساگ، کدو کا رائتہ، بند گوبھی اور اس کی سلاد، دہی بھلے، آلو چھولے، مکئی کی روٹی، مٹر پلاؤ، چنے پلاؤ، مربہ سیب، مربہ بہی، خمیرہ مروارید، سبز بیر، بھنے ہوئے آلو، سنگترہ، انناس، رس بھری

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

شاندار مستقبل

(فرید خاں۔شیخوپورہ)

چند دن پہلے میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک سڑک پر پیدل چل رہا ہوں بہت ہی دل کو اچھی لگنے والی ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے اور درخت سبز پتوں سے بھرے ہوئے لہلہا رہے ہیں۔ درختوں سے سبز پتے آہستہ آہستہ گر رہے ہیں اور نیچے سڑک کے کنارے ڈھیر لگ جاتے ہیں۔ دل میں خیال پیدا ہوتا ہے کہ یہ نظارہ جنت جیسا ہے پھر میرے دل میں ایک خیال پیدا ہوتا ہے کہ درختوں سے پتے گرنے سے درختوں کے پتے کم ہو گئے ہوں گے مگر میں جب اوپر درختوں کی طرف نگاہ کرتا ہوں تو ویسے کے ویسے سبز پتوں سے لدے لہلہا رہے ہیں اور ان پر پتوں کی کمی کے نشان تک نہیں ہیں۔ پھر میں پیچھے دیکھتا ہوں میری بیوی چہل قدمی کر رہی ہوتی ہے اور میں اس کو آواز دیتا ہوں دیکھو دیکھو درخت کتنے سرسبز ہیں اور ان پر سے ڈھیروں سبز پتے گر رہے ہیں۔

تعبیر:۔ ماشاءاللہ خواب مبارک ہے اور آپ کے نیک اور خوش اخلاق ہونے کی علامت ہے اور یہی آپ کے اوصاف آپ کی زندگی کو خوشحال کرنے میں معاون ثابت ہوں گے اور مالی پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ بالفرض اگر آپ ان اوصاف سے عاری ہیں تو یہ اوصاف پیدا کریں۔ انشاءاللہ اس کی برکت سے خوشگوار زندگی عطا ہوگی۔

آسیبی اثرات

(ش۔۔۔لاہور۔)

میں اکثر دیکھتی ہوں کہ کسی مصیبت میں گرفتار ہوں یعنی کوئی اغوا کر لیتا ہے وہاں سے ایک عورت کی مدد سے جان بچا کر اور عزت بچا کر بھاگ آتی ہوں کچھ دن بعد پھر یہی دیکھتی ہوں کہ میں اپنے بچوں اور اپنی بہن کے ساتھ پیدل چلے جا رہی ہوں باغوں میں چلتے ہوئے ایک جگہ پہنچتے ہیں کہ وہاں سے میں اپنے میاں کو فون کرتی ہوں تو وہ کہتے ہیں اب رات ہو گئی ہے پھر کل چلنا۔ رات گزارنے کیلئے جگہ نہیں ملتی اس کے بعد پھر اسی قسم کا خواب آتا ہے کہ کچھ عورتیں بیٹھی ہیں میری طرف دیکھ دیکھ کر مذاق اڑاتی ہیں۔ میں ان کے ساتھ لڑکوں کے ساتھ بھاگ کر اکیلی ہی مقابلہ کر کے بچتی ہوں۔

تعبیر:۔ آپ پر آسیبی اثرات مسلط ہونا چاہتے ہیں اور انشاء اللہ ناکام رہیں گے اللہ آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے آپ روزانہ ۴۱ دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں انشاءاللہ کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔

بیٹی کی دیکھ بھال

(ن۔شیخ۔۔لاڑکانہ)

میں نے خواب میں اپنی خالہ کو دیکھا عرصے پہلے وہ مر گئی ہیں۔ اس کی موت ڈلیوری سے ہوئی تھی اس سے ایک بچی پیدا ہوئی جو شکر ہے اللہ کا تندرست ہے۔ خواب میں دیکھا کہ بہت تیز آندھی چل رہی ہے ایک کنواں ہے جس کے نیچے ایک لڑکی سوئی ہوئی ہے۔ جب میں قریب گئی تو وہ میری خالہ تھی۔ اس نے آنکھیں کھول دیں۔ میں اس وقت بہت ڈر گئی مجھے نہیں پتا کہ کہاں سے مجھ میں اتنی ہمت آ گئی کہ میں نے اس سے فری ہو کر باتیں کرنے لگی کہ اچانک اس نے اپنی بیٹی کیلئے کہا کہ میں اس سے ملنا چاہتی ہوں وہ حیدرآباد میں رہتے ہیں مگر پتہ نہیں کہاں سے اس کی بچی لے آئی وہ اسے کافی وقت تک پیار کرتی رہی۔ پھر اچانک آندھی آئی اسی طرح مگر اب کی درختوں کے پتے سب اوپر کی جانب اڑ رہے تھے اور میں پریشان ہو گئی بالکل ایسے جیسے اسے جانا ہو ضرور ی۔ اپنی بیٹی مجھے دی اور کہا میرے ساتھ چلو گی؟ میں نے انکار کر دیا کہ ابھی نہیں اور وہ اوپر کو اڑ گئی بالکل اس طرح درخت پتے اور مٹی اڑ جاتی ہے۔

تعبیر:۔ آپ کا خواب بہت واضح ہے کہ آپ کی خالہ چونکہ ڈلیوری کے دوران فوت ہوئی ہیں چنانچہ وہ "شہید آخرت" ہیں اور انشاءاللہ عافیت سے ہیں آپ کی اور ان کی بیٹی کی عمر دراز ہوگی۔ وہ اپنی بیٹی کی دیکھ بھال کے سلسلے میں فکر مند ہیں اسلئے ان کی بیٹی کا خیال رکھا جائے فقط واللہ اعلم۔

گناہ کی تہمت

(اسلم۔لاہور)

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں رات کو اپنے گاؤں سے گزر رہا ہوں میرا دوست بھی میرے ساتھ ہے۔ دو کتے بھاگتے ہوئے آئے اور ایک نے میرا ہاتھ کاٹ لیا۔ ہاتھ سے خون وغیرہ نہیں نکلا جبکہ دوست کو کتوں نے کچھ نہیں کہا۔ کچھ دیر بعد کتے دوبارہ آئے لیکن میں ایک درخت پر چڑھ گیا اور وہ مجھے نہ پا کر واپس چلے گئے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس کی تعبیر بتائیں۔

تعبیر:۔ آپ کے دو دشمن یکے بعد دیگرے آپ کو بدنام کرنے کی کوشش کریں گے مگر آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور آپ کو ان پر فتح و کامیابی نصیب ہوگی۔ ان کا حملہ کسی گناہ کی شکل میں ہو سکتا ہے لیکن انجام بخیر ہوگا۔

اچھے رشتے سے انکاری

(سریں ہما۔گوجرانوالہ)

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے ایک دس مرلے کا پلاٹ خریدا ہے جو مجھے ۱۰۰۰ روپے مرلے کے حساب سے ملا ہے۔ لیکن میں نے خریدنے کے بعد سوچا ہے کہ میں دس مرے کی بجائے پانچ مرلے کا خرید لیتی ہوں کیونکہ میں نے کسی سے قرضہ لیا ہوا ہے اور پانچ مرلے کے پلاٹ کے پیسے میں پانچ سو روپے مہینے کے حساب سے ایک سال میں ادا کر سکتی ہوں۔ اور جس پراپرٹی ڈیلر سے خرید رہی ہوں خواب میں وہ فوت ہو چکا ہے۔

تعبیر:۔ ایسا لگتا ہے کہ آپ نے خود بھی آنے والے رشتوں میں سے کسی اچھے رشتے سے انکار کرنے کی نادانی کی ہے یا آپ کے ایماء پر گھر والوں نے انکار کیا ہے اسلئے اس آزمائش میں گرفتار ہیں اس کوتاہی پر توبہ کریں اور فجر کی نماز کی پابندی کریں کہ حدیث میں آتا ہے کہ فجر کی نماز نہ پڑھنا خیر و برکت کو روکتی ہے پھر انشاءاللہ عنقریب اچھا رشتہ آئے گا دین کو معیار بنا کر قبول کرنے میں دیر مت کیجئے گا۔

کالی دنیا کالے عامل اور ازلی کالی مشکلات کا زوال اور قرآن طاقت کا کمال

ترقی یافتہ سائنسی دور کے باوجود آخرلوگ پریشان کیوں ہیں؟ پھر پیشہ ور کالے عاملوں کی مکاریاں آخر عروج پر کیوں ہیں؟ اس کی وجہ قرآنی کمالات سے لاعلمی اور دوری ہے آیئے ہم آپ کو قرآنی شفا سے روشناس کرائیں تا کہ آپ کی مایوس کر دینے والی مشکلات فوری دور ہوں یقین جانیئے ان آزمودہ قرآنی شفاؤں کو آزما کر خودکشی تک پہنچنے والے خوشحالی کی زندگی ہنسی خوشی بسر کر رہے ہیں۔ قارئین! انشاء اللہ آپ عبقری کے صفحات میں سورۃ البقرۃ سے لے کر سورۃ الناس تک کے روحانی وظائف وعملیات ملاحظہ فرمائیں۔

سخت سے سخت مرض کے لیے

سُوْرَۃ نِسَآءِ

سخت سے سخت مرض جن کے معالج سے طبیب عاجز ہوئے ہوں، ان کے لیے آیت کا ایک ہزار مرتبہ عشاء کے بعد چراغ گل کر کے سر برہنہ تین سو دفعہ کھڑے ہو کر تین سو دفعہ دوزانوں سرنگوں بیٹھ کر سو دفعہ شمال کی طرف منہ کر کے سو دفعہ جنوب کی طرف منہ اٹھا کر سو دفعہ دوزانوں سرنگوں بیٹھ کر سو دفعہ شمال کیطرف منہ کر کے سو دفعہ سجدہ میں جا کر پڑھنا اکسیر اعظم ہے آیت شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ وَسْئَلُو اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیْ ءٍ عَلِیْمًا ٥

اطلاع: مریض خود پڑھے یا کوئی اس کا رشتہ دار پڑھے سات دن تک برابر پڑھنا جمعہ سے شروع کرنا ہر روز ختم کے بعد مریض کے لیے شفا کی دعا کرنا مجرب ہے۔

عورت شوخ اور بدنگاہ ہو

اگر کسی شخص کی عورت شوخ یا بدنگاہ ہو، گیارہ دن تک ہر روز اس آیت کا پڑھنا، پھر پانی یا عرق وغیرہ دوا یا کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے اپنی عورت کو کھلانا بالضرور اس کے اخلاق کو درست کرتا ہے۔ آیت یہ ہے۔ فَالصّٰلِحٰتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰہُ۔

کسی شخص کے دشمن بہت ہوں

اگر کسی شخص کے دشمن بہت ہوں یا وہ شخص دشمنوں کے گھیرے میں پھنس گیا ہو اور اسے رات دن دشمنوں کی طرف سے تکلیف پہنچنے کا یقین ہو وہ شخص اس آیت کو ایک سو اکیس مرتبہ رات کو اسی قدر صبح کو سورج نکلنے سے پہلے پڑھے۔ انشاء اللہ کبھی کوئی دشمن کسی طرح کی اذیت نہ دے سکے گا۔ آیت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِکُمْ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ٥ اگر معاملہ نہایت سنگین ہو تب سوا لاکھ مرتبہ آیت مذکورہ کا ختم کرنا انشاء اللہ ایک ہی دن میں دشمنوں کی قسمت کا فیصلہ کرتا ہے عمل مجرب ہے اگر نا جائز کریگا تو کینسر ہوگا۔

کند ذہن بچہ ہو

اگر کند ذہن بچہ کو سات مرتبہ لکھ کر پانی میں گھول کر روز پلایا جائے یا طالب علم خود تین سو مرتبہ رات کو عشاء کے بعد روز پڑھے انشاء اللہ عامل کامل فاضل بے بدل ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ وَ عَلَّمَکَ مَا لَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ ط وَ کَانَ فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا ٥ اگر یہ روز عمل نہ ہو سکے تو اول چاند سے سات تاریخ تک ضرور ہونا لازم ہے۔

گالیاں بکنے والے شخص

بدگو طعنے تشنے دینے والے گالیاں بکنے والے شخص کی زبان بند کرنے کے لیے اس آیت کا روز سو مرتبہ پڑھنا پھر دعا کرنا نہایت مفید ہے آیت یہ ہے لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَھْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ط وَ کَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا ٥

عداوت کے لیے

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ عداوت کے لیے یہ عمل مشہور ہے اس لیے اسے نہیں لکھا جاتا۔

(بقیہ: چودہ حروف اور اسم اعظم کا پوشیدہ راز)

گناہوں سے منع کیا تھا۔ تو میں نے اس کے چہرے پہ تھپڑ مار دیا تھا تو وہ تھپڑ کھا کر اپنی اونٹنی پر سوار ہوا اور کعبہ شریف میں حاضر ہوا۔ اور یہ شعر کہے ۔

یَا مَنْ اِلَیْہِ اَتَی الْحُجَّاجُ مِنْ بُعْدٍ
یَرْ جُوْنَ لُطْفَ عَزِیْزٍ وَّاحِدٍ صَمَدٖ
ھٰذِی مَنَا زِلُ مَاقَدْ خَابَ قَاصِدُ
فَخُذْ بِحَقِّیْ یَا رَحْمٰنُ مِنْ وُلْدِیْ
فَشَلُّ مِنْہُ بِجُوْدِ مِنْکَ جَا نِبَہٗ
یَا مَنْ تَقَدَّ س لَمْ یُوْ لَدْ وَلَمْ یَلِدٖ

(ترجمہ) (۱) اے وہ ذات جس کے پاس دور دور سے حاجی حاضر ہوتے ہیں اور عزیز، واحد صمد کے لطف کی امید رکھتے ہیں۔

(۲) یہ وہ مقامات ہیں جہاں حاضر ہونے والا کبھی خالی ہاتھ نہیں گیا پس اے رحمٰن میرے بیٹے سے میرا انتقام لے۔

(۳) اور اپنی سخاوت سے ہی اس کے ایک پہلو کو شل کر دے اور تو وہ ذات ہے جس کو نہ کسی نے جنا ہے اور نہ اس نے کسی کو جنا ہے۔

اس جوان نے بتایا کہ میرا باپ دعا سے فارغ نہیں ہوا تھا کہ اس کی بد دعا مجھے لگ گئی اور وہ ہوا جو آپ دیکھ رہے ہیں، پھر جب وہ بد دعا کر کے واپس لوٹا اور مجھے اس حالت میں دیکھا تو میں نے اس سے کہا آپ میرے لئے اسی جگہ دعا کریں جہاں میرے لئے بد دعا کی چنانچہ وہ اپنی اونٹنی پر روانہ ہوا مگر گر کر فوت ہو گیا۔

کیا علم چھپانا ثواب عظیم ہے؟

کیا علم چھپانا ثوابِ عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر علم کو چھپا کر قبر میں آخر لوگ کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں، مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ وظائف، عملیات یا طب و حکمت کا علم سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے۔ ویسے بھی خود طالب علم ہوں اور تمام عمر طالب علمی کو پسند کرتا ہوں لہٰذا جو فرد سیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں، پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔ خط و کتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔ خلوص دل سے راہنمائی کروں گا۔ کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔ فقط بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

سسرال اور شوہر سے بیزار بیویاں

(سعیدہ طاہر صدیقی)

ملک کے موجودہ سماجی اور اقتصادی حالات میں اکثر لڑکیوں کوگھر میں رہنا ہےاس کا مطلب یہ نہیں کہ خواتین نا اہل ہیں یا ان میں یہ صلاحیت نہیں ہے کہ وہ ادبی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں، یا کسی کالج کی لیکچرار اورڈاکٹر اورنرس بنیں، یا کوئی دوسرا عہدہ سنبھالیں۔ ماننا پڑے گا کہ ہمارا معاشی نظام فی الحال ہم سب کوروزگار مہیا نہیں کرسکتا، یا یوں کہیے کہ ہم سب اس وقت ایک ساتھ برسرِ روزگار ہوکر اپنے پاؤں پر کھڑے نہیں ہوسکتے۔ ملک کی آبادی کے پیشِ نظر ہم میں سے چند ہی ایسی خواتین ہیں، جوگھریلو ذمہ داریوں کے علاوہ سیاسی اور معاشی ذمہ داریوں کو نباہ رہی ہیں، یا ادبی تحریکوں میں شامل ہیں اورمختلف پیشوں جیسے طب، تعلیم اور کسی انتظامی مجلس میں حصہ لے رہی ہیں۔ ان حالات میں ظاہر ہے کہ ان خواتین کو جوگھر کے باہر عملی زندگی میں شامل ہونے کے مواقع سے محروم ہیں، صرف اچھی بیوی اور ماں کا ہی کردار ادا کرنا ہوگا اس لیے تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کوگھریلو ذمہ داریاں سنبھالنے اوراچھی بیوی بننے کی بھی تربیت ملنی چاہیے، تاکہ کنبہ کے ساتھ ساتھ قوم کی فلاح و بہبود کے کام بھی گھر میں ہوسکیں۔ تصویر کا دوسرا رخ یہ بھی ہے کہ بہت سی لڑکیاں یہ سوچ کر کہ نوکری تو کرنا نہیں ہے، تعلیم کو ادھورا چھوڑ دیتی ہیں اور بعد میں غلط رجحانات کا شکار ہوجاتی ہیں۔ وہ سوچتی ہیں کہ جب اسکولی تعلیم حاصل کیے بغیر نئے فیشن اور گفتگو کرنے کے دل کش انداز سیکھے جاسکتے ہیں تو درسی کتابوں میں وقت صرف کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ تعلیم کا مقصد فیشن سے رہنا نہیں، بلکہ اپنے ملک کا ذمہ دار شہری بننا اور قوم کے مستقبل کی تعمیر میں اپنا رول صحیح طریقہ سے ادا کرنا ہوتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ چھوٹے موٹے امتحانات پاس کرنے کے بعد لڑکیاں فیشن پرستی کو اپنا شیوہ بنا لیتی ہیں اور گھریلو ماحول اور کام کاج سے اجتناب کرتی ہیں۔ گھٹیا ادب کا مطالعہ، فلمی لباس کی نقل اور سیروتفریح ان کے لیے زندگی کے اہم مقاصد بن جاتے ہیں۔ والدین، عموماً مائیں لڑکی کے ان سنہرے خوابوں سے مرعوب ہوجاتی ہیں اوران کے بے جا مطالبات پورے کرتی ہیں وہ تعلیمی مقاصد کو فراموش کر بیٹھتی ہیں اور بیٹی کو قناعت، صلح پسندی، قربانی اور دوسری کارآمد باتوں کی تربیت دینے کے بجائے خوداس کی جدت پسندی سے اتنی متاثر ہوجاتی ہیں کہ وہ دھیرے دھیرے کاہل، خودپسند، خودغرض اور خیالی دنیا میں رہنے والی ایک غیر حقیقت پسند لڑکی بن جاتی ہے۔

مثلاً رشیدہ اپنی سہیلی محمودہ کے شوہر سے بہت مرعوب نظر آتی ہے اور دل ہی دل میں کڑھتی ہے کہ ''میری بھی قسمت کہاں پھوٹی!'' اور پھر ایک ٹھنڈی سانس کے ساتھ دل میں اپنے خاوند کے بارے میں کہتی ہے کہ ''کہاں میں اور کہاں یہ......! افوہ، مجھے کتنی شرم آتی ہے، جب یہ شیروانی پہن کر نکلتے ہیں، کوئی سمجھے شاید سوٹ ہے ہی نہیں۔'' یا پھر نجمہ اپنی سہیلی سلمٰی کی نئی کار کو دیکھ کرایک دم بے چین ہوجاتی ہے، گھر کی ہر چیز اس کو بُری لگتی ہے، بچوں پر برستی ہے، شوہر کی محبت اور پیار بھری باتوں سے خوش ہونے کے بجائے اس کوجھڑک دیتی ہے اور کہتی ہے، ''باتیں بنائیں اتنا سمجھایا کہ ترقی کرنے کی کوشش کیجیے، لیکن آپ کے اوپر میری کسی بات کا اثر ہی نہیں ہوتا۔'' اس مکالمہ کے بعد اس پر ایک رقت طاری ہوجاتی ہے اور وہ اپنے کو دنیا میں نہایت بدنصیب عورت تصور کرنے لگتی ہے۔ یہی نہیں اگرلڑکی خوش قسمتی سے ان تمام ظاہری چیزوں کو حاصل کرلیتی ہے، جن کی وہ شادی سے پہلے خواب دیکھتی تھی تو اس کو کسی اور بات کی فکر ہوجاتی ہے۔

مثال کے طور پر اگر کسی کی شادی ڈاکٹر سے ہوتی ہے تو خاوند کے زیادہ دیر تک کلینک میں بیٹھنے اور مریضوں کو زیادہ وقت دینے پر، ہی اپنے کو بدقسمت سمجھنے لگتی ہے اور سوچتی ہے کہ کاش کسی بڑے سرکاری افسر سے بیاہ ہوتا جو وقت پرتو گھر آتا اور پھر اگر کسی سرکاری افسر کی بیوی سے ملاقات کی جائے اور اس کے دل کی گہرائیوں میں جھانکا جائے تو وہاں بھی بے اطمینانی اور الجھنیں ہوں گی۔ تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد تبادے، ایک ماحول سے الگ ہوکر دوسرے ماحول میں اپنے کوکھپانا، بچوں کی تعلیم کا نقصان، یہ وہ چند مسئلے ہیں، جن سے گزیٹڈ افسروں کی بیویاں متفکر دکھائی دیتی ہیں۔ اکثر بیویاں یہ سمجھتی ہیں کہ قسمت نے ان کا ساتھ نہیں دیا اوران کو وہ کچھ نہیں مل سکا جس کی وہ مستحق تھیں ان باتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ زندگی کی حقیقی قدروں سے بالکل ناواقف ہیں اور چند سطحی باتوں کو متاعِ حیات سمجھتی ہیں۔ عورت کے لیے شوہر کی محبت ہی دراصل بنیاد ہے، جس پر خوش گوار گھریلو زندگی کی تعمیر کی جا سکتی ہے۔ کار، کوٹھی، زیورات اورلباس ثانوی چیزیں ہیں بہت سی لڑکیاں یہ جانتی ہی نہیں کہ وہ کیا چاہتی ہیں اوران کو کون سی ایسی شے مل جائے، جس سے ان کو اطمینان ہو۔

دوسروں کی تقلید اور حرص وہ جذبہ ہے، جو ہر وقت ان میں کارفرما رہتا ہےاور بجائے اس کی کہ وہ اپنے گھر کی رونق بنیں، شوہر کے لیے وبال بن جاتی ہیں۔ شوہر کی اچھائی یا برائی دراصل اپنی سمجھ، اپنے عمل اور مزاج پر منحصر ہے۔ ہر شادی تقریباً ایک سی ہوتی ہے۔ یہ صرف ہماری تعلیم وتربیت ہے، جو اس کو کامیاب بنا کر ہمیں ایک مطمئن زندگی بسر کرنے کا اہل بناتی ہے۔ ان بنیادی باتوں کو ذہن نشین کرانا اور بیٹی کے مزاج کا ایک حصہ بنانا والدین کا فرض ہے۔ اسکول وکالج میں الجبرا اور جیومیٹری کے پرابلم حل کرنے کے طریقے سیکھا کر امتحان کے بعد بھلائے جاسکتے ہیں، لیکن ازدواجی زندگی مستقل امتحان ہوتی ہے اور اس امتحان میں کامیابی کی تیاری بچپن سے ہی شروع ہوجانی چاہیے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ والدین کو شروع سے ہی لڑکی کے مستقبل کو اپنے ذہن میں رکھنا چاہیے۔

(بقیہ: جسمانی بیماریوں کا شافی علاج)

جواب:۔ آپ کے خط کے بعد بھی اگر کسی کے خیال میں ہوکہ اسلام کا نظام عفت وعصمت ہمارے لئے سوفیصد کامل نہیں تو پھر یہ اسکی خام خیالی ہے۔ آخر ایسے تو نہیں کہا گیا کہ جب بچے تقریباً دس سال کے قریب پہنچیں ان کے بستر علیحدہ کردیں اوران کے ہر قول وفعل کی نگرانی کریں۔ یہ وہ اسلامی نظام ہے جس میں خیر اور برکت ہے۔

آپ مستقل مزاجی سے سپاری پاک لکھی ہوئی مقدار سے ڈبل خوراک لیں 3 ماہ۔

روحانی جسمانی مسرتیں خواتین سے چھن گئیں

گھریلو کام کاج میں خواتین کی صحت پوشیدہ ہے:

زمانے کی گردش نے انسان کے لیے ان گنت سہولتیں اس کے قدموں میں ڈھیر کر دی ہیں۔ نت نئی ایجادات نے اس کی زندگی کو خوابناک کر دیا ہے۔ وہ آسائشیں جس کا انسان کبھی محض تصور ہی کر سکتا تھا آج اس کی محض انگلیوں کے اشارے کی تابع ہیں۔ بٹن دبایا اور سہولت حاضر۔ بلکہ اب تو انسان اس سے ایک قدم اور آگے بڑھ گیا ہے۔ اب اسے اٹھ کر جانے اور بٹن دبانے کی بھی ضرورت نہیں رہ گئی ہے۔ وہیں بستر پر لیٹے لیٹے یا کرسی پر بیٹھے بیٹھے اشارہ کیا اور کرامتیں ظاہر ہونی شروع ہوگئیں۔ یہ ریموٹ کنٹرول کا دور ہے۔ انگلیوں کے ہلکے سے اشارے سے پنکھے چل پڑے، ٹی وی آن ہو گیا اور دروازے کا تالا کھل گیا۔ یہ انسانی زندگی کا پرآسائش دور ہے۔ اس کی کرشماتی سہولتوں کی معراج کا دور ہے۔ تاہم ان نعمتوں کا یہ محض ایک پہلو ہے۔ اس کا دوسرا پہلو اس سے بالکل مختلف ہے۔ اس کا یہ پہلو کربناک ہے، مادی آسائشوں نے اس کی روحانی مسرتیں اس سے چھین لی ہیں۔ مردوں کی طرح خواتین نے بھی ان آسائشوں سے پورا لطف اٹھایا ہے بلکہ دنیا کی بیشتر آسائشوں کا تعلق تو خاص انہی سے متعلق ہے۔ دور جدید کی اکثر ایجادات مکانوں اور باورچی خانوں ہی سے منسلک ہیں۔ جب سے خواتین نے ان آسائشوں سے فیض اُٹھانا شروع کیا ہے، محنت و مشقت کے کام ان سے چھوٹ گئے ہیں۔ دوسری طرف گھر میں خادماؤں اور نوکرانیوں کی خدمت گزاری کی وجہ سے بھی ہماری خواتین کی جسمانی محنت کم سے کم تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اعلیٰ خوش حال گھرانے یا کم آمدنی والے کنبے سب کے سب جدید سہولتوں اور خادماؤں کی خدمات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ چنانچہ عملی محنت کی عادت خواتین میں کم ہوتی جا رہی ہے۔ آٹا گوندھنے، مسالا پیسنے، جھاڑو لگانے، کپڑے دھونے اور برتن چمکانے کی جو مشقت کبھی خواتین کا طرۂ امتیاز ہوتی تھی۔ اب وہ غائب ہوتی جا رہی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ خواتین میں بیماریاں کثرت سے پیدا ہو رہی ہیں۔ وہ موٹی ہو رہی ہیں۔ ان کا وزن بڑھ رہا ہے۔ شکر کی شکایتیں جنم لے رہی ہیں۔ دل کے امراض حملہ آور ہو رہے ہیں اور تھکن کم ہونے کی وجہ سے ان کی راتوں کی نیندیں غائب ہو رہی ہیں۔ جدید خوش نما زندگی کا یہ دوسرا تاریک روپ ہے۔

(بقیہ: نذیر موچی کا عروج وزوال)

چاہتے تھے، وہ مسجد میں دے دو، تمہیں اور تمہارے والدین کو اس کا خاص ثواب ہوگا، لیکن وہ نہ مانا اور اُس نے ایک پیسہ بھی مسجد میں دینا گوارا نہ کیا۔ شاید اللہ ہی کو پسند نہ تھا کہ نذیر کی کمائی اس کے گھر پر صرف ہوتی۔ گوجرانوالہ کے قیام کے دوران میں محض اس تجسس کے تحت کہ اس شخص کو اس کی بداعمالیوں کی مزید سزا کیا ملتی ہے، کبھی کبھی چار چھ ماہ بعد اس کے گھر چلا جایا کرتا تھا...... میں دیکھتا تھا کہ نذیر کی زندگی دکھوں اور مصیبتوں کا مجموعہ بنتی جا رہی ہے۔ دوسری بیوی سے اس کا ایک بیٹا اور چار بیٹیاں تھیں۔ ان میں سے کوئی ایک بچہ بھی صحت منداور نارمل دکھائی نہ دیتا تھا۔ سب بدصورت سے، گندے مندے اور رونے والے تھے۔ شہناز کی شادی ایک دوسری جگہ کی گئی لیکن ان لوگوں کے رویوں نے بھی نذیر کو پریشان ہی رکھا۔ ایک بار میں لمبے وقفے کے بعد نذیر کے گھر گیا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس کے مکان کا نقشہ ہی بدل گیا ہے۔ اس نے روتے ہوئے بتایا کہ میں بڑے چاؤ سے بیٹے کی شادی کی، لیکن اس بدبخت کی بیوی نے چند مہینے بھی اکٹھے رہنا پسند نہ کیا اور درمیان میں دیوار کھینچ کر مکان کو دو حصوں میں تبدیل کر دیا۔ جنوری 1980ء میں میرا تبادلہ لاہور ہوگیا۔ اس زمانے میں نذیر مختلف قسم کے خطرناک امراض میں مبتلا ہو گیا تھا۔ پہلے اسے موٹاپے نے آلیا، جسم بے طرح سے پھول گیا۔ پھر اسے شوگر ہوگئی اور پتہ چلا کہ بعد میں اس کے گردے بری طرح متاثر ہو گئے تھے۔ کم و بیش دو سال کے بعد ایک تعزیت کے سلسلے میں ادھر جانے کا موقع ملا تو میں نے نذیر سے بھی ملاقات کی اور اس کی حالت زار دیکھ کر کانپ اٹھا۔ اس کے گھٹنوں میں شدید درد تھا، چلنا پھرنا سخت اذیت ناک عمل بن گیا تھا۔ میں جب تک اس کے پاس بیٹھا رہا، وہ روتا رہا۔ شہناز کے ناگفتہ بہ حالات، بیٹے کا ظالمانہ طرز عمل، بیوی کا پھوہڑ پن، جوان ہوتی ہوئی بیٹیوں کا دکھ اور بیماریوں کی یلغار میں کچھ دیر اس کے پاس بیٹھا اور پھر عبرت اور خوف کا احساس لئے واپس آ گیا۔ پتہ چلا کہ نذیر بڑے لمبے عرصے تک دکھوں اور اذیتوں میں مبتلا رہ کر فوت ہو گیا۔ وفات سے تھوڑا عرصہ پہلے اس کا سارا جسم پھوڑوں سے بھر گیا تھا اور بینائی جواب دے دی گئی تھی۔

(بقیہ: شدید بھوک کنکریوں کا ڈھیر اور زم زم کا معجزہ)

دمیاطی اور منذری نے اسے صحیح کہا ہے، البتہ نووی نے اس کے ضعف کی بات کی ہے۔ ابن حجر نے اس جابرؓ ابن عباسؓ اور ابن عمروؓ کے طریق پر مرفوعا درود کے ساتھ حسن کہا ہے۔ دیلمی نے یہ روایت بیان کی ہے کہ ''آب زمزم ہر مرض کی دوا ہے۔ اس کی سند بہت ضعیف ہے۔''

بیماریوں کا شرعی علاج

السلام علیکم! محترم حکیم صاحب رسالے کی بہت کامیابی پر مبارکباد ہو۔ جی چاہتا ہے کہ بہت لکھوں لیکن بڑھاپا نہ لکھنے پر مجبور کرتا ہے۔ مخلوق خدا بیماریوں سے پریشان ہے۔ عبقری حیرت انگیز طریقے سے پھیل گیا ہے۔ واقعی محسوس ہوتا ہے یہ ہر گھر کی چاہت ہے۔ کچھ روحانی تجربات آپ کی خدمت میں عبقری کے لیے پیش ہیں۔ (مرسلہ: منیر قریشی اعوان ٹاؤن لاہور)

(ا) زبان کی لکنت کے لیے:۔

مغز بادام سات عدد ان پر ایک سو ایک (101) بار یہ آیت شریف پڑھ کر دم کریں اور مریض کو کھلا دیں۔ روزانہ ایک بار **رَبِّ شْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ 0 وَ یَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ 0 وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ (پ16ع11)**

(۲) دل کی دھڑکن کے لیے:۔

اس آیت کو لکھ کر گلے میں لٹکائیں کہ دل کے مقابل ہو۔ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** ط اسی طرح دل کے مقابل لکھ کر لٹکائیں۔ انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔ **یَخْرُجُ مِنْ م بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ** ط

(۳) گردے کی تکلیف اور جملہ امراض کے لیے:۔

سورۃ لہب کے ساتھ یہ آیت لکھ کر عرق مکو سے دھو کر گیارہ یوم تک پلائیں۔ **یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ کُمْ ...... مِمَّا یَجْمَعُوْنَ .** (سورۃ یونس آیت ۵۷ تا ۵۸)

ریاحی ہو یا پتھری کا درد ہو مومی کاغذ پر لکھ کر گلے میں یا درد کی جگہ پر باندھیں۔ اسے دھو کر پینا بھی مفید ہے درد ختم ہو جائیگا۔ پتھری ہوگی تو ریت بن کر نکل جائے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ک م ن ق △

الملک القدوس الرحمٰن الرحیم

۷۹۵ ۷۹۵ ۷۹۵

(بقیہ: دعا کا معجزہ۔ ہائی بلڈ پریشر اور شفایابی کی دلیل)

امید شاید ہی کسی کو تھی اس وقت وہ مدراس عائشہ ہسپتال میں زیر علاج تھے، ہم لوگ مولوی مقبول صاحب ندوی و مولوی حافظ ارشاد صاحب صدیقی کے ساتھ عیادت کیلئے وہاں پہنچے، ان کے رشتہ داروں سے معلوم ہوا کہ علاج میں دشواری اس لئے ہو رہی ہے کہ تشخیص کے بعد جو رپورٹ آئی ہے اس کے مطابق ان میں اتنی بیماریاں جمع ہو گئی ہیں کہ میڈیکل کالج کے طلبہ کیلئے وہ مرکز تحقیق بن سکتے ہیں اور ان کیلئے ریسرچ کا اچھا خاصا مواد خود منیری صاحب میں فراہم ہو سکتا ہے، B.P کنٹرول سے باہر ہے اور شوگر بھی، تنفس کی شکایت بھی پیدا ہوئی ہے اور وزن کی زیادتی نے بھی مسائل پیدا کر دئے ہیں، ہم لوگ جب اسپتال میں ان کے کمرہ میں پہنچے تو وہ درد سے تڑپ رہے تھے اور مسلسل ان کی زبان پر یا اللہ یا اللہ کا ورد جاری تھا، نیم بے ہوشی اور غنودگی میں بھی وہ وقفہ وقفہ سے یہ کہہ رہے تھے کہ یا اللہ تیرا شکر ہے کہ تو نے اتنے دن تک بغیر کسی تکلیف کے راحت و آرام کے ساتھ زندہ رکھا، یا اللہ تیرا ہی شکر ہے اور تیرا ہی کرم، عافیت کا معاملہ فرما، ایمان پر خاتمہ فرما، کچھ ہی دیر میں جب ہوش میں آئے اور تکلیف کا احساس کچھ کم ہوا تو ہم لوگوں نے سلام کیا اور سرہانے بیٹھ گئے، ہمیں دیکھ کر بے حد خوش ہوئے، جامعہ کے حالات دریافت کئے، اس گھنٹے ڈیڑھ گھنٹے کے وقفہ کے دوران ہم لوگ انتظار میں رہے کہ شاید کوئی لفظ، حرف یا جملہ اپنی بیماری یا تکلیف کے متعلق ان سے سننے کو ملے لیکن اللہ کے اس صابر و شاکر بندے کی زبان سے کوئی حرف شکایت سننے میں نہیں آتا تھا نہیں آیا، وہ بس وقفہ وقفہ سے الحمدللہ الحمدللہ ہی کہتے رہے۔

ان کی اس صابرانہ و شاکرانہ حالت کو دیکھ کر مجھے یہ فیصلہ کرنے میں دیر نہیں لگی کہ اللہ والوں کی طرح اللہ والوں کے صحبت یافتہ بندوں کا بھی یہی حال ہوتا ہے کہ وہ ہر حال میں اپنی زبانوں کو شکر خداوندی سے تر ہی رکھتے ہیں اور کوئی شکایت ان سے بھی سننے کو نہیں ملتی۔

تصویر کا دوسرا رخ:۔

ایک صاحب جن کو اللہ تعالیٰ نے ہر طرح سے نوازا ہے وہ خود کماتے ہیں اور اولاد میں بھی کچھ بڑے لڑکے برسر روزگار ہو گئے ہیں، مالی وسعت ہے اور فراخی و خوش حالی بھی لیکن کفران نعمت اور ناشکری میں ان کا ثانی شاید ڈھونڈنے سے نہ ملے۔ ایک دفعہ ملاقات پر میں نے دریافت کیا کہ کیا بات ہے آج طبیعت میں اضمحلال نظر آ رہا ہے خیریت تو ہے، اتنا پوچھنا تھا کہ شکایتوں کا انبار لگ گیا، کہنے لگے کیا بتاؤں رات سے سر درد ہے، فجر سے پہلے چار بجے آنکھ کھلی تو پھر نیند ہی نہیں آئی، ہر ہفتہ کچھ نہ کچھ بیماری بدقسمتی سے لگی ہی رہتی ہے، کبھی زکام رہتا ہے تو کبھی بدن میں درد، کبھی سر بھاری رہتا ہے تو کبھی حرارت اللہ کے اس بندے کو اس پر اللہ کا شکر ادا کرنے کی فکر نہیں تھی کہ الحمدللہ رات بھر تو جاگنے کی نوبت نہیں آئی، صبح چار بجے تک مسلسل بستر پر چادر تان کر سوتے رہے صرف ایک ڈیڑھ گھنٹے کا مسئلہ تھا، ان کو سوچنا چاہیے تھا کہ کتنے میرے بھائی بہن اس دن ایسے تھے کہ متعدد تکلیفوں اور بیماریوں کی وجہ سے رات بھر سو نہیں سکے، ان کے مقابلہ میں مجھ پر اللہ کا خاص احسان رہا، دوسری دسیوں سے حفاظت ہوئی اور دیگر مختلف امراض سے بھی اللہ نے بچایا، ان کی اسی ناشکری کا یہ نتیجہ تھا کہ مسلسل ان کی بیماریوں میں اضافہ ہی ہوتا رہا اور وقفہ وقفہ سے ایک نیا مرض ان کو لاحق ہوتا گیا، مذکورہ بالا تصویر کے ان دو رخوں کا خلاصہ یوں نکلا کہ جب ایک شخص کو اللہ کے انعامات و احسانات کا احساس ہوتا ہے تو وہ زندگی کے ہر موڑ پر اللہ کا شکر ہی ادا کرتا ہے، وہ کسی خطرناک سڑک حادثہ میں زخمی ہو کر مفلوج ہو جاتا ہے، دونوں پیر فریکچر ہو جاتے ہیں اور دونوں ہاتھ بھی حرکت کے قابل نہیں رہتے، زخموں سے چہرہ ناقابل شناخت ہو جاتا ہے لیکن پھر بھی وہ یہ سوچ کر الحمدللہ کہتا ہے اور اللہ کا شکر ادا کرتا ہے کہ آنکھ تو سلامت ہے، ناک تو زخمی نہیں ہوئی ہے، زبان تو اللہ نے محفوظ رکھی ہے، اگر اللہ چاہتا تو یہ اعضائے بدن بھی زخمی ہو سکتے تھے، یا اللہ تیرا شکر ہے کہ تو نے محض اپنے فضل سے اس خطرناک حادثہ میں میری جان بچائی دیکھنے سننے کی صلاحیت باقی رکھی ورنہ میں تو اپنے گناہوں کی پاداش میں اپنی ناشکری کے عوض اس سے بڑے اور سخت حادثہ کا مستحق تھا۔ دوسری طرف ایک شخص ہر اعتبار سے صحت مند، فارغ البال، خوشحال اور آسودہ ہے، کبھی کبھار سردی سے چھینکیں آ جاتی ہیں، ناک بہنے لگتی ہے، ہلکا سا سر درد ہو جاتا ہے اور کوئی اس سے خیریت دریافت کرتا ہے تو وہ بیماری کا رونا رونے لگتا ہے، اللہ کے سینکڑوں بڑے احسانات کو بھول کر کہنے لگتا ہے کہ سردی نے ناک میں دم کر دیا ہے، سر درد سے حالت ناقابل برداشت ہو رہی ہے، کیا بتاؤں مجھ پر جو گزر رہی ہے میں ہی جانتا ہوں، رات ٹھیک سے نیند نہیں آئی، کسی پل چین نہیں، اس کی تین بچیوں میں دو کی الحمدللہ شادی ہو گئی ہے، صرف آخری اور چھوٹی رہ گئی ہے پھر بھی کہتا ہے کہ میری قسمت ہی خراب لگتی ہے کہ جہاں جہاں اس کا رشتہ بھیجتا ہوں واپس آ جاتا ہے، یہ بھول جاتا ہے کہ اس کے خاندان اور محلّہ میں کتنے ایسے ہیں جن کی تین تین چار چار بیٹیاں ہیں، ان میں سے کسی ایک کی بھی شادی نہیں ہوئی ہے اللہ کا شکر ہے کہ اس کی دو بچیاں تو پنا گھر بسا چکی ہیں، صرف ایک رہ گئی ہے وہ بھی صرف ۲۲ سال کی ہے جب کہ دوسروں کی تیس تیس اور بتیس سال کی ہیں اسی کو کہا جاتا ہے **کہ تو ہی اگر نہ چاہے تو بہانے ہزار ہیں۔**

(بقیہ: نماز کی ورزش اور فن لینڈ کے سائنس دان)

اور پابندی کی ضرورت ہے۔ جو ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ اس کا اندازہ آپ یوں لگایئے کہ کودنے کی ورزش کے لئے جن انچاس خواتین کا انتخاب کیا گیا تھا اٹھارہ ماہ کا عرصہ پورا ہونے سے پہلے ہی ان میں سے چھ نے اپنا پیچھا چھڑا لیا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ایسے غیر مستعد لوگ ورزش کے پروگرام کی پابندی کر سکتے ہیں؟ ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہڈیوں کی معدنی کثافت میں اضافے سے آگے چل کر پروٹین کی کمی سے ہڈی چٹخنے کا امکان کم ہو جائے گا؟ فن لینڈ کے محققین کا خیال ہے کہ اگر یہ ورزش چھوڑ دی جائے تو اس کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں لہذا خواتین کو چاہئیے کہ کہ وہ حیض کا سلسلہ ختم ہونے سے پہلے (سن یاس سے پہلے) کے دور میں اس ورزش کو معمول کا ایک حصہ بنالیں۔

(بقیہ: ناپسندیدہ کام کا مناسب بدل تلاش کرنے میں بچے کی راہنمائی)

اگر ہم سزا کے بعد اس کی دلجوئی کا سامان مہیا نہیں کرتے۔ تو اس کی وجہ اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ اس سے ہمارے ذاتی احساس کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ ہمیں یہ اندیشہ ہوتا ہے کہ سزا کے بعد اس سے اچھا سلوک کیا گیا تو اس میں وہ احساس پیدا نہیں ہوگا جس کے لئے اسے سزا دی گئی تھی۔ بظاہر کوئی ایسی وجہ نظر نہیں آتی کہ بچے کو خوش کرنے اور اس کے ناپسندیدہ کام کا مناسب بدل تلاش کرنے میں بچے کی راہنمائی نہ کی جائے۔ یہ تبھی ممکن ہے جب ہم سزا کو ذاتی غصہ نکالنے کے طور پر استعمال نہ کریں۔

(بقیہ: ایک کوبرے کا کاٹا کیسے بچا)

ٹارچ کی روشنی میں جب جھونپڑی میں تلاش کی گئی تو دیکھا کہ ایک کالا سانپ ایک کونے میں پھن پھنا رہا ہے، فوری اسے مار ڈالا گیا لیکن اپنے ساتھی کی جان جاتے دیکھ کر ہمیں صدمہ ہو رہا تھا۔ ایک کوبرے کا کاٹا ہوا کیسے بچ سکے گا! ہم لوگ مایوس تھے۔ پھر بھی بیرونی تدابیر وغیرہ کرتے ہوئے میں نے چند مضبوط گرہیں زخم کے اوپر لگا دیں اور چاقو سے زخم چاک کر کے تھوڑا خون نکال دیا۔ اس وقت میں خالی ہاتھ تھا، کوئی دوا بھی ساتھ نہ تھی، جو مار گزیدہ کر دیتے۔ جہاں تک ہو سکا ہم نے مریض کو نیند کے غلبہ سے باز رکھا۔ اتنے عرصے میں ہمارے میزبان ناگا کو جو نزدیک کی جھونپڑی میں رہتا تھا، اطلاع ہو چکی تھی۔ اس نے فوراً تسلی دی اور دوڑا ہوا باہر چلا گیا۔ چند منٹ بعد وہ اپنے بوڑھے سردار کے ہمراہ واپس آیا۔ سردار کے کندھے پر ہرن کے کھال کی ایک جھولی تھی۔ بڈھے نے آتے ہی ایک سبزی مائل سخت چیز پانی کے ساتھ پتھر پر گھسنی شروع کی اور تین تولے گھس کر پانی کے ہمراہ مریض کے حلق میں اتار دی۔ بڈھا سردار غنودگی کے عالم میں تھا اور جیسے وہ وہاں رکنا نہیں چاہتا تھا۔ اس نے جھولی سنبھالی اور جھونپڑی سے باہر چلا گیا۔

تھوڑی دیر بعد مریض پسینہ سے شرابور تھا۔ اس کا بدن ٹھنڈا تھا اور نبض آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔ ہم نے سمجھا اس کا آخری وقت قریب آ رہا ہے۔ پھر اس نے آنکھیں بند کر لیں اور دھیرے دھیرے خراٹے لینے لگا۔ ہم لوگوں نے رات آنکھوں میں کاٹی کہ دیکھئے اس کے بعد کیا ہوتا ہے۔ سپیدہ سحر نمودار ہو رہا تھا۔ مریض نے ایک زوردار انگڑائی لی اور آنکھیں کھول دیں۔ وہ کافی ضعیف معلوم ہو رہا تھا۔ ہم نے اسے چپ چاپ رہنے اور آرام کرنے کی ہدایت کی۔ دوپہر کے وقت بوڑھا سردار پھر آیا۔ اس نے ایک پودے کی جڑ مریض کو چوسنے کیلئے دی۔ یہ اسے تقویت پہنچانے کیلئے تھی۔ ہم لوگوں کو یقین ہو گیا تھا کہ مریض خطرے سے باہر ہے۔ اس کو آرام دینے کیلئے چند دن وہاں ٹھہرنا مناسب سمجھا گیا۔ اس دوران میں نے اپنا شکاری چاقو اظہار تشکر کے طور پر بڈھے سردار کی نذر کیا، جو اس نے بہت اصرار کے بعد قبول کر لیا۔ میں نے اس سے تھوڑی سی سبز دوا بہت لجاجت سے طلب کی، لیکن ہزار خوشامد پر بھی اس نے میری ایک نہ سنی۔ اس کا جواب تھا کہ ''یہ صرف اسی کو دی جاتی ہے جسے سانپ نے کاٹا ہو'' میں نے اس سے دوا کا نام و پتہ وغیرہ معلوم کرنا چاہا لیکن بڈھا سردار کسی بات کے بتانے پر رضامند نہ ہوا۔ اس کی ہٹ دھرمی سے ہم لوگوں کو بہت مایوسی ہوئی۔ صبح سویرے ہی ہم سب پھر اپنے دشوار گزار راستے پر گامزن ہو گئے۔ دور ناگا لوگ ناچ ناچ کر اور ڈھول بجا بجا کر ہماری رخصتی کی رسم ادا کر رہے تھے۔ ہم لوگوں نے بھی ایک ٹیلے پر سے سفید رومال ہلاتے اپنی آخری جھلک دکھائی اور نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

(بقیہ قارئین کی خصوصی تحریریں)

بعد ازاں وہ بچوں کی طرف متوجہ ہوئیں بچے جو پھل دامنوں میں لیے آ رہے تھے وہ دامن جھٹک دیئے اور جو کھجوریں بچوں کے منہ میں تھیں وہ انگلی ڈال کر نکال دیں اور بچوں سے کہا کہ اس باغ سے نکلو اور اسی وقت دوسرے باغ میں منتقل ہو گئیں۔ حضور ﷺ کو جب انکی اطلاع ہوئی تو فرمایا نہ معلوم ابوالدحداحؓ کے لئے آخرت میں کتنے بے شمار کھجور کے لمبے درخت ہیں اور کتنے وسیع اور کشادہ محلات ہیں۔ (یعنی جنت میں)

Monthly "UBQARI" Lahore. LRL - 365

عبقری الحمدللہ ہر ماہ ہزاروں کی تعداد میں ملک کے کونے کونے میں قارئین متعارف کراتے ہیں، ممکن ہے اسکی کوئی بات آپ کے کام آجائے یا کسی کے روحانی یا جسمانی دکھ درد میں معاون ہو۔ اس لئے براہ کرم مطالعہ کے بعد اپنے کسی دوسرے بھائی کو دے دیجیے۔